

علی گڑھ کی

مزل لائبریری کے مخطوطات

کی

توضیحی فہرست

(پہلی جلد)

مرتبہ
ڈاکٹر عطا خورشید

خدا بخش اور نیشنل پبلک لائبریری

پٹنہ

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ





علی گڑھ کی

منزل لاہور سیری کے مخطوطات

کی

توہنی فہرست

(پہلی جلد)



مرتبہ
ڈاکٹر سعید خورشید

خدا بخش اور نیل پبلک لاہور سیری، پٹنہ

137455

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

تقسیم کار:

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی - ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی - ۱۱۰۰۰۶

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی - ۴۰۰۰۰۳

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ - ۲۰۲۰۰۲

اشاعت: ۱۹۹۵ء

قیمت: دو سو روپے

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائیٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

حرفے چند

صدا بخش لاہری نے ہندستان کی ان بڑی لاہریوں اور ایسے اہم نجی ذخیروں کے مخطوطات کی فہرستیں تیار کرانے یا طبع کرانے کی ذمہ داری اپنے اوپر خود ماند کر رکھی ہے۔ جنکی فہرستیں تیار نہیں ہوئیں یا تیار ہوئیں لیکن اب تک طباعت کے لیے مرتب نہیں ہوئیں، یا اب تک طبع نہیں ہوئیں۔ ہمارے اس منصوبے کے تحت رامپور کی رضا لاہری (فارسی مخطوطات) علی گڑھ کی مولانا آزاد لاہری (اردو مخطوطات) دہلی کی شاہ ابوالخیر لاہری (عربی، فارسی، اردو مخطوطات) کی فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ اب اس سلسلہ کی ایک اور کڑی علی گڑھ کی منزل لاہری (عربی، فارسی، اردو مخطوطات) کی تو فیضی فہرست خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

(عاریب)

پیشگفتار

علیگڑہ کے نامور فرزند نواب رحمت اللہ خان شروانی نے اپنی علمی دستی
 کو مجبوراً اور اپنے والد مرحوم نواب مزیل اللہ خان کی یاد میں ان کے نام منسوب
 کر کے یہ کتاب خانہ قائم کیا ہے۔ اور اس طرح حبیب گنج کے بعد علیگڑہ
 میں ایک اور ایسا ذاتی ذخیرہ وجود میں آ گیا ہے جو تشنگان علم و ادب
 کو دور دور سے اپنی طرف بلاتا رہے گا۔

سر سید نے اپنے رفقا پر فخر کرتے ہوئے کہا تھا
 فلک یک مطلع خورشید دارد باہر شوکت ہزاراں مطلعہا دارد گریبانے کر من دارم
 انہیں رفقا میں شروانی خاندان کے نامور فرزند عنایت اللہ خان شروانی اور آپ کے حقیقی بھتیجے
 نواب محمد منزل اللہ خان شروانی کے نام بھی ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔
 نواب محمد منزل اللہ خان شروانی کی ولادت ۱۸۶۳ء میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام حاجی غلام احمد تھا۔
 نواب محمد منزل اللہ خان کے ایام طفولیت میں ہی آپ کے والد کا انتقال ہو گیا۔ آپ نے اپنے چچا عنایت اللہ خان
 شروانی کی نگرانی میں پرورش پائی جو ایک علم دوست بزرگ تھے اور سرسید کے حامی اور دست راست تھے۔ انہوں
 نے کالج کو بڑی بڑی مالی امداد بھی دی تھی جن کا ثبوت یونیورسٹی میں چاہ عنایت (کنواں) سنگین خوارہ کمرے
 اور اسٹریچی ہال کے کتبہ جات ہیں۔
 نواب محمد منزل اللہ خان بچپن سے سرسید کی صحبت میں رہے۔ ۱۸۸۹ء میں آپ پہلی بار کالج کے ٹرسٹی
 منتخب ہوئے۔ اس کے بعد کالج سے یونیورسٹی ہونے تک اور اپنی وفات (۱۹۳۸ء) تک وہ مسلسل اس ادارے

سے وابستہ ہے اور اس ادارے کے انتظام و انصراف میں ذخیل ہے۔ نیز اس ادارے کو مالی عطیات سے بھی نوازتے رہے۔ وہ اپنی داد و دہش اور قومی درد مندی و خدمات کے لیے "حائم پوہل" کے نام سے مشہور تھے۔ مسلم اداروں کو مالی امداد کے علاوہ غیر مسلم اداروں کو بھی مالی عطیات سے نوازتے تھے۔

نواب محسن الملک کے زمانہ سکریٹری شپ میں آپ ان کے جوائنٹ سکریٹری مقرر ہوئے چونکہ نواب محسن الملک اکثر علی گڑھ سے باہر دورہ پر رہتے تھے اس لیے نواب منزل اللہ خاں ہی ان کا کل کام انجام دیتے تھے۔ نواب وقار الملک اور نواب محمد اسحاق خاں کے زمانہ میں بھی آپ جوائنٹ سکریٹری رہے اور ان حضرات کی عدم موجودگی میں آپ ہی سکریٹری کا کام کرتے تھے

۱۹۲۰ء میں جب کالج کو یونیورسٹی کا چارٹر ملا، آپ اس کے فاؤنڈیشن کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے ۱۹۲۲ء تا ۱۹۲۳ء، ۱۹۲۳ء، ۱۹۲۵ء اور ۱۹۲۶ء میں وقتاً فوقتاً قائم مقام وائس چانسلر رہے۔ جنوری ۱۹۲۷ء سے فروری ۱۹۲۹ء تک مستقل وائس چانسلر رہے۔

نواب محمد منزل اللہ خاں ایک اعلیٰ منتظم قومی درد رکھنے والے اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے خواہاں، سرسید تحریک کے ہم نوا، سیاسی بصیرت کے حامل اور علماء و صلحاء سے تعلق رکھنے والے اسلامی شعائر کے پابندان تھے۔ آپ کو شعر و شاعری سے بھی ذوق تھا، مرزا داغ دہلوی سے تلمذ تھا۔ اس رشتہ سے علامہ اقبال سے بھی تعلق تھا اور خط و کتابت بھی تھی۔ منزل تخلص کرتے تھے۔ آپ کا دیوان "درج لولوئے فصاحت" کے نام سے مولوی مقتدی خاں شروانی نے مرتب کر کے ۱۹۵۵ء میں شائع کرا دیا۔

یونیورسٹی کے کاموں سے فرصت پا کر آپ اپنا زیادہ وقت کتب بینی میں صرف کرتے تھے۔ آپ نے اپنا ذاتی کتب خانہ بھی قائم کیا تھا جس میں اردو و فارسی و عربی مطبوعات کے علاوہ مخطوطات بھی تھے۔ یہ کتابخانہ آپ کے انتقال (۱۹۳۸ء) کے بعد آپ کے علم دوست صاحبزادے نواب رحمت اللہ خاں شروانی کے انتظام میں آیا۔

نواب رحمت اللہ خاں شروانی کی ولادت ۱۹۲۹ء میں ہوئی۔ آپ کی تعلیم علی گڑھ میں ہی ہوئی۔ والد کے انتقال کے بعد ریاست کے انتظام و انصراف آپ کے ہاتھوں میں آ گیا جسے آپ نہایت ہی خوش انتظامی کے ساتھ چلاتے رہے ہیں۔

آپ کا واحد شوق کتابیں جمع کرنا اور کتب بینی ہے۔ آپ فارسی، عربی اور انگریزی زبانوں پر بھی قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے کتب خانے میں اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی کتابوں کی تعداد بھی اچھی

خاصی ہے۔ آپ نے اپنے کتاب خانے کو سائنٹفک اور جدید انداز سے ترتیب دیا ہے۔ اگرچہ ذاتی کتب خانوں میں آج بھی پرانے طرز پر کتابیں رکھی جاتی ہیں لیکن ایسے کتب خانوں میں منزل اللہ خاں لائبریری کو ایک خاص مقام حاصل ہے کیوں کہ اس کی کیٹلاگنگ اور کلاسیفیکیشن جدید طرز پر (AACR 2 & D.D.C) کی گئی ہے اسلئے یہ ذاتی لائبریری کسی بھی سرکاری ریسرچ لائبریری کے مقابل رکھی جا سکتی ہے۔

نواب محمد منزل اللہ خاں لائبریری کی خصوصیات میں سے ایک بڑی خصوصیت اس کے مخطوطات کا ذخیرہ ہے۔ اس ذخیرہ میں اردو، فارسی و عربی کے تقریباً پندرہ سو مخطوطات ہیں جن میں مصنف کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے نسخے، مصنف کے عہد کے لکھے ہوئے نسخے، مصنف سے قریب العہد نسخے، بادشاہوں کے کتب خانوں کے نسخے، بادشاہوں، شہزادوں اور شہزادیوں کے زیر مطالعہ رہنے والے نسخے، غرض اس ذخیرے میں نادر و نایاب نسخوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ ایسے نادر و نایاب نسخوں میں سے چند نسخوں کا تعارف یہاں مضمون ہے۔

الکشاف اس کتب خانے کا ایک قدیم اور اہم نسخہ زنجبیری کی تفسیر الکشاف ہے۔ یہ نسخہ صرف قدیم ہونے کی حیثیت سے اہمیت کا حامل ہے بلکہ اس کا طویل سفر بھی اس کی انفرادیت کا ایک حصہ ہے۔ مختلف علماء و صلحاء صومالیہ اور بادشاہوں کے مطالعہ میں رہنے کے سبب بھی یہ نسخہ نوادرات کے زمرے میں آتا ہے۔ شیخ سعدی شیرازی کی ایک تحریر اس نسخے کو اہم اور نادر بنانے میں نمایاں رول ادا کرتی ہے۔ اس نسخے میں سب سے قدیم مہر ۱۱۰۰ میلادی کی ہے جو ایک ترکی بادشاہ حسین آفندی کی ہے۔ دوسرا نسخہ شیخ سعدی کی تحریر کا ہے یعنی ۵۵۶ھ۔ پھر یہ نسخہ اصفہان آیا جہاں کی ایک یادداشت آخری صفحے پر تحریر ہے۔ اس کے بعد یہ نسخہ مکہ پہنچا جہاں شریف مکہ عبد اللہ بن حمید الحنبلی کے پاس رہا۔ پھر یہ نسخہ ہندوستان آیا اور بادشاہ اکبر کے کتب خانے کی زینت بنا اور اکبر کے بعد دیگر منغل بادشاہوں کی مہر میں بھی اس کی اہمیت کو چارچاند لگاتی ہیں۔

شیخ سعدی شیرازی کی تحریر ایک تاریخی اہمیت کی حامل ہے جیسا کہ اس تحریر سے معلوم ہوتا ہے۔ بغداد کے وقت یہ نسخہ شیخ سعدی کے زیر مطالعہ تھا۔ اس قتل و غارت گری کا نقشہ انہوں نے اپنی اس یادداشت میں کھینچا ہے اگرچہ اس کی روشنی اب محذوم ہوتی جا رہی ہے لیکن کوششیں بسیار کے بعد جس حد تک پڑھا جا سکا وہ تحریر بدیعہ قارئین کی جا رہی ہے تاکہ جہاں شیخ سعدی جیسے عظیم ہستی کی تحریر منظر عام پر آئے وہیں تاریخ اسلام کے ایک بھیانک حادثہ کی معاصر شہادت بھی مورخین کی نظروں میں آجائے۔

کتاب الکافی فی الکحل (عربی) | طب پر ایک اہم اور قدیم نسخہ ہے۔ اس کے مصنف خلیفہ بن ابی الحسان الاسراری الجلی الکمال ہرون بن الحکیم موفق الدولہ ابن ابی الحسن الجلی ہیں۔ اس کے کسی دوسرے نسخے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

زمانہ قدیم میں دماغ و اکھ کے آپریشن کے لیے جو آلات استعمال کیے جاتے تھے ان کی رنگین تصویریں بھی بنائی گئی ہیں نیز دماغ کی بھی ایک واضح تصویر ہے جس میں اس کے اندر کے عضلات واضح دکھلائے گئے ہیں۔
سرورق پر کئی شاہی مہر ہیں جن میں شاہجہاں اور اورنگزیب کی مہریں صاف پڑھی جاتی ہیں تیسری تحریر جو پڑھی جاتی ہے وہ عبداللہ بن عین الملک بن حیدر علی الشیرازی کی ہے۔ اس کے اوپر غالباً ان کی مہر ہے جو مٹادی گئی ہے۔ سب سے اوپر بائیں گوشہ پر یہ تحریر ہے۔

”ہدیہ من جانب مولوی عبدالاحد خاں بوساطت مولوی نذیر حسن صاحب انیسٹروی“
سنہ کتابت کہیں بھی درج نہیں ہے۔

صحیح البخاری (عربی) | صحیح البخاری کا یہ نسخہ شاہان مغلیہ کے کتب خانے کی زینت رہا ہے۔ سرورق پر کئی شاہی مہر ہیں لیکن مٹادی گئی ہیں صرف داخلی کتب خانہ کی یادداشت اور بادشاہوں کی ”عرض دیدہ شد“ باقی رہ گئی ہیں۔ ان مہروں میں صرف جہانگیر کی ایک مہر پڑھی جاتی ہے اور شاہجہاں کی سنہ جلوس ۱۶ کی ایک مہر پڑھی جاسکتی ہے۔ ایک تحریر جو مٹانے والے کی نظروں سے محفوظ رہی وہ درج ذیل ہے:

”صحیح بخاری باسراج مجدول ومطلبات اموال کوکلتاش خاں مرحوم بست
دہشتم شہر ذی حجہ سنہ بتجویل محافظ خاں شد“

نفحات الانس | مصنفہ ملا نور الدین عبدالرحمن جامی (م ۸۹۷ھ) چند قدیم نسخوں میں سے ایک قدیم نسخہ ہے۔ یہ مصنف کے انتقال (۹۰۴ھ) کے تقریباً ۲۸ سال بعد یعنی ۹۳۲ھ میں لکھا گیا۔ سرورق پر جہانگیر اور شاہجہاں کی مہر ہیں۔

مثنوی معنوی | مصنفہ مولانا جلال الدین رومی (م ۶۷۲ھ) یہ ایک قدیم نسخہ ہے۔ اس کے دفتر اول کے اخیر میں کتابت کا سنہ ۸۵۸ھ تحریر ہے۔

مثنوی نل دین | مصنفہ شیخ ابوالفیض فیضی۔ مصنف کے انتقال (۱۰۰۴ھ) کے ۱۱ سال بعد لکھی گئی۔ ترقیم حسب ذیل ہے:

” هذا نسخة نلد من تصنيف شيخ فيضی تحریر ذوالحجہ والنظر ۱۰۱۵ھ “ تم بالخیر۔
دیوان واقف لاہوری واقف لاہوری کے دیوان کا یہ نسخہ شاعر کی زندگی (۱۱۹۵ھ یا ۱۲۰۳ھ) میں ہی ۱۱۶۰ھ میں لکھا گیا۔

قصائد سلمان ساوجی (۱۷۷۸ھ) خط تعلق میں لکھا ہوا نسخہ ہے۔ سنہ کتابت کہیں تحریر نہیں لیکن تحریر کی قدامت نوں صدی ہجری کے لکھے ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

شرح سفر السعادت مسمیٰ بسلوک طریق الافادہ مولفہ شیخ عبدالحق بن سیف الدین محد دہلوی متوفی ۱۰۵۲ھ۔ یہ نسخہ مولف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ اس کا سال تصنیف ۱۰۱۶ھ ہے اور اس نسخہ کی کتابت ۱۰۲۰ھ ہے۔ ترقیم کی عبارت حسب ذیل ہے:

” ... و هذا آخر ما اراد الله من هذا العبد الضعيف المسكين عبدالحق بن سيف

الدين تعليقه على شرح الكتاب المستطاب والله اعلم بالصواب والله المرجع والكتاب

تم تسويد هذا الكتاب بين الصلواتين من يوم الاثنين الرابع والعشرين من شهر

جمادى الاول سنة ست عشر و الف والحجر لله ثم تم مقابلة هذا النسخة على يد مولفہ

الفقيه الی الله عبدالحق بن سيف الدين بن سعد الله صبح يوم الاثنين السابع

والعشرين من جمادى الآخرة سنة الف وعشرين من هجرة سيد الاولين والآخرين

صلى الله عليه وآله وصحبه اجمعين واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين “

مثنوی فنون عشق مولفہ غلام محی الدین بتلا و عشق۔ سال تالیف ۱۱۹۰ھ۔ سال کتابت ۱۲۰۵ھ۔

یہ بتلا وہی ہیں جن کا تذکرہ ”طبقات سخن“ کافی مشہور ہے۔ اس مثنوی کے صرف دو ہی نسخوں کا پتہ چل

سکا۔ اول نسخہ ہذا اور دوسرا پروفیسر رضی الدین احمد (سابق پروفیسر تروپتی یونیورسٹی) کی ملک ہے۔

تذکرہ مرآة الخیال مولفہ شیرخاں لودی۔ یہ تذکرہ ۱۱۰۲ھ میں ترتیب دیا گیا۔ اور یہ نسخہ ۱۲۰۵ھ

میں نقل کیا گیا۔
قرآن مجید خط بہار میں لکھا ہوا یہ نسخہ کافی قدیم معلوم ہوتا ہے لیون کہ اناب میں جزم (۱۰۱۰ھ) کے لیے دائرہ (۵) کا استعمال کاتب نے کیا ہے۔

قرآن مجید | قرآن مجید کا یہ نسخہ ۱۰۶۰ھ میں لکھا گیا ہے جیسا کہ اس کے ترقیمہ سے ظاہر ہے:

” بتاریخ سیزدہم شہر ذیقعدہ کتبہ حضرت نور شاگرد میا بخی عبداللہ ساکن
راپور عنی اللہ عنہا ۱۰۶۰ ہجری صلی اللہ علیہ وسلم“

یہ نسخہ اورنگ زیب کی شہزادی زیب النساء کی ملکیت تھا جسے اس کے حکم سے اس کے استاذ عزیز اللہ
کو عطا کیا گیا تھا جیسا کہ پہلے صفحہ کے حاشیہ پر لکھی ہوئی اس تحریر سے پتہ چلتا ہے:

• آمدہ از کتب خانہ لاہور۔

بحکم سرکار زیب النساء شہزادی ابوالمنظرفی الدین محمد اورنگ زیب بہادر عالمگیر بادشاہ
غازی اوستاد عزیز اللہ شاہ امام راعطاشد۔

بتاریخ پنج و بست شہر رمضان المبارک ۱۰۷۲ ہجری صلی اللہ علیہ وسلم

مہتمم کتب خانہ خاص سرکار زیب النساء خادم و سیم بیگ عنی عنہ ۲۵ رمضان ۱۰۷۲ھ“

مزمل لائبریری کے عربی، فارسی، اردو و مخطوطات کی یہ پہلی جلد ہے۔ کم

کتبا لغانون کے ذخیرے سال بہ سال اتنی تیزی سے بڑھتے ہوں گے، مزمل لائبریری

میں قابل لحاظ تعداد میں مخطوطات کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ

کتبا خانہ حبیب گنج کے بانی نواب صدر یار جنگ کے مانند نواب رحمت اللہ خان

صاحب بھی اعلیٰ علمی و ادبی ذوق کے مالک ہیں۔ اس لیے ہر مخطوطہ ان کے مطالعہ

میں آتا رہتا ہے اور ہر ایک کی وہ واقعی قیمت یا اہمیت سے پوری طرح واقفیت

رکھتے ہیں۔ اور اے قویوں کہ ان مخطوطات کا بڑا حصہ شروع سے آخر تک انکی نظر سے گزر چکا

میں امید کرتا ہوں کہ برابر بڑھتے ہوئے اس ذخیرے کی جب تک کہ

اس کی دوسری جلد مکمل ہوگی، اس وقت تک — تیسری جلد کے لیے بھی ایک

بڑا ذخیرہ مہیا ہو چکا ہوگا۔ اللہم تراد فزدد۔ عطا خورشید

عربی مخطوطات

① الاحوال والشمايل الحمدیہ

نمبر: ۲۵

از

عبدالرسول بن عبدالصمد

کاتب: سید محمد ابن سید حسن - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۲ھ

اوراق: ۲۲۲ سائز: ۳۰ x ۱۲ / ۲۰ مسطر: ۳۱ خط: نسخ

اجتہاد: الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین.....

خاتمہ: یتنا علی حبہ ونبیہ وملتہ محض کرمہ وفضلہ وحرمتہ نبیہ وتوجہ حبیبہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم واصحابہ وازواجہ واقربائہ وسلم وزادہ فضلاً وشرافاً لہ الحمد لله رب العالمین۔

② اسناد قصیدہ غوثیہ

نمبر: ۵۲۱

از

محمی الدین عبدالقادر گیلانی

کاتب: محمد انور - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۰ھ بمقام انوپ شہر ضلع بلند شہر

اوراق: ۸ سائز: ۱۹ x ۱۲ مسطر: ۶ خط: نستعلیق

اجتہاد: اسناد قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین میران سید محمی الدین ابو محمد شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

کہ حال جذبہ زبانی از دہن مبارک برآمدہ.....

سغانی الحب کاساۃ الوصال نعتت لخرقی نحوی تعال

خاتمہ: انا الحلی محمی الدین اسی وانالی علی راس الحب

(۳) الالفیہ فی النجوم شرح

از

نمبر: ۲۲۳

محمد ابن مالک

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۱۸ x ۱۱ / ۲۱ x ۱۳	مسطر:	۱۹
اجرا:	قال محمد هو ابن مالک	احمد ربی اللہ خیر ممالک		خط:	نسخ

..... الکلام المصطلح علیہ عند النجومین عبارة عن اللفظ المفید.....

خاتمة: وجهه والثانیہ حلم فانعم التزموا ادغامہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.....

والذاکرم البررة و صحبه المنجبین الخیرة

(۴) الالفیہ فی النجوم

از

نمبر: ۲۵۲

محمد ابن مالک

کاتب:	حیدر علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۱۲۳۷
اوراق:	۵۸	سائز:	۲۷ x ۲۰	مسطر:	۹
اجرا:	قال محمد هو ابن مالک	احمد ربی اللہ خیر ممالک		خط:	نسخ
خاتمة:	والذاکرم البررة و صحبه المنجبین الخیرة				

۵) ایساغوجی

نمبر: ۲۱۶

از

ایشیرالدین الایبهری ایساغوجی

کاتب: جواہر علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۸ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ الواجب وجودہ الممتنع نظیرہ الممكن سواہ وغیرہ الصادر عنہ اما بعد فان کتاب الشیخ الامام
 العلامة الراغبین قدوة الحکماء ایشیرالدین الایبهری طیب اللہ ثراہ وجعل الجنة مشواہ المشہور بایساغوجی
 خاتمہ: واعلم ان ما علیہ الاعتماد والتعویل من ہذہ القیاسات انما ہو البرہان لکونہ مرکبا من المقدمات
 الیقینیۃ وبذا آخرا ما کتب من الاول لایضاح ما فی الکتاب ایساغوجی

۶) ایساغوجی

نمبر: ۲۲۸

از

ایشیرالدین الایبهری

کاتب: خورشید حسین صدیقی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۹ھ
 اوراق: ۳۵ سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۳ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ الذی جعل منطق الانسان مظہرا للمعلومات وسیرلہ طریقا لتحصیل الجہولات الخ الخ الخ
 لہما کان المختصر الموسوم بایساغوجی للشیخ الامام افضل السافرین ایشیرالدین الایبهری طیب اللہ ثراہ
 خاتمہ: واعلم ان العمدة وما علیہ التعویل، والبرہان لکونہ مرکبا من الیقینیات النجیۃ للیقین وما اذہ بان
 ولو احق بہ ولكن ہذا آخرا ما اوردنا فی شرح ہذا الکتاب المسی بایساغوجی من الشیخ ایشیرالدین الایبهری -

۷ ایساغوجی

از

اشیرالدین الالبہری

نمبر: -

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۳۱۱ھ
ادراق: ۱۲۱	سائز: ۱۵ x ۲۳	خط: نسخ
ابعدا: -	فتح المصنف کتابہ بان قال ان لكل صناعة متاعاً وللا متعة اسماء غير فحما.....	
خاتمہ: -		

۸ بدیع المیزان

از

عبدالله عثمانی

نمبر: ۲۲۹

کاتب: خورشید حسین الصدیقی التادری	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ
ادراق: ۳۳	سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۳ x ۱۳	خط: نستعلیق
ابعدا: -	الحمد لله الذي نور قلوبنا بمعرفة المعقولات وزين عقولنا فاضحة ادراك الكليات والجزئيات..... الخ اما	
خاتمہ: -	بعد فيقول العبد الضعيف الراجي الى رحمة الله الغني بالله بن اهداد العثماني الظلبي اعلى الله درجته في الجنان.....	
شرح ہذہ الرسالہ - معلول في الخارج وفي الذهن علة لان تشورا لمعلول علة لصور العلة في الذهن لكن هذا آخر الكلام في	

⑨ البراہین الساباطیہ

از

نمبر: ۳۰۱

جواد ساباط

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۸۸ھ
 اوراق: -
 سائز: ۲۳ x ۱۵
 مسطر: ۲۳ خط شکست
 اجزاء: الحمد لله الملك المعبود المتحد لوجوب الوجود الذي حصن بني نوع الانسان لطلاقة اللسان وتفضل عليهم
 بالحمدة وفضل البيان.....
 خاتمة: --

⑩ تاریخ ابن خلکان (جلد چہارم)

از

نمبر: -

ابن خلکان

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۹۹۶ھ
 اوراق: -
 سائز: ۱۸ x ۱۰ / ۲۶ x ۱۵
 مسطر: ۲۹ خط نسخ
 اجزاء: ابوالحسن حلال بن الحسن بن ابی اسحاق ابراہیم بن حلال بن ابراہیم بن زہرون بن خیوان السبائی
 صاحب الرسائل المشہورہ وقد سبق ذکر جده فی عرف المہزہ....
 خاتمة: و ذکر الشیخ محمد المذكور ان الشیخ یونس تونی فی سنۃ تسع عشرۃ و ستمائۃ فی تاریخہ من احوال
 دار القفنی بضم الکاف و فتح النون و تشدید الیاء المشاہ من تحتها و قبرہ مشور بنار و کان قدینف تسعین سنۃ من عمرہ
 رحمۃ اللہ تعالیٰ -

⑪ تحریر القواعد المنطقية في شرح رسالة الشمسية المعروفة قطبي

نمبر: ۱۹۴

از

ملاقطب الدین شیرازی

کاتب: محمد حسین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ
اوراق: ۱۳۲ - سائز: ۲۸ x ۱۶ - مسطر: ۱۷ - خط: نستعلیق
اجزاء: ۱ - ان ابھی ذرا تنظیم بنانا۔ لیکن و از مہر تیزتر فی ارادان الاذہان
خاتمہ: کیونکہ جزئی لشی مطلوباً بالبرہان لان الاجزائیۃ الثبوت للشیء و لکن ہذا آخر ما اردنا ایرادہ فی ہذہ
الادراق والمجد لواجب الوجود مشیخ الارزاق۔

⑫ تحفہ النظار فی غرائب الابصار و عجائب الاسفار (جزء اول)

نمبر: ۳۴

از

ابن بطوطہ

کاتب: ابوالسعود آفندی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۷ھ بمقام قاہرہ
اوراق: ۱۵۷ - سائز: ۱۹ x ۳۰ س م - مسطر: - خط: نستعلیق
اجزاء: ۱ - قال الشیخ الشقیہ العالم العزیز النبیہ الناسک الابرہ.....
خاتمہ: الی عرض الہند و عرفوا ملکھا بکیفیۃ احوالنا و ما حاننا شقی بنا و الکلام فی ہذا السفر والمجد للہ رب
العالمین
کیفیت: پہلے صفحے پر ۱۸۹۰ء کی ایک یادداشت تحریر ہے۔ میں نے یہ کتاب جناب مولینا و بالفضل اولینا حضرت
مولانا سید محمد حسن صاحب کی نذر کردی ہے۔ انتہا ہلکی ہو۔ مرقومہ ۳۱ مئی ۱۸۹۰ء پشیاہ۔ نویسنده کا دستخط پڑھانہ
جاسکا۔ تحریر کے بغل میں ہی ایک گول مہر ہے۔ مہر کتب خانہ سید محمد حسن خاں بہادر وزیر اعظم ریاست پشیاہ ۱۲۹۶ھ

تحفة النظار فی غرائب الامصار و عجائب الاسفار (جزء اول) (۱۳)

نمبر ۳۵

از

ابن بطوطہ

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۸ھ بمقام قاہرہ
اوراق: ۱۳۵ سائز: ۱۹ x ۳۰ س م مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
ابحد: قال الشيخ ابو عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد بن ابراهيم اللواتي الطنجي المعروف بابن بطوطه رحمه الله
تعالی.....

خاتمہ:..... من جزیل احسانہ و سابق امتنانہ و یدیم امامہ و یتبع المسلمین بطول بقاءہمنا۔

کیفیت: ابحدائی ۱۳ اوراق فہرست پر مشتمل ہیں۔ فہرست کے آخر میں ایک مہر ہے۔ مہر کتب خانہ سید محمد حسن

خان بہادر وزیر اعظم ریاست پٹیالہ ۱۲۹۶ھ

تفسیر مدارک (۱۴)

نمبر ۳۵

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ناقص الطرین سائز: ۱۵ x ۲۸ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
ابحد: بالفقیر والمالک بالملوک ان ربک سریع العقاب لمن کفر نعمتہ وانہ الغفور رحیم.....
خاتمہ: ای ما جعلنی فیہ مکینا من کثرة المال والیسار خیر مما یبذلون لی من الخراج فلما حاجتہ.....
کیفیت: سورہ اعراف تا سورہ کف۔

سیر مدارک (۱۵)

نمبر: ۲۵۰

از

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:	
اوراق: ناقص الطرفین	سائز: ۲۸ x ۱۵	مسطر: ۲۱	خط: نستعلیق
ابتدا: بالفقیر والمالک بالملوک ان ربک سریع العقاب لمن کفر نعمته وانه لغفور رحیم.....		
خاتمہ: ای ما جعلنی فیه مکینا من کثرة المال والیسار خیر مما تبذلون لی من الخراج فلا حاجه.....		
کیفیت:	سورہ اعراف تا سورہ کہف۔		

تقریر المعقول فی بیان الحاصل والمحصل (۱۶)

(شرح فوائد الضیائیہ)

نمبر: ۱۵۶

از

خادم احمد

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:	
اوراق: ۱۲	سائز: ۲۳ x ۱۳	مسطر: ۱۵	خط: نستعلیق
ابتدا:	الحمد لمن هو قدیم بلا ابداء وافر کریم بلا انتہاء والصلوة علی من هو محمول خلق المخلوقات وحاصل الرسل والانبیاء علی آله واصحابہ الذین اجر و الاحکام الدین.....		
خاتمہ: انه معتبر لاجل غیره طووظ. لسعرة غیره ویکونه فی نفس الکرة انه معتبر لاجل ذاته لا لغيره وهذا اخر ما یترلی فی هذا المقام بفضل اللہ الملک العلام		

حاشیہ الختانی المتعلقہ مختصر المعانی (۱۷)

نمبر ۲۲۳

از

سعد الدین تفتازانی

کاتب: خورشید حسین قادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۵ھ
 اوراق: ۱۰۳ سائز: ۹ x ۱۳ / ۵ x ۹ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزاء: نحمدک اللہم علی ما اعطیتنا من سواغ النعم و نوابغ الحکم و نصلی علی نبیک الہادی للعرب و العجم علی وجہ
 اکمل و اتم.....
 خاتمہ: لا حتمل ذالک ہذا و الا و ان یقال المتروک بالمتروک الیہ فیقال یرک المعین الی غیر المعین
 و الخطاب۔

حسامی (۱۸)

نمبر ۱۸۱

از

حسام الدین محمد بن محمد بن عمر الاخیسی

کاتب: خورشید حسین قادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ
 اوراق: ۲۲ سائز: ۱۸ x ۲۹ / ۱۱ x ۲۳ مسطر: ۲۱ خط: نسخ
 اجزاء: اما بعد حمد اللہ علی نوالہ و الصلوٰۃ علی رسولہ محمد و آلہ فان اصول الشرع ثلثۃ الکتاب و السنۃ و اجماع الامۃ
 و الاصول الارباع القیاس المستنبط من ہذہ الاصول.....
 خاتمہ: و فی کل معنی الشرط ایضاً من حیث ان الاسم الذی یتعلق بہا یوصف بفعل الامحالیۃ لیم الثام
 و ہی توجب الاحاطۃ علی سبیل الافراد و معنی الافراد ان یتبرک کل مسی بانفرادہ کان لیس معہ غیرہ

(۱۹) الحصن الحصين

نمبر: ۱۱۷

از

محمد بن محمد بن محمد بن الجزري

کاتب: محمد حاتم سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۶۲ سائز: ۱۱ x ۱۷ / ۵ x ۶ مسطر: ۱۰ خط: نسخ

ابتداء: لا اله الا الله عدة للتقاء اللهم صل على سيدنا خلق محمد وعلى آله وصحبه وسلم.....

خاتمہ: مع جمع ما يجوز في روايته وكذلك اجرت اهل عصرى لسائر المسلمين والحمد لله وحده اولاً و آخراً
وصلواته على سيدنا خلق محمد وآله وصحبه سلامه -

(۲۰) الحصن الحصين

نمبر: ۳۸۷

از

کاتب: خدايار سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۷۶ھ

اوراق: - سائز: - مسطر: ۱۱ خط: -

ابتداء: لا اله الا الله عدة للتقاء اللهم صل على سيدنا خلق محمد وعلى آله وصحبه وسلم.....

خاتمہ: مع جمع ما يجوز في روايته وكذلك اجرت اهل عصرى لسائر المسلمين والحمد لله وحده اولاً و آخراً
وصلواته على سيدنا خلق محمد وآله وصحبه سلامه -

(۲۳) خلاصۃ الحساب

نمبر: ۵۹۳

از

بہاء الدین عالی

کاتب: محمدولی حیدر الترمذی الحنفی الفرخ آبادی
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۶ سائز: ۱۴ x ۲۵ / ۱۰ x ۹
 مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجزاء: محمدک یا من لایحیط بجمع نعمہ عدد ولا یشتی تضاعف رقمہ..... الخ الفقیر الی اللہ الغنی بہاء الدین محمد
 بن حسین العالی انطلق اللہ بالصواب فی یوم الحساب یقول ان علم الحساب....
 خاتمہ:..... عن اکثر اہل الزمان فاحفظ وصیتی الیک واللہ حفیظ علیک

(۲۴) خلاصۃ الحساب

نمبر: ۵۹۳

از

بہاء الدین عالی

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۰ سائز: ۱۵ x ۲۵
 مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجزاء: محمدک یا من لایحیط بجمع نعمہ عدد ولا یشتی تضاعف رقمہ..... الخ الفقیر الی اللہ الغنی بہاء الدین محمد
 بن حسین العالی انطلق اللہ بالصواب فی یوم الحساب یقول ان علم الحساب....
 خاتمہ:..... عن اکثر اہل الزمان فاحفظ وصیتی الیک واللہ حفیظ علیک

نمبر: ۶۰۸

از

حجی الدین ابن عربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۸	سائز:	۱۸ x ۱۰ / ۲۶ x ۱۵	خط:	نسخ
ابتدا:	الحمد لله رب العالمین حمداً ازلیاً نابدیاً وابدیاً باذنتہ.....				
خاتمہ: وعترة صفوة المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ ہم آتین۔				
کیفیت:	بین السطور میں سرخ روشنائی سے فارسی ترجمہ تحریر ہے۔				

۲۶ | دعای دوازده

نمبر: ۱۳۱

از

نصیر الدین طوسی، مرتب: حسن بن عبدالمطلب الاصفہانی

کاتب:	میر قرمان علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۱۲۶۷
اوراق:	۲۷	سائز:	۲۲ x ۱۳ س م	خط:	نستعلیق
ابتدا:	حمد و سپاس و شکر بے قیاس حضرت آمریرا کہ آیات شریفہ و ادغیہ ماثورہ را وسیلہ اجابت دعوات				
	گردانیدہ مخلصان درگاہ را بنگار نماوت و اذکار ماثورہ و قرأت اوراد منقولہ بر سایر کائنات تشریف ارزانی داشت				
				
خاتمہ: لا تجب لی دعائی کما وعدتہ یا کریم یا کریم یا کریم				
کیفیت:	آغاز میں بزبان فارسی اس دعا کے خواص بتائے گئے ہیں۔				

نمبر: ۳۹۸

از

محمد بن محمد الخزالی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۵ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۲۳ خط: -

اجزاء: الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین الباب الاول فی تخلق نور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم.....

خاتمہ: والکافور وتطیرہ فی الدنيا الولد فی بطن الام لایبول ولا یتخطو۔

دلائل الخیرات وشوارق الانوار (۲۸)

نمبر: ۳۶۳

از

محمد بن سلیمان الجزولی

کاتب: نور محمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹۹ سائز: ۱۸ x ۱۸ / ۱۳ x ۶ مسطر: ۷ خط: نسخ

اجزاء: وصلى الله على سيدنا ومولينا محمد وعلى آله واصحابه وسلم قال الشيخ التقي ابو عبد الله محمد بن سليمان الجزولي
رحمة الله الحمد لله الذي هدانا لهذا الايمان والاسلام.....

خاتمہ: فی زمرة النبیین والصدیقین يوم القيامة بفضلك يا رحمن انتهي

دلائل الخیرات وشوارق الانوار (۲۹)

نمبر: ۲۵۱

از

محمد بن سلیمان الجزولی

- کاتب: -
 اوراق: ۹۱
 سائز: ۲۸ x ۱۵
 مسطر: ۱۰
 خط: نسخ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
- اجرا: وصی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و اصحابہ و سلم قال الشیخ التتعی ابو عبد اللہ محمد ابن سلیمان الجزولی
 رحمۃ اللہ الحمد للذی حدیثنا للایمان والاسلام.....
- خاتمہ: فی زمرۃ النبیین والصدیقین یوم القیامۃ بفضلك یارحمٰن انتھی

دلائل الخیرات وشوارق الانوار (۳۰)

نمبر: ۲۲۲

از

محمد بن سلیمان الجزولی

- کاتب: -
 اوراق: ۶۰
 سائز: ۱۲ x ۱۹ / ۱۳ x ۶
 مسطر: ۱۵
 خط: نسخ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
- اجرا: وصی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم الشیخ الولی الصالح سیدی محمد ابن سلیمان الجزولی
 رحمۃ اللہ تعالیٰ و رضی اللہ عنہ.....
- کیفیت: درمیان میں مسجد نبوی اور خانہ کعبہ کی دو قلمی تصاویر شامل ہیں۔

(۳۱) دلائل فی تحقیق التسمیة مسایل

نمبر: ۱۵۲

از

عبد الغفار ابن عبد القادر

کاتب: بحظ مصنف

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۰ھ

اوراق: ۱۶ سائز: ۱۶ x ۱۰ مسطر: ۱۱ خط: نسخ

ابتدا: الحمد لله حمد اموافنا لنعمة والصلوة على رسول محمد وآله واصحابه اجمعين اما بعد فهذه فوائد التركيب التسمية
و محقق الفاضل الطالب العثم واعلم انه لا يحتج عليك ان التسمية جزء من القرآن وتنقها.....

خاتمة: بطريق الرشاد يشتر فيه بعين العناية والوداد لان الانسان لا يسمع المال لتحقيق الصواب في كل امر
من كل وجه

(۳۲) ذکر الاوزان

نمبر: ۱۵۳۰

از

کناش ابن القلانسی

کاتب: -

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲ سائز: ۱۶ x ۱۰ / ۱۲ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق و نسخ

ابتدا: بالدرهم عشرة دراهم ونصف وثلاث الدراهم بالثاقيل سبعة مثاقيل ونصف مثقال الاشارة.....

خاتمة: ونصف الرطل بمائة عشرة اوقية وهي مائة ثمانية عشر ودرهما و..... درهم وقيل مائة ثلثون درهما

الصاع اربعة امانان -

کیفیت: یہ نسخہ دو کتاب الکافی فی الکحل،، نمبر ۱۳۳ کے ساتھ منسلک ہے۔

۳۳) ذکر فی استمداد اہل القبور

نمبر: ۳۷۲

از

شیخ عبدالحق محدث دہلوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ سائز: ۱۶ x ۲۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: الاستمداد یاہل القبور فی غیر النبی علیہ السلام والانبیاء فقد انکرہ کثیر من الفقہاء وقالوا لیس الزیارة الا الدعاء للموتی والاستغفار لہم واثبتہ المشایخ الصوفیہ قدس اللہ اسرارہم.....

خاتمہ: فانہ قد حدث فی زماننا شر ذمۃ منکرون الاستمداد والاستعاذۃ من الاولیاء الذین نقلوا من ہذہ الدار الفانیۃ الی الدار الباقیۃ الذین ہم احیاء عند ربہم اللہم اربنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ وابدنا الصراط المستقیم۔

۳۴) رسالہ ادعیہ

نمبر: ۱۳۳

از

-

کاتب: محمد اکبری - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۲۷ھ

اوراق: - سائز: ۱۴ x ۹ مسطر: ۸ خط: نسخ

ابتدا: واعلم ان اول صلوة امتی، اللہ تعالیٰ صلوة القنم.....

خاتمہ: و آخرتی انک علی کل شیء قدیر۔

(۳۵) رسالہ ادعیہ

نمبر: ۲۷۶

از

-

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۲۲ھ

اوراق: ۲۸ سائز: ۶ x ۱۳ / ۵ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: نسخ

ابتدا: محمد یعقوب کلینی از امام جعفر صادق علیہ السلام روایت نموده.....

خاتمہ: وہر کہ در وقت داخل شدن بر سلطان بخواند از شر او ایمن باشد

(۳۶) رسالہ دوائی

نمبر: ۱۵۳۷

از

(جلال الدین) الدوائی

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲ سائز: ۱۰ x ۲۰ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: ولہ الحمد و علی نبیہ الصلوٰۃ والسلام و علی آلہ و صحبہ الکرام سمعت السید الاجل الاکمل.....

خاتمہ: افضل من الصلوٰۃ علی ابراہیم والہ اذہذا المعنی لایعلم من ہذہ العبارة الا بہذہ الوجہ کمالا یحتق علی من

لہ ادنی فطرتہ۔

کیفیت: آنحضرت صلعم پر سلام بھیجنے کے بیان میں

رسالہ علم الکلام (۳۷)

نمبر: ۵۸۲

از

-

کاتب: -
اوراق: ناقص
الاول

ابتدا: ومعنی العبارة الاخرة ان لفظ الوجود بدل بالاشترک الصاعی علی معان الاول

خاتمہ: لاوجوده ثمانية ما فی الباب انه يحل لوهم زيادة مقداره علی هذا المقدار ولا صبر فيه كما لا يخفى

کیفیت: ناقص الاول ہونے کے سبب نہ تو کتاب کا نام معلوم ہو سکا اور نہ ہی مصنف کا نام معلوم ہو سکا۔

السجاوندی فی اوقات القرآن (۳۸)

نمبر

از

-

کاتب: -
اوراق: ۲۳۳

ابتدا: الحمد لله رب العالمین الرحمن الرحیم الخ - الم لا یریب فیہ بعضہم علی فیہ وقول بعضہم ابوقت
قبل حدی للمستحین

خاتمہ: سورة الفلق خمس آیات و رکوع واحد والسورة مکية وقيل مدنية الملاق خلق وقتب العقدة
سورة الناس حسد خمس ست آیات و رکوع واحد الناس الناس الناس الحناس الناس الناس یا ناظر اوفیہ -

سعادۃ الابدیہ فی تحقیق الدائرۃ الہندیہ (۲۹)

نمبر: ۱۵۶

از

خادم احمد

کاتب: - - - - -

اوراق: ۱۰ سائز: ۱۵ x ۲۰ مسطر: ۱۵ خط: نسخ

ابتدا: الحمد للہ الذی جعل الصلوٰۃ علی المؤمنین کتاباً موقوتاً ونفذ کرة العالم علی نظام عجیب بحیثیت یصیر الناظر فیہ

خاتمہ: یعنی ان یصلی العصر حین یشق طولی الشی ولایوخر النظم الی ان یصیر طولہ لیمخرج من الخلاف فیہما واللہ

اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

کیفیت: اوقات نماز سے متعلق رسالہ۔ یہ شرح وقایح نمبر ۱۳۳ کے ساتھ مجلد ہے۔

شرح تہذیب (۲۰)

نمبر: ۱۳۰

از

عبداللہ بن الحسن الیزدی

کاتب: خورشید حسین صدیقی القادری - - - - -

اوراق: ۳۳ سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۳ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابتدا: قولہ الحمد للہ فتح کتابہ بحمد اللہ بعد التسمیۃ اتباعاً بخیر الکلام واقتداءً بحدیث خیر الانام وعلی الہ الصلوٰۃ

والسلام.....

خاتمہ: ان یشکر فی مباحث المعرف وقیل ہذا اشارۃ الی العمل وکونہ اشبہ بالمقصود ظاہری بل المقصود من العلم العمل

جعلنا الیہ وایاکم من الرائحین فی الامرین ورزقنا بفضلہ وجودہ سعادۃ فی الدارین بحق نبیہ محمد خیر البریہ وآلہ وعترتہ الظاہرین

شرح التہذیب (۴۱)

نمبر: ۱۵۳

از

عبداللہ بن الحسن الیزدی

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۳۱ سائز: ۱۳ x ۹ مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق

ابتدا: ... محمدک علی ... یا واجب الوجود و نشکرک علی نعمایک ما یفیض الخیر ...

خاتمہ: ... و ہدایہ رسولہ البعوث الی الانس و الجان علیہ والہ الصلوٰۃ و التحکم من الآن الی یوم القیام شیخ الرئیس

کیفیت: بوعلی سینا کی کتاب کی شرح ہے۔

شرح تہذیب المنطق (۴۲)

نمبر: ۲۲۲

از

-

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵۱ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ فتح محمد اللہ بعد التسمیۃ اتباعاً بخیر الکلام و قفناء بحديث خیر الانام و علی الہ السواۃ و السلام ...

خاتمہ: ... و کونہ اشبہ بالمقاصد قاہر علی المقصود من العلم جعلنا الیہ من الراغبین فی الآخِرین و رزقنا و جودہ

سعادۃ الدارین بحق نبیہ محمد خیر البریۃ و والدہ اصحابہ اجمعین۔

شرح جامی (الفوائد الضیائیہ) (۲۳)

نمبر: ۲۳۷

از

نور الدین عبدالرحمن جامی

کتاب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۷۸ سائز: ۱۲ x ۲۲ / ۱۳ x ۶ مسطر: ۱۸ خط: -

ابتدا: والصلوہ علی نبیہ وعلی آلہ واصحابہ اما بعد فہذہ فی المشارق والمغرب الشیخ ابن الحاجب
خاتمہ: -

شرح حکمۃ الاشراق (۲۴)

نمبر: ۱۵۰

از

شیخ شہاب الدین سہروردی (مقتول)

کتاب: علی (کاتب کا نام منادیا گیا ہے) سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ

اوراق: ۳۹۵ سائز: ۱۶ x ۲۶ مسطر: ۱۵ خط: شست

ابتدا: قال الشیخ رحمہ اللہ دلالت اللفظ مطلقاً کون الشیء بحیث یعلم منہ شیء
خاتمہ: اما يتعلق بہا وتعلق بالآخرۃ او کان من قبل الاطلاع والتحوطر فہو ملکی لان الحین لا یقدر علی
ذک امثالہ

137455

(۲۵) شرح حکمت العین

نمبر ۸۶

از

محمد ابن مبارک شاہ البخاری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۳۵ سائز: ۱۲ x ۲۲ / ۱۳ x ۱۳ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

اجزاء: اما بعد حمد اللہ فاطر ذوات العقول النوریتہ و مظہر خفیات الاسرار الربوبیتہ.....

خاتمہ: قیل العدل حسن والظلم قبح وہی اتی النفس..... عن المادة لما من الالہی ولكن ہذا آفراراد ما ارادہ

ہذہ الرسالۃ واللواہب الفضل الحمد للہ..... والصلوۃ علی اللہ بغير عدد۔

کیفیت: نجم الدین علی ابن الکاتبی القزوینی القزوینی کی تصنیف - حکم العین کی شرح -

(۲۶) شرح حکمت العین

نمبر

از

ملا مبارک محمد ابن مبارک شاہ البخاری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: سائز: مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

اجزاء: اما

۵۱ شرح العقائد الجلالی

از

نمبر: ۱۸۰

محمد بن اسعد الصدیقی الدوانی

کاتب: خورشید حسین قادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۳ھ بمقام

بدولی

اوراق: - سائز: ۱۸ x ۲۹ / ۱۱ x ۲۳ مسطر: ۲۱ خط: نسخ

ابعد: یا من وفقنا لتحقيق العقائد الاسلامیة وحصننا عن التقليد فی الاصول والفروع الکلامیة.....

خاتمة: اللهم الا ان يقال المراد القدرة المؤثرة القریبة فی الطاعة التي صح مع الفعل كما هو مذموم من ان القدرة مع الفعل وتو على ما اعترفه بعض المتأخرین جعل الاسباب موافقة للمسبب والشاهد علم بالصواب -

۵۲ شرح العقائد النسفیة

از

نمبر: ۲۵۳

عبدالحکیم بن شمس الدین

کاتب: سید امجد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۱۸ھ

اوراق: - سائز: ۱۶ x ۲۳ مسطر: ۱۴ خط: نستعلیق

ابعد: یا من تقدس ذاته عن احاطة الافکار فتزمت صفاته عن ادراک الانظار..... فبقول العبد المسکین

عبدالحکیم بن شمس الدین ان اشرح العقائد النسفیة للملک العقام والقرم الهمام العالم الربانی سعد الملك والادین سعد الدین التتازانی.....

خاتمة: وبه يظهر ان هذا الوجه ايضا یفیده لانه یخفى عليك ان المنع الذي ذكره منج في عامة الملک بالنسبة

الى عامة البشر اعني اتقياء المؤمنین ولا يتم الدلیل على عمومہ هذا هنا به ما اوردت في ايراده -

شرح الکنہ (۵۳)

شمبر: ۱۲۹

از

محمی الدین ابن العربی

کاتب: ابن عبداللہ الشریف - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۶۲ھ

اوراق: ۴۶ سائز: ۱۸ x ۱۱ مسطر: ۱۶ خط: شکست

ابحد: الحمد للذی ہوا ظہار الکمال من مرتبى الحج والفرق خالص للذی المطلق عن جمیع القيود.....

خاتمہ: ... من فوائد عدم الوصول الیہ یتعلق بہ دایما ابدأ و بمشہل ہذا لتیسر العالون و فی ہذا فلیتنافس

المتنافسون

شرح مختصر المنطق (۵۳)

شمبر: ۳۱۸

از

محمد بن یوسف السنوسی الحسنی المغربی

شارح: داؤد کاتب: داؤد - سنہ کتابت: ۱۱۰۹ھ

اوراق: ۹۰ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۲۳ خط: نسخ

ابحد: قال الشیخ الامام العالم العلامة الصالح ابو عبداللہ محمد بن یوسف السنوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ و رضی اللہ عنہ

الحمد للذی الملک الوحاب للحم للصواب والفرح لتعلق الابواب.....

خاتمہ: بعظیم الدرجات فی دار النعمیم بجاہ سید الخلق الشفیع الشفیع سیدنا و مولانا محمد علی التملیہ و سلم

صلاة و سلاماً نحوہما من الرب الرفیم العفونی الذی ادا الاخرة عما جیبنا و سوحنا من الذنب العظیم۔

کیفیت: یہ کتاب غالباً بخط شامح ہے کیوں کہ جا بجا تحریریں کاٹ کر متن کے دوران ہی تصحیح کی گئی ہے۔

⑤۵ شرح المسلم الثبوت فی علم الاصول

نمبر: ۱۳۸

از

مولوی عبدالعلی فرنگی محلی

کاتب:	محمدریوسف خوارزمی	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	۱۲۵۳ھ
اوراق:	۲۳۱	سائز:	۲۶ x ۱۶	مسطر:	۲۵ خط: شکست
اجزاء:	المحدث الذي خلق الانسان بعد ان لم يكن شي مذکوراً.....				
خاتمه: اياك نعبد و تفصيل انواعها مع ما فيها من الاختلاف فمذكورة في علم المعاني فلا تذكره هذا-				

⑤۶ شرح وقایہ

نمبر: ۱۲۳

از

عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعہ

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	۱۲۶۸ھ
اوراق:	۶۰۴	سائز:	۲۶ x ۱۶ / ۱۶ x ۶	مسطر:	۱۵ خط: نسخ
اجزاء:	المحدث رب العالمين والصلوة على خير خلقه محمد وآله اجمعين يقول العبد المتوسل الى الله تعالى باقوى الذريعة عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعہ سجد جده وانحى حده هذا حل المواضع المخلقة من وقایہ الروایہ فی مسائل الحدایہ.....				
خاتمه: انما قال فی الاختیار لانه بكل اكل الميت فی حال الاضطرار وقال الشافعی للباح التناول لان التحریر دلیل ضروری ولا ضرورة هنا قلنا التحریر یصار الیه لدفع المخرج واسواق المسلمین لا تخلو عن المسروق والغصب والمحرم ومع ذلك یباح التناول اعتباراً علی الغالب والله اعلم بالصواب				

(۵۷) شرح وقایہ

نمبر ۲۲۲

از

عبداللہ بن مسعود بن تاج الشریعہ

- کاتب: -
 اوراق: ۲۵۱
 اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین یقول العبد المتوسل الی اللہ تعالیٰ باقوی الذریعۃ
 عبید اللہ بن مسعود بن تاج الشریعۃ سعد جدہ وانح حدہ هذا حل المواضع المختلفہ من وقایہ الروایۃ فی مسائل الحدایۃ.....
 خاتمہ: انما قال فی الاختیار لانه یحل اکل المیت فی حال الاضطرار وقال الشافعی للباح التناول لان التحریر
 دلیل ضروری ولا ضرورۃ هنا قلنا التحریر یصار الیہ لدفع المخرج واسواق المسلمین لا تخلو عن المسروق والمنصوب والمحرم ومع
 ذلک یباح التناول اعتباراً علی الغالب واللہ اعلم بالصواب

(۵۸) شرح وقایہ

نمبر ۲۲۰

از

- کاتب: محمد الارشد بن احمد بن
 عبدالسلام المغزی الحنفی
 اوراق: ناقص الاول
 اجزاء: کتاب احکام الطہارۃ لان قلت الموضوع فعل الکف فیمنی ان یعنون بکتاب التلمیح.....
 خاتمہ: ولا یخفی ما فی حدہ الجملۃ من حسن الاختتام والایمان الی وحید الشروع فی الغیر من الام والی حنا۔
- سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۸۸ھ
- سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۲۹ خط: نسخ

شرح وقایہ (۵۹)

از

نمبر: ۱۷۹

عبید اللہ بن مسعود

کاتب: خورشید حسین القادری الصدیقی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۳ھ بمقام بدولی
اوراق: ۷۶ سائز: ۱۸ x ۲۹ / ۱۱ x ۲۳ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق
ابتدا: کتاب البیوع - ہو مبادلہ مال بمال و نعتقد بلہ بجاہ و قبول بلفظی ماض و یتعاطی فی النفس الخسین.....
خاتمہ: لا تخلوا عن المسروق والمنصوب والمحرم مع ذلك بیاح التناول اعتمادا علی القالب واللہ اعلم
بالصواب -

شرح الہدایہ (۶۰)

از

نمبر: -

فخر الدین الماعری

کاتب: محمد حسن صدیقی سنہ تصنیف: ۵۷۷۰ سنہ کتابت: ۱۱۸۸ھ
اوراق: - سائز: - مسطر: ۱۷ خط: -
ابتدا: -
خاتمہ: -

شرح ہدایۃ الحکمتہ (۶۱)

نمبر: ۲۶۳

از

اشیرالدین الالبہری

- کاتب: سید محمد حسن
 سنہ تصنیف: ۵۸۸۰
 سنہ کتابت: -
 اوراق: -
 سائز: ۲۳ x ۱۲
 مسطر: ۱۸
 خط: نسخ
 ایضاً: الناظر اشیرالدین الالبہری قدس سرہ لانتس بعض المترودین الی الاشتغلین بقراءتھا
 خاتمہ: ان الواجب علی طالب المحقق مطالعۃ کتب الشیخین ابی علی و شحاب الدین المقتول قدس سرہما
 وقوف طور ہما طور غیر مدرۃ کالکبریۃ الاحمر و توفیق الوصول۔۔۔۔۔ اللہ اکبر۔

شفاء الاسقام و دوا الآلام (۶۲)

نمبر: -

از

خضر ابن علی الطیب

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۶۵
 سائز: ۲۳ x ۱۵
 مسطر: ۳۵
 خط: نسخ
 ایضاً: الحمد للذی خلق الانسان فی احسن الصور و عملہ خواص الاشیا من النفع و الضرر.....

۲۲
۴۳ (صحیح)

از

ابونصر جوہری

نمبر: ۲۳۳

سنہ کتابت: ۵۱۰۹۷ بمقام کابل

سنہ تصنیف: -

کاتب:

خط: نسخ

مسطر: ۲۱

سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۳ x ۱۶

اوراق: ۳۳۸

ابتدا: الحمد لله شكراً على نواله والصلوة والسلام على محمد وآله اما بعد لاني قد اودعت هذا الكتاب ما صح عندي من

حصة للذات التي شرف الله منزلها وجعل علم الدين والدنيا

خاتمة: وفلما ادخل عليه يا للتبنيہ سقطت الالف التي في اسجد ولا تخالف وصل وذهبت

الالف التي في الاجتماع الساكنين -

صحیح البخاری مع ترجمہ فارسی (۴۴)

از

محمد بن اسمعیل بخاری

نمبر: ۳۱۹

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب:

خط: نسخ و نستعلیق

مسطر: ۲۵

سائز: ۲۷ x ۱۶

اوراق: ناقص الطرین

ابتدا: خدا رحمت کند و خدا بروی معکف می شد در ہر ماہ در روز فلما کان العام الذی قبض فیہ اعکف

عشرین و ہر گاہ بود سالی آنکہ فیض کردہ شد -

خاتمة: بروایہ خود از سلمہ بن عبد الملک بن مروان کہ بیچ پنجمی را اندادہ.....

۳۳
صراح (۶۵)

نمبر: -

از

محمد بن عمر بن الخالد المدعو: بحال القریشی

کاتب: محمد رحیم
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ بمقام اکبر آباد
اوراق: -
سائز: ۲۳ x ۱۵
مسطر: ۱۹
خط: نستعلیق
ابتدا: قال الفقیر الی مولاه الغنی یز عن سواہ الوثائق بالتحالی عن الولد ابوا لفضل محمد بن عمر الخالد المدعو
بحال القریشی
خاتمہ: -

عقاید الخواص (۶۶)

نمبر: ۵۴۳

از

شیخ محب اللہ

کاتب: رستم علی
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت:
اوراق: ۱۵
سائز: ۲۳ x ۱۳
مسطر: ۱۸
خط: شکست
ابتدا: الحمد للہ العلی الولی والصلوة والسلام علی النبی الکی وآلہ الصقی وصاحبہ النقی وبعد فانعم ان الہم الغنیہ
.....
خاتمہ: وهو الذی فی السماء الہ و فی الارض الہ و ہوا لعلم الہکیم فلما نبت

(۶۷) العوامل في النحو

نمبر: ۳۲۲

از

عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجاني

کاتب: - سنه تصنيف: - سنه کتابت: ۱۲۳۱ھ

اوراق: ۳ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابتدا: العوامل في النحو على ما ألفه الشيخ الامام الفاضل عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجاني سقى الله ثراه وجعل يلمحه
مشواته عامل.....

خاتمه: والمعنوية مهنا عددان العامل في البعده والتجرو هو الابعده والتجرو هو الابعده والعامل في الفعل
المشارع وهو وقوع الاسم وليس لها عامل ظاهر في اللفظ.

(۶۸) غنية الطالبين ومنية الراغبين

نمبر: ۳۷۹

از

محمد بن عبد القادر جيلاني

کاتب: سيد امين الدين احمد سنه تصنيف: - سنه کتابت: ۱۲۳۵ھ

اوراق: ۲۹ سائز: ۲۰ x ۱۳ / ۱۵ x ۹ مسطر: ۲۰ خط: -

ابتدا: يخرج منه حرف المد الثنية الآتي ذكرها والجوف هو تلاء الداخل في الغم.....

خاتمه: وغيد وثابت ذواتهم من تحذير اولئك الذين يدبهم واولئك هم اولو الالباب

(۶۹) فتاویٰ حمادیہ

نمبر: ۱۰۱

از

ابو الفتح بن ہشام الملقی الناکوری

سنہ کتابت: ۵۱۲۵۳

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۲

سائز: ۲۹ x ۱۵

اوراق: ۳۰۳

اجزاء: الحمد للہ الذی نور قلوب الموحدین بنور التوحید والایمان وشرح صدور العلماء لقبول الاسلام والاحسان

.....

خاتمہ: ومنہ من ای جہتہ کانا وبالاحسن والایمان من ای جہتہ کانا وبالولد وولد الابن ایضاً

(۷۰) فتاویٰ عالمگیری

نمبر: -

از

-

سنہ کتابت

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نسخ

مسطر: ۱۷

سائز: ۱۱ x ۱۹ / ۱۲ x ۶ س م

اوراق: ۳۸۱ (ناقص الآخر)

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین کتاب الطہارۃ وفی سببہ

ابواب:

خاتمہ: ویاغیث المستغیثین یا فرج کرب الکر وین یا مجیب دعوتہ المضطربین صل علی محمد -

① فتح العزیز لاهل التميز

از

نمبر: ۹۱

عبدالعزیز اکبر آبادی

کاتب: -

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۲

سائز: ۲۸ x ۱۶

مسطر: ۱۶

خط: نستعلیق

ابتدا: قال الشيخ عبدالعزیز اکبر آبادی فی شرح الہدایۃ للفقہ الحنفی بفتح العزیز لاهل التميز فی بحث غسل رجلین
مستحبات فی الوضوء.....

خاتمہ: جدالک و تحقیق بما بذلک ہذا باب طہارۃ و باخلع نعلیک و اغسل رجلک

② فتوح الغیب

از

نمبر: ۲۷۷

مکی الدین عبدالقادر جیلانی

کاتب: -

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: ۱۳۷۶ھ بمقام ملتان

اوراق: -

سائز: ۲۳ x ۱۵

مسطر: ۸

خط: نستعلیق

ابتدا: ہذا کتاب فتوح الغیب لسیدنا و مولانا العلامة الاوجد والشیخ الامام العارف الکامل امام ائمة الطرق و شیخ
شیوخ الاسلام علی التحقیق زینۃ الوجود و مرآة الشہود الباز الاشہب و الطراز المذہب قطب الاقطاب فرد الاجاب
القطب الاکل الاشرف والغوث الاعظم الاربع غوث الثقلین امام الفریقین العالم الترمذی.....

خاتمہ: فیینغی لكل مومن ان یجعل ہذا الحدیث مرآة لقلبہ و شحارہ و دثارہ و حدیثہ فیعمل فی جمیع حرکاتہ

و سکناتہ حتی یسلم فی الدنیا و الآخرة و یجد العزۃ فیہ ما برتہ عزوجل -

۳۷
 (۷۳) فصوص الحکم

نمبر: ۳۷۱

از

محمی الدین ابن عربی

کاتب: سید قدرت اللہ جلال پوری - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۸۲ھ بمقام فرخ آباد
 اوراق: ۸۹ سائز: ۳۰ x ۵۱ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

اجزاء: الحمد للہ منزل الحکم باحدیۃ الطریق الامم من المقام الاقدم وان اختلف الملل والنحل لا اختلاف الامم
 والصلوة علی محمد الهم من خزائن الجود والکرم بالقبول الاقوام.....
 خاتمہ: وهو الاله الذی وسع قلب عبده فان الاله المطلق لا یسعه شی لانه عین الاشیاء وعین نفسه
 ولا یسجها فافهم اللہ یقول الحق وهو یمدی السبیل -

(۷۴) فواید الضیائیہ

نمبر: ۳۷۱

از

نور الدین عبدالرحمن جامی

کاتب: شرف الدین صدیقی - سنہ تصنیف: ۸۹۷ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ بمقام شاہجہاں آباد
 اوراق: - سائز: ۲۴ x ۱۳ مسطر: ۱۹ خط: نسخ

اجزاء: الحمد للہ والصلوة علی نبیہ وعلی آلہ واصحابہ الساذمین اما بعد فہذہ فواید وافیہ لحل مشکلات الکافیہ للعالمات
 المشہور فی المشاہیر والمخاربات لشیخ ابن الحاجب تغمده اللہ.....
 خاتمہ: العبد الفقیر عبدالرحمن جامی وفقہ اللہ سبحانہ فی وظائف عبودہ - لا اعراض عن مطالعۃ الاعوان
 والاعراض ضحوة السبت الحادی عشر من رمضان المنتظم فی سلک شہور سنۃ سبع وتسعمین وثمان مائتہ -

(۷۹) القدوری

نمبر: ۲۱۷

از

ابوالحسن احمد بن محمد البغدادی

کاتب: علیم الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۸ھ

اوراق: ۲۲۳ سائز: ۱۵ x ۱۵ / ۱۹ x ۱۰ مسطر: ۱۳ خط: نسخ

ابتدا: الحمد لله رب العالمین..... قال الشيخ الامام ابو الحسن احمد بن محمد البغدادی رحمه الله عليه.....

خاتمه: ومن اوصی لزید و عمر و ثلث ماله فاذا عمر میت فالثلث كله لزید وان قال ثلث مالى بین زید و عمرو

زید میت كان لعمر و نصف الثلث و من اوصی بثلث ماله و لامال له ثم اكتسب مالا استغنى لموصى له بثلث ما يملك عند

الموت -

۷

(۸۰) القرآن

نمبر: ۱۰۸

از

اوراق: ۲۳۶ سائز: ۱۲ x ۱۹ / ۸ x ۱۵ مسطر: ۱۵

۸۱) قصیدہ

نمبر:

از

شیخ عبدالقادر جیلانی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت: ۱۲۶۸ھ
اوراق:	۵	سائز: ۲۲ x ۱۳	مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ابتداء:	ستانی الحب کاسات الوصال - (داد ساقی از مٹی حب خدا کا سہا)		
خاتمہ:	فقلت لخرتی نحوی تعالیٰ		
	پس بگشتم کای شراب جانفزا		بیجا بانہ بسوئی من بیا

۸۲) قصیدہ بردہ

نمبر ۱۲۸

از

بوصیری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق:	۲۲	سائز: ۲۴ x ۱۶ / ۱۸ x ۱۰	مسطر: ۸ خط: نستعلیق
ابتداء:	امن تذکر جیران بذی سلم		مزجت دمعاً جری من متلہ بدر
خاتمہ:	دوالدی والاسمین کلہم		من العریبان والحدی
کیفیت:			حاشیہ پر منظوم فارسی ترجمہ درج ہے

۸۳) قصیدہ بوسیری

نمبر: ۲۰۹

از

شرف الدین محمد بن حماد البوسیری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۳	سائز:	۱۵ x ۲۶ / ۱۰ x ۱۸	مسطر:	خط: نسخ
ابتداء:		امن	تذکرہ حیران	بذی سلم	مزجت دمعاً جری من مقلتہ بدم
خاتمہ:		فاغفر	لقاریمیا	واغفر لسانعما	لقد سالتک یاذا الجود والکرم

۸۴) قصیدۃ التانیث

نمبر: ۲۵۳

از

جمال الدین ابی حاجب

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲	سائز:	۲۰ x ۲۰	مسطر:	۹ خط: نسخ
ابتداء:		نفی	الشداء	لسائل	واقانی
خاتمہ:		لم	سبق	الارنب	جل جلالہ
				حیا	وباق
				دائم	الاحیان

۸۷) قصیدۃ المیمونہ

نمبر: ۱۳۷

از

-

سنہ کتابت: ۱۱۲۰ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نسخ

سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۲۳ x ۱۱ مسطر: ۱۱

اوراق: ۱۸

امن تذکرہ جبرانی بزی سلم مزجت و معاً جری من مقلتہ بدم

ابعاد:

واطرب العیس حادا العیس بالنعیم

خاتمہ:

۸۸) قصیدۃ الہمزة العذیبیہ

نمبر: ۱۵۱

از

محمد شرف الدین ابو عبد اللہ

سنہ کتابت: ۱۱۹۸ھ بمقام اکبر آباد

سنہ تصنیف: -

کاتب: محمد خلیل

خط: نسخ

سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۱۸ x ۹ مسطر: ۸

اوراق: ۵۳

کیف ترقی دقیک الانبیاء یاسماء ما طاولتھا سماء

ابعاد:

ما اقام الصلاة من عبد اللہ وقامت برایحما الانبیاء

خاتمہ:

(۸۹) القول البدیع

نمبر: ۱۳۱

از

ابوالخیر محمد بن عبدالرحمن السخاوی المعری الشافعی تلمیذ ابن حجر عسقلانی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۵۸۶۶ سنہ کتابت: ۵۹۸۶
 اوراق: ۲۱۰ سائز: ۱۲ x ۱۶ مسطر: ۲۱ خط: نسخ قدیم
 ابتدا: بسم اللہ الرحمن الرحیم و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ..... الحمد للہ الذی شرف قدر سیدنا محمد
 الرسول الکریم و خصہ بالصلاة علیہ و امرنا بذلک فی القرآن الکریم.....
 خاتمہ: الی غیر ذلک من الکتب والاخراج والفوائد والعتبات والمعاجم الی بطول سردھا و قد اشتم بعضهم
 کیفیت: سرورق پر کاتب کے قلم کی یہ تحریر ہے:

کتاب القول البدیع فی الصلاة علی الجیب الشفیع تالیف الحافظ شمس الدین محمد السخاوی

اس تحریر کے نیچے فارسی میں ایک تحریر ہے:

کتاب القول البدیع در بیان صلوات بر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم تالیف حافظ سخاوی تلمیذ ابن

حجر عسقلانی بابت اساع از محمد جواد وغیرہ ۲۲ ربیع الاول ۳۸ تحویل محمد مقیم منوہ شد علم حدیث نسخہ عربی قیمت للعدہ

اسی تحریر کے نیچے ایک مہر ہے۔ محمد امین محمد اعظم شاہی ۱۱۳۲ھ

(۹۰) کافیہ

نمبر: ۱۵۲

از

جمال الدین ابن الحاجب

کاتب: -
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۰۳ سائز: ۱۳ x ۲۲ / ۱۶ x ۱۶ مسطر: ۵ خط: نسخ
 ابتدا: الکلمۃ لفظ وضع لمعنی مفرد وھی اسم و فعل و حرف لانھا اما ان تدل علی معنی فی نفسھا او لا.....
 خاتمہ: واغرون و غروبون واغرون والخلقہ یحذف الساکنین فی الوقف لیرد ما حذف و المثلثون قبہما تنصب النسا

کتاب التوحید (۹۱)

نمبر: ۴۶۶

از

شیخ محمد بن عبدالوہاب

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۲۵ x ۱۳ خط: نستعلیق مسطر: ۱۵

اجزاء: قال الشيخ الامام العالم العلامة شيخ الاسلام مفتي الانام بقیة السلف الکرام الحجۃ المجهتہ محمد بن الشيخ عبدالوہاب بن الشيخ الفقیہ العالم سلیمان بن علی رحمہم اللہ تعالیٰ.....

خاتمہ: ان الصالحین یخافون من بہو ط العمل لقولہ تعالیٰ ان تحبوا اعمالکم وانتم لا تشعرون۔

کتاب الکافی فی الکحل (۹۲)

نمبر: ۱۲۳

از

بارون بن الحکیم موفق الدولہ ابن ابی الحسن الحلبی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۱۹ سائز: ۲۶ x ۱۱ / ۱۹ خط: نستعلیق و نسخ مسطر: ۲۳

اجزاء: قال خلیفہ بن ابی المحاسن الاسراہلی الحلبی الکحل اما بعد وجوب الحمد للہ تعالیٰ بغیر منتہی من حیث لم یکن لہ اجراً ولا انتہا الذی من بعض احسانہ و لطفہ و.....

خاتمہ: فیعدون بہما الشعیر والمزورۃ المذکورۃ للمحرورین بالمو میانفع ان شاء اللہ تعالیٰ۔

کیفیت: اس کتب خانہ کے اہم ترین نسخوں میں سے ایک ہے۔ یہ نسخہ امراض چشم سے متعلق ہے۔ جراحی چشم میں استعمال ہونے والے آلات کی رنگین تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ آنکھوں اور دماغ کی بناوٹ بھی تصویر کے ذریعہ واضح کی گئی ہیں۔ سرورق پر مختلف بادشاہوں کی تحریریں نیز مہریں ہیں جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ نسخہ شاہان مغلیہ کے کتب خانے کی بھی نہنت رہا ہے۔ ان مہروں میں شاہجہاں اور عالمگیری کی مہریں صاف پڑھی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ عبداللہ بن عین الملک بن حیدر علی الشیرازی کی مہر پڑھی جاتی ہے۔ بقیہ مہریں صاف نہ ہونے کے سبب پڑھی نہ جاسکیں۔ اوپر ایک یادداشت اس طرح تحریر ہے: ہدیہ منجانب مولوی عبدالاحد صاحب بوساطت مولوی نذیر حسن صاحب انیسٹروی۔

(۹۳) کنز الدقائق

نمبر ۱۷۷

از

ابوالبركات عبداللہ احمد بن محمود النسخی

- کاتب: سیدیوسف - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۸۸ھ
 اوراق: ۳۱۰ سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۷ خط: نسخ
 ابتدا: الحمد للہ الذی اعز العالم فی الاغصار و علی حرد الانصار و الصلوٰۃ علی رسولہ الختم بہذا الفضل العظیم.....
 خاتمہ: الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات تم بفضل اللہ و کرمہ -
 کیفیت: کتاب کے ابتدائی ۷ اوراق مشتمل بر فہرست ہیں

(۹۴) مایۃ عامل

نمبر ۳۱۷

از

عبدالشاہر مرجانی

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ
 اوراق: ۱۶ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ علی نعمائہ الشاملۃ والآئہ الکاملۃ و الصلوٰۃ و السلام علی سید الانبیاء محمد المصطفی وآلہ المجتبیٰ اعلم ان
 العوالم فی النجوم علی مالک الشیخ الامام افضل علماء الانام عبدالشاہر بن عبدالرحمن المرجانی ستمی اللہ شراہ و حسن الخیر
 مشواہ مایۃ عامل بعضہا.....
 خاتمہ: اکثر الکوفیین عامل اللعل المضارع تجرودہ عن العامل الناسب و الجازم و ہو تخماریا بن مالک -

⑨۵ مجمع الانوار المسمی بمختار الانوار فی شرح المنار

نمبر: ۲۳۶

از

ابو عبد اللہ محمد المعروف برستم علی القنوجی

کاتب: محمد ولی حیدر - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ

اوراق: ۱۹۱ سائز: ۱۲ x ۱۷ مسطر: ۱۱ خط: نسخ

ابحد: الحمد لله علی نور انواره الذی وسع کل شیء..... الخ وبعد فبقول العبد الضعیف المسکین ابو عبد اللہ محمد المعروف برستم علی القنوجی صانہ عما شانہ.....

خاتمہ: ذلک ثم ادى قيمة الى مالکة ولحذاى لعدم سقوط الحرمه اذا صبرنى هذین القسمین الاخیرین حی قتل صار شهیداً لانه یكون باذلائفسه لاعزاز دین اللہ تعالیٰ

۴

⑨۶ مجموعہ احادیث نبوی

نمبر: ۳۳

از

کاتب: عبدالواحد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۳۰ھ

اوراق: ۸۲ سائز: ۱۰ x ۱۹ / ۱۶ x ۱۲ س م مسطر: ۱۱ خط: نسخ

ابحد: حدیثنا موسی بن اسمعیل حدیثنا حماد.....

خاتمہ: عن ابن عباس ولم یقل ابن عیسی کھا قال المناسک ولا الطواف بالبيت

کیفیت: ہر صفحہ کے حوض کو مطلقاً کیاہ رو شنائی سے لکھا گیا ہے۔

مجموعہ ادعیہ (۹۷)

نمبر: ۲۹۳

از

-

کاتب: نورالدین بن میر بدرالدین بن تاج الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۱ھ بمقام کشمیر

اوراق: ۲۱ سائز: ۱۶ x ۸ مسطر: ۹ خط: نسخ

اجزاء: استغفر اللہ العظیم لا الہ الا هو الٰہی القیوم.....

خاتمہ: و علی اصل الطاحنک الجمعین وارحمنا معہم برحمک یا ارحم الراحمین

مختصر البیان فی فوائد ضروریات البحران (۹۸)

نمبر: ۳۶۵

از

محمد بدرالدین بن خواجہ جمال الدین

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ

اوراق: ۳ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۲۵ خط: شکست

اجزاء: محمد اللہ حکیم الوہاب..... لے انا بعدی گوید بندہ مسکین محمد بدرالدین بن خواجہ جمال الدین غفرات

لہ ولوالدیہ واحسن الیہما ولیہ کہ این فوائد چند است مسکن بہ مختصر البیان فی فوائد ضروریات البحران.....

خاتمہ: باقی برائین اکثر امور مذکورہ خصوصاً علت وقوع بحران و حساب و اخذ و ترک روز حدوت مرض

معہ کذا اختلاف طرق در غایہ البیان فی ما یتعلق بالبحران مذکور است این قدر برائے تعلیم بہتدیان و حفظ النشال مرقوم

شد۔

مختصر المعانی (۹۹)

نمبر: ۲۳۷

از

سعد الدین تفتازانی

کاتب: خورشید حسین الصدیقی

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ

اوراق: ۳۰۰ سائز: ۹ x ۱۳ / ۵ x ۸ مسطر: ۱۱ خط: -

ابعاد: محمدک یا من شرح صدورنا للتخصیص البیان فی ایضاح المعانی ونور قلوبنا بلوامح البیان من مطالع المسانی

..... وبعد فبقول العبد الشیرالی اللہ العنی مسعود بن عمر المدعو بسعد التفتازانی ہدایہ الہ سواہ الطرق.....

خاتمہ: وتفاصیلہا الا للعلام الغیوب لانه یتظہر بتذکرہ ان کلام من ذلک وقع موقوعہ بالنظر الی مقتضیات

الاحوال وان کلام من السور بالنسبۃ الی المعنی الذی یتضمنہ مشتملہ علی لطف الفاتحہ منطویہ علی حسن الخاتمہ ختم اللہ لنا

بالحسن ویرلنا الفوز بالدرجۃ القصوی بحق النبی وآلہ الطیبین الطاہرین صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

مشکوٰۃ المصابیح (۱۰۰)

نمبر: ۹۰

از

ولی الدین

کاتب: محمد صالح ابن سید نور محمد

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۸۹ھ

اوراق: ۳۲۳ سائز: ۸۱ x ۲۹ س م مسطر: ۲۰ خط: نسخ

ابعاد: الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور أنفسنا۔

خاتمہ: وقال الترمذی حدیث حسن الحمد للہ رب العالمین وصلى اللہ المستوکل علی اللہ الباری علی سیدنا

محمد وآلہ وصحبہ وسلم

(۱۰۱) مصباح

نمبر: ۳۱۸

از

عبدالقادر عرجانی

کاتب: حیدر علی	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ
اوراق: ۱۸	سائز: ۲۰ x ۱۴	مسطر: ۱۳
ابتدا:	اما بعد حمد اللہ ذی الانعام جاتل الخوفی الکام.....	
خاتمہ: ذلک لا یجوز و قریب من ہذا الاضمار علی شریطہ التفسیر لان الذیل علیہ لفظ ایضا الا انہ یقتبہ و فی	
الاول -		

(۱۰۲) مقامات الہدیۃ

نمبر: ۳۵۳

از

ابوبکر بن محسن

کاتب: ولی حیدر	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۴۲ھ
اوراق: ۲۳	سائز: ۲۰ x ۲۰	مسطر: ۱۵
ابتدا:	المحدثہ الذی جعل علم الادب جتہ یتزہ لانی محاسبھا السائر والجالس..... وبعد فقیول خادمہ الام	
	المحدث النبوی السید ابوبکر بن محسن باعבוד العلوی الحسینی.....	
خاتمہ: وقلبی یصلی بتارہ و مذاق علی التضاد شب فی نوادی حمر القصا.....	

(۱۰۳) الملتقى الابحر

از

نمبر -

ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الحلبي

کاتب: ابوالسعود - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۱۲ھ

اوراق: ۱۹۹ سائز: ۱۲ x ۲۱ / ۱۳ x ۶ مسطر: ۱۴ خط: نستعلیق

ابتدا: ائمشد الذی وفقنا للفقہ فی الدین الذی ہو جملہ المتین وفضلہ المبین و میراث الانبیاء المرسلین.....

خاتمہ: من الہدایہ ومن الحجج البحرین ولم ازد شیئاً من غیرہما حتی سهل الطلب علی من اشتبه علیہ صحۃ

شیء فی الکتب الاربعہ واللہ حبیبی ونعم الوکیل

کیفیت: مصنف کے اصل نسخے سے منقول

(۱۰۴) مناجات امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

نمبر ۱۳۷

از

کاتب: محمد کاظم - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۲۰ھ

اوراق: ۲ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۲۱ خط: نسخ

ابتدا: یا سامع الدعایا رافع السماء ویا دائم البقا ویا واسع العطاء.....

خاتمہ: الی المطعم الشخی الی المشرب العلی من سلسل الختم فیما من ہوا جل مما وصفت اسئک ان

وعلی علی محمد وعلی آل محمد ولا تجرمنی شیئاً مما سئک وزدنی من فضلک انک علی کل شیء قدیر وبالاجابہ جدیر لاجول

والاقوة الابانہ العلی العظیم برحمک یا ارحم الراحمین

منیۃ المصلی (۱۰۵)

نمبر: ۲۱۵

از

سدید الدین کاشغری

کاتب: محمد رفیق

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

مسطر: ۱۱ خط نسخ

سائز: ۲۰ x ۱۳

اوراق: ۷۵

اجزاء: الحمد لله رب العالمین والعاقلین للمستغنیين والصلوة علی رسول محمد وآله اتمتعین واعلموا وتعلم انہ تعالیٰ وایمان

ان انواع العلوم کثیره واهم الانواع بالحصول مسائل الصلوٰۃ.....

خاتمہ: ولو قرأ بکید هم فی تضلیل بالظلم مکان الضاد تغدو لو قرأ بالذال تغدو لو قرأ جملاً الخطب بالآء.

تفسد ولو قرأ من أجله والناس بنصب الجیم لا تفسد۔

منیۃ المصلی (۱۰۶)

نمبر: ۹۰-

از

سدید الدین کاشغری

کاتب: -

سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

مسطر: ۱۲ خط نستعلیق

سائز: ۱۹ x ۱۳

اوراق: ناقص الآخر

اجزاء: الحمد لله رب العالمین والعاقلین للمستغنیين والصلوة علی رسول محمد وآله اتمتعین واعلموا وفتکم انہ تعالیٰ وایمان

ان انواع العلوم کثیره واهم الانواع بالحصول مسائل الصلوٰۃ.....

خاتمہ: وروی عن محمد بن اسلم انہ لا تغدو لان الجیم۔

۱۰۷) نسخہ معربی در صرف

نمبر: ۲۲۳

از

معزی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد فهذا جملہ من تصریف الافعال
مقبول جاریہ مجری الدخل فی کتب البسوط وہی تشمل علی اربعة ابواب.....

خاتمہ: و دعون ویرمین ویدعون ویرمین وادعون وکذا رمیت رموت الی رمنا و دعونا۔

۱۰۸) نصاب الاحتساب

نمبر: ۲۲۶

از

محمد بن عوض السنائی (ضیاء الدین)

کاتب: خورشید حسین بن عنایت علی صدیقی البدایونی . سنہ تصنیف: سنہ کتابت: ۱۲۹۳ ھ بدوی ضلع

بلند شہر

اوراق: ۶۹ سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ الجیب الرقیب علی نوالہ ایماناً و احتساباً و الصلوٰۃ علی رسولہ الجیب النسب محمد وآلہ مالا یحصى کتاباً
و احتساباً.....

خاتمہ: الجواب نعم لان عمر اخرج اخت ابی بکر من بئہ حین ناحت من صحیح البخاری۔

نفحات الانس (۱۰۹)

نمبر: ۸۵

از

عبدالرحمن جامی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۵۹۳۵

اوراق: ۳۱۷ سائز: ۲۳ x ۱۶ مسطر: ۲۰ خط: نسخ

اجزاء: الحمد للہ الذی جعل مرآتی قلوب اولیائک بچوں حال و جہرا المرمیم.....

خاتمہ: -

کیفیت: کر توردہ

النفسی (۱۱۰)

نمبر: ۳۲

از

علاء الدین علی بن ابوالحزم القرشی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۵۱۲۳۹ بمقام لاہور

اوراق: - سائز: ۲۳ x ۱۳ / ۲۴ x ۸ مسطر: ۲۲ خط: نستعلیق

اجزاء: قال الشیخ الامام العالم المحرر اکمل علاء الدین علی بن ابی الحزم القرشی السلب صیغہ تفعل.....

خاتمہ: حقہ للقونج و خصوصاً الریحی برادنی الحقنہ اللبنة الاولی بالونج دراکلیل المملک و شہدت تمد الطیفہ بزر

.... تلاشہ درامم

۱۱۱) نور الانوار فی شرح المنار

نمبر: ۶۸

از

احمد بن ابی سعید (ملا جیون)

کاتب: حسین علی خاں - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۹ھ
 ادراک: ۱۹۵ سائز: ۱۳ x ۲۵ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 اجراء: الحمد للہ الذی جعل اصول الفقہ مبنی الشرایع والاحکام.....
 خاتمہ: حتی قتل..... شہیداً لانه کیون باز لا نفسہ لاعزاز دین..... والاقامۃ الشرع

۱۱۲) وظائف النبی

نمبر: ۲۱۳

از

عبدالنبی بن احمد بن عبدالقدوس

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۹۹ھ
 ادراک: ۱۰۶ سائز: ۱۶ x ۱۴ مسطر: ۱۱ خط: نسخ
 اجراء: الحمد للہ الذی..... ہدایتہ ما احسنہنا والصلوۃ والسلام علی النبی الصفی الذی لولا جلالہ ورسالتہ ما صدقنا
 ولا صلینا وعلی اصحابہ نجوم سماء الہدی.....
 خاتمہ: اللهم جننا لیک ببضاعة من حاجتہ لاؤف لنا الکیل و تصدق علینا والکیال الاوفی من متابعتہ
 المصطفیٰ وفخر (کذا) علی قلوبنا من معارفہ الاعلیٰ وعلومہ الاقصیٰ و علمناہ من لدنا علما وازرقنا مراغبۃ حبیبک الاجلی فی الآخرة
 والاولیٰ واسلکنا فی سلك عبیدہ الادی وکن لنا یارب تعیناً معیناً وشفیعاً۔

وقایۃ الروایۃ (۱۱۳)

نمبر: ۶۳۶

از

مسعود بن کاج

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۸۱	سائز:	۱۸ x ۱۱	مسطر:	۱۵ خط
ابتداء:	-	خاتمہ:	-	تعلیق:	-

یسین مغربی (۱۱۴)

نمبر: ۳۳۶

از

-

کاتب:	محمد یوسف	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۱۸ھ
اوراق:	۲۸	سائز:	۱۵ x ۱۱ / ۱۵ x ۱۱	مسطر:	۸ خط
ابتداء:	یسین والقرآن الحکیم یا میکائیل انک لمن المرسلین یا عینائیل علی صراط مستقیم.....	خاتمہ: یا فرطائیل سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین	تعلیق:	-

۱۱۵ انشاء دوم مسمی بسراج منہاج

نمبر: ۳۰۳

از

عنبر شاہ خاں آشفتمہ

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۵۳ سائز: ۲۸ x ۱۶
 مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 ابتدا: گلشن رنگین موجودات تبسم شاداب و چمن ریاحین مشہودات سیراب
 خاتمہ: باید کہ در حکم شد با نچہ یک سطر فاصلہ بیاض کاغذ گذارد در وسط بین السطور سفید جملہ حکم
 را معرضہ مسطر گذارد

۱۱۶ انشاء جامع القوانین

نمبر: ۳۰۳

از

خلیفہ شاہ محمد

کاتب: شیر علی
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۱۶ھ بمقام رامپور
 اوراق: ۳۹ سائز: ۱۸ x ۱۱
 مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: ستایش و شنائش مرا حدیرا کہ کاتب فصاحت بیان فرودالشوران از تحریر نشاء شنای بے کرا نش چون قلم
 سرگردان ست
 خاتمہ: از حرمت آنکہ اند پاک کردہ است مخاطبش بہ لوالاک

۱۱۷) انشاء چہار چمن

نمبر: ۲۱۰

از

فتی چندر بھان برہمن

کاتب: لشن دت
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۷۴ سائز: ۲۸ x ۱۳ مسطر: ۱۷
 اجراء: چمن اول مشتمل بر سیرابی و شادابی دولت اور پیوند بنان خصوصیات مجلسہا و جشنہا و صحبتہا و بڈہا و عطایا و فتوحات عہد سعادت قرین.....

خاتمہ: چون بہراخیار در شش جہتہ بعد پرست پس ہر نفسے کہ ریختہ حال
 مستند موقع بود بہ نفس مرعہ برہمن بہ لال بالیو دید کہ ہرچہ (پروی) ہدا سباب بیانست۔
 کیفیت: آخری صفحہ پر کند شگہ کند کی ۱۶ اشعار کی اردو کی ایک نزل

۱۱۸) انشاء چہار مسمی بہ گلشن فیض

نمبر: ۲۶۱

از

عزیز شاہ خاں آشفٹہ

کاتب: نادر
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: - بمقام آراہور
 اوراق: ۲۷۳ سائز: ۲۷ x ۱۱ / ۲۷ x ۱۱ مسطر: ۱۵
 اجراء: ستائش بے پایاں احدی را سزااست کہ مکان و مکین مصروف نیایش او نیایش بیکراں صمدی را
 رداست کہ زمان و زمین مشغول ستائش او.....

خاتمہ: یا نبی المصطفیٰ بالاک ارباب الہدی بالہدات الحق بالاصحاب سکان الخان

(۱۱۹) انشاءِ فائق

نمبر: ۳۰۵

از

- کاتب: -
 اوراق: ۳۲ (ناقص الآخر) سائز ۱۱ x ۱۸ مسطر: ۱۲
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 خط: نستعلیق
 ابتداء: سپاس بیقیاس قدیمی راکہ قلم قدرت اوز قلم ہستی بر مریدہ عالم نگاشتہ و نعت قدسی اساس کریمی راکہ نور نبوتش در وجود اول و در ظہور آخر علم ہدایت بر افراشتہ.....
 خاتمہ: بنا بر آں این چند کلمہ بطریق سرخط نوشتہ دادہ شد کہ ثانی الحال سند باشد و عند الحاحت بکار آید
 -....

(۱۲۰) انشاءِ نگلِ جعفری

نمبر: ۱۶۳

از

آفتاب رائے

- کاتب: رام پرشاد، مندلال و بھوانی
 اوراق: ۲۳۳ سائز ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۲
 سنہ تصنیف: ۱۲۳۵
 سنہ کتابت:
 خط: شکستہ
 ابتداء: بعد حمد خداوند ارض سما و نعت خاتم الانبیاء و منقبت برگزیدہ اصلیا و باقی اولاد اتقیا علیہم الون التحدیہ
 و التناخفی و بحجب نماوند.....
 خاتمہ: و اگر افواج نظر امواج انگریزی از علاقہ مستاجر میمنقر گذر فرماید بہ سرانجام رسد غلہ و غیرہ
 حسب الحکم سرداران فوج کوتاہی نکلنم شکر و شکایت آہنادر حق خود موثر پندارم بنا بر آں این چند کلمہ بطریق قبولیت
 نوشتہ دادہ شد

(۱۲۱) انشاء مادھورام

از

نمبر: ۲۴۳

منشی مادھورام

کاتب: عبدالوحید عرف رسول بخش ولد شیخ کامگار
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ
اوراق: ۸۴ سائز: ۲۴ x ۱۳ مسطر: ۱۹ خط: -

اجزاء: بعد حمد خدای عزوجل در پس نعت احمد مرسل
دیران دقتی رس و..... ضمیران صبح نقش پوشیده نمائند که چون این خوشه چین فرمن ارباب سخن را خیال اسراراک
غوا مض الشاوا سکمال این گرامی فن در سرافتاد.....

خاتمه: بعد از من ہر گاہیکہ صمت افزای کند ہر دو نعمت شود۔

کیلیت: پہلے اور آخری صفحہ پر دو مہرین شیخ حسین بخش ۱۲۵۴ھ۔

(۱۲۲) انشاء مادھورام

از

نمبر: ۳۹۱

مادھورام

کاتب: وجیہ الدین
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ بمقام نان گنج (آگرہ)
اوراق: ۱۱۳ (ناقص الاول) سائز: ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: لستعلیق

اجزاء: واحترام ووظایف تکریم واکرام وموظف گردانید.....

خاتمه: ہر جرم من بہ بخش کہ آورده ام شفیع اشک ندامت و عرق النفعال را

۱۲۳) انشاء مجمع جواہر

نمبر: ۳۶۵

از

عنایت خاں راج

کاتب: سید یار علی
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۱ھ بمقام شاہجہاں آباد
 اوراق: ۱۱۵ سائز: ۲۱ x ۳۲ / ۱۳ x ۲۰ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 ابتدا: بسمہ پیش طاق بیت السعور اسرار سواد و بیاض حمد مبدہ فیاضیت کہ بتعلیم فیض نسو خاطر
 سرخوشان بادہ کمال مجمع ضایع گردیدہ.....

خاتمہ: آئینہ عبرتم لیک بحکم و لا دل بہوا بستہ ام خانہ الفت خراب

۱۲۴) انتخاب منتخب التواریخ

نمبر: ۳۶۱

از

ملا عبد القادر بدایونی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۳۹ھ
 اوراق: ۷۱ سائز: ۱۲ x ۱۹ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 ابتدا: شہنشاہ دوران و خلیفہ زمان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کہ علہ غائی جمع این مجالہ بیان احوال
 واقعی زمان آن بادشاہ گیتی سائنست و محرر این سواد می گوید کہ چون ملا عبد القادر بدایونی کہ جامع این منتخب است.....
 خاتمہ: مارا بدست تفرقہ خاطر باز مدہ مارا بما باز نگذار یا لطیف یا خبیر یا سمیع یا بصیر یا من الامتاج الی
 البیان والتفسیر بر تمک یا ارحم الراحمین

۱۲۵ انشاء منشی

شماره: ۲۲۰

از

منشی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۲۱ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۳ھ
 اوراق: - سائز ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۰ خط: نستعلیق
 اجزاء: جوہری نمای تیغ زبان بدستگیری شنای والای شہنشاہی است کہ عمالقان زرین تاج لنگ سریر خورشید
 نگیر کی از نیزہ بردار لشکر جلال اوست.....

خاتمہ: ز عمر ابد زندگانی کند بصد عیش دل کامرانی کند

۵

۱۲۶ انشاء منیر

شماره: ۲۶۲

از

لامنیر

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۳ سائز ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 اجزاء: آغاز سخن بنام سخن آفرینی کہ ز باہنارا با سخن آشنا ساختہ.....
 خاتمہ: در ہر ترانہ کلکم ہزار داستان بلبل بہار است و انزل لقطہ ہر غنیم صد برگ گل آشکار تا کلکم لعنی -

۱۲۷ انشاء مولانا ظہیر تفرشی

نمبر: ۵۳۷

از

-

سنة کتابت: -

سنة تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۷

سائز: ۲۵ x ۱۱ / ۲۰

اوراق: ۶

اجزاء: ششم شاداب ہر گونہ سائیش دنیا کہ از ہوائی روح پرور بستان بیان برگبرگ زبان خنوراں نشینند.....

چو چشم توئی مست و مدہوش بہ

چو زگس مرا غارت ہوش بہ

خاتمہ

۱۲۸ انوار سہیلی

نمبر: ۱۹۳

از

حسین بن واعظ کاشفی

سنة کتابت: ۱۲۵۲ھ بمقام

سنة تصنیف: -

کاتب: سید غلام شاہ

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۳

سائز: ۳۳ x ۱۸

اوراق: ۲۲۶

اجزاء: حضرت حکیم علی الاطلاق جلت حکمتہ کہ وظائف لطائف حمد و ثنائی او بحکم وان من شی الا لیج بکمدہ
بر زبان جمیع موجودات علوی و سفلی جاری و دائر است.....

چہ کہ کنم ختم سخن و السلام

چونکہ بدیں پایہ رساندم کلام

خاتمہ:

باقیات الشہادت (۱۲۹)

نمبر: ۳۶۳

از

محمد عمران بن محمد غفران مصطفیٰ آبادی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۵۰ھ
اوراق: ۱۳ سائز: ۲۱ x ۱۶ مسطر: ۱۳ خط: شکست
ایجاد: الحمد للہ الذی خلق الانسان من سلالہ من طین..... الخ اما بعد کثیر العصیان وضعیف البنیان المدعو
محمد عمران بن محمد غفران المستوطن فی بلدۃ الرشاد المسئی بالمصطفیٰ آباد.....
خاتمہ: وہرچہ درد دل وارد ہے وغدغہ علانیہ بر ملا بر زبان جاری می کند کہے پرسان حال نمی شود گویا
مصدق لکم دینکم ولی در ہمیں زمان نا پرسان موجود شدہ است۔

۴

بدایع الانشا (انشائے یوسفی) (۱۳۰)

نمبر: ۵۷۸

از

یوسفی ہروی

کاتب: غلام احمد خاں ولد محمد داؤد خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ بمقام بھیکیم پور
اوراق: - سائز: ۲۸ x ۱۷ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
ایجاد: زینت عنوان ہر نامہ نامی وزیر و رہنما ہر صحیفہ گرامی حمد مبدعی است.....
خاتمہ: جناب دولت مابلی مطالعہ غمہند جناب صحبت شعاری ملاحظہ غمہند

بوستان (۱۳۱)

نمبر: ۲۲۵

از

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۹۹	سائز:	۱۵ x ۷ / ۲۱ x ۱۰	خط:	نستعلیق
اجزاء:		بنام خداوند جان آفرین	حکیم سخن بر زبان آفرین		
خاتمہ:		بضاعت نیاور دم الامید	خدایا ز عفو مکن نا امید		

بوستان (۱۳۲)

نمبر: ۲۹۶

از

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

کاتب:	عبدالکریم	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۳ھ بمقام مارہرہ
اوراق:	- سائز -	مسطر:	۱۴	خط:	شکست
اجزاء:		بنام خداوند جان آفرین	حکیم سخن بر زبان آفرین		
کیفیت:		ہندت ہی کر خوردہ ناکابل استفادہ			

بہار دانش (۱۳۳)

نمبر: ۵۶۶

از

عنایت اللہ

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۰۶۱ھ سنہ کتابت: ۱۸۳۳ء
 اوراق: - سائز: ۲۱ x ۱۴ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجزا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و سرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش سخن آفرین صورت
 نمای معنی ایجاد و تکوین.....
 خاتمہ: زبان را گو شمال (واجبی) ده کہ بست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

۷

بہار دانش (۱۳۴)

نمبر: ۸۱

از

عنایت اللہ کنبوہ لاہوری

- کاتب: شیخ احمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۶ھ
 اوراق: ۳۸۵ سائز: ۲۰ x ۱۲ / ۲۶ x ۱۶ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
 اجزا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و پیرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش سخن آفرین صورت نمای
 معنی ایجاد و تکوین است.....
 خاتمہ: سیہ کاری مکن چون خامہ خویش بشو از چشم پر خون نامہ خویش
 زبان را گو شمال (واجبی) ده کہ بست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

(۱۳۵) بہار دانش

نمبر: ۸۳

از

عزلیت اللہ کنبوه لاہوری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۶۳ھ
 اوراق: ۳۸۸ سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 اجزا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و پیرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش سخن آفرین صورت نمای
 معنی ایجاد تکوین است.....

خاتمہ: سیہ کاری مکن چون خامہ خویش بشو از چشم پر خون نامہ خویش
 زبان را گو شمال (واجبی) ده کہ هست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

(۱۳۶) بہار دانش

نمبر: ۶۹

از

عزلیت اللہ کنبوه لاہوری

کاتب: رام سنگھ کھتری سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: سنہ احد بادشاہ مانگیہ
 اوراق: ۲۶۱ سائز: ۱۸ x ۱۳ مسطر: ۱۵-۱۸ (مختلف) خط: نستعلیق
 اجزا: فاتحہ کتاب مستطاب آفرینش و پیرایہ صحیفہ دانش و بینش حمد خداوند خرد بخش سخن.....
 خاتمہ: سیہ کاری مکن چون خامہ خویش بشو از چشم پر خون نامہ خویش
 زبان را گو شمال (واجبی) ده کہ هست از ہر چہ گویم خاموشی بہ

بہار دانش (منظوم) (۱۳۷)

نمبر: ۵۷۵

از

منشی عوض رائے مسرت

کاتب:	میوالال	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۸۲ھ
اوراق:	۹۷	سائز:	۱۳ x ۱۹	خط:	شکست
ابتدا:	زبان سخن خورشیدم سازم	مسطر:	۲۸	موضوع:	بخوانم مطلع و برخویش نامم
خاتمہ:	زبان کوہ کن وضبط نفس کن				دراز آمد سخن بسیار بس کن

۷

بہارستان (۱۳۸)

نمبر: ۲۲۳

از

محدثنا ابن حضرت سید اسد علی البخاری

کاتب:	محمد اسمعیل بن محمد خلیل	سنہ تصنیف:	۱۱۸۷ھ	سنہ کتابت:	۱۱۸۷ھ
اوراق:	۶۳	سائز:	۱۳ x ۹ / ۱۸ x ۱۲	خط:	نستعلیق
ابتدا:	بنام فرازندہ آسمان	مسطر:	۱۱	موضوع:	خداوند شاہی زمین و زمان
خاتمہ:	زجرت شدہ ای پسر در شمار				زہفتاد ہشت یکصد و یک ہزار

بھاگوت گیتا (۱۳۹)

نمبر: ۲۳۵

از

کاتب: جتی لال - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۳۲ سائز: ۳۰ x ۱۵ مسطر: خط: شکست
 اجزا: زبان صدق بیان بید و پوران بداں ناطق است کہ پیش از آفرینش عالم ہمہ آب بود.....
 خاتمہ: اگر درد نیا کے ایں را با اعتقاد بخوانند و بشنود زنده جاویدی شود و از آمد و شد عالم و امید بد و مکت
 می شود۔

بیاض (۱۴۰)

نمبر: ۲۶۰

از

حکیم محمد امجد علی اکبر آبادی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: (ناقص الآخر) سائز: ۲۸ x ۱۸ مسطر: ۲۰ خط: شکست
 اجزا: اطریلیل کشنیز معدہ را قوت دہد۔ درد چشم و درد گوش بخاری را سود دہد.....
 خاتمہ: سے تولہ نمک سنگ و تولہ ہمرہ در ظرف کردہ چہار روز در انبار گندم یا جو فرو برند بعد بر آورده
 صاف نموده در شیشہ نگہدارند بعد طعام در قہوہ خورند۔

بیاض اشعار (۱۲۱)

نمبر: ۵۵۱	از		
-	-	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	کاتب: -	
خط: -	مسطر: -	سائز: -	۸
			اوراق: -
			اجزاء: -
			فضل حق پرست بے حساب کجا امتیاز۔

بیاض اشعار فارسی (۱۲۲)

نمبر: ۵۷۳	از		
-	-	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	کاتب: -	
خط: نستعلیق	مسطر: ۱۳	سائز: ۲۲ x ۱۲ / ۲۸ x ۱۶	۸
			اوراق: -
			اجزاء: -
			خاتمہ: -
			کیفیت: -
			در جلوہ گری چوں تو کسی یاد ندارد
			ہناد از لطف بر زانو سرش را
			مختلف شعرا کی غزلیں
			نادر بود آن پیشہ کہ استاد ندارد
			بہالید آستیں چشم ترش را

بیاض اعمال و اوراد (۱۲۳)

نمبر: ۵۸۵	از		
-	-	-	-
سنہ کتابت: -	سنہ تصنیف: -	کاتب: -	
خط: شکست	مسطر: مختلف	سائز: ۲۵ x ۱۳	۷
			اوراق: -
			اجزاء: -
			خاتمہ: -
			کیفیت: -
			برائے دشواری زانیدن در ران چپ بستہ سازد و همان وقت از فضل الہی بزیاید.....
		 در ہفت سال ہفت مرتبہ این عمل نماید یا در یک سال ہفت این عمل نماید۔
			مختلف اعمال و اوراد و تعویذات کا مجموعہ

بیاض شامی (۱۳۲)

نمبر: ۵۳۲

از

کاتب: رستم
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۱۵ سائز: ۲۴ x ۱۳ مسطر: ۱۸ خط: شکست
 اجزاء: سپاس بے قیاس مردانہب العطیات رارواست کہ انعام او عام و فضل او علی الدوامت درود
 نامحدود بحضرت رسول مقبول سزااست.....-
 خاتمہ: برسر طلا نمایندہ ہمہ و بدایاں از..... برہنند۔

بیاض کلام فغانی (۱۳۵)

نمبر: ۷۰

از

بابا فغانی شیرازی (متوفی ۹۲۵)

کاتب: نذر محمد خاں اختر خیر آبادی
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۳۳۳
 اوراق: ۸۷ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق
 اجزاء: ہرگز نظر بکام نیالودہ ایم ما لارغ شوائے حسود کہ آسودہ ایم ما
 خاتمہ: تاپنبہ زردے ریش برداشتہ ایم وزدل غم نوش و نیش برداشتہ ایم
 فرہاد صفت گذشتہ از ہستی خویش ایں کوہ بلا ز پتیش برداشتہ ایم

(۱۳۶) بیان واقع

از

نمبر: ۷۲

خواجہ عبدالکریم معروف بہ عبدالرحیم کشمیری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۸۵ سائز: ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
 اجزا: الہی محفل آرا کن بذکر خود بیانم را تجلی شعلہ گرداں در سخن شمع زبا نم را
 الحمد للہ الذی علم الانسان ما لم یعلم والصلوة والسلام علی رسولہ..... الاحسان والکرم وبعد بندہ حقیر سراپا تقصیر بواسطہ
 توطن خطہ کشمیر جنت نظیر.....
 خاتمہ: حیات اللہ خاں ازیں رہگذر بیشتر مکدورد مضطر گردید و احمد شاہ درانی بنا بر استماع اخبار مناقشہ و مناظرہ
 ہر دو برادر با ہمدیگر روی توجہ بسمت دارالسلطنت لاہور آورد۔

(۱۳۷) پنج رقعہ

از

نمبر: ۱۵۳۰

ملا ظہوری

کاتب: لطف علی ولد امید علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۹ھ
 اوراق: ۱۵ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجزا: شہید تبسم دیت عشوہ خونہا مقتول رنگین و مطلب شیریں مدعا
 نخل تابوت بستہ چمن گوی بواہوسی گل.....

پنج گنج (۱۳۸)

نمبر ۳۱۹

از

محمود گامی کشمیری

کاتب: حیدر علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۲ھ
 اوراق: ۳۹ سائز ۲۰ x ۱۴ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد للہ علی ما خلق الانسان..... الخ بدانکہ این کتابیت محبوب و مفصل در تشریح سخن عرب کہ
 جملہ وی پنج باب است.....
 خاتمہ: کلمات دیگر و لیل باشد عور و شوع صید و عین..... و ضرب البلد و قسط الشعر۔

پند نامہ (۱۳۹)

نمبر ۳۳۵

از

فرید الدین عطار

کاتب: - - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۳ھ
 اوراق: ۳۱ سائز ۲۳ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجزا: حمد و حمد مر خدائے پاک را آنکہ ایمان داد مشت خاک را
 خاتمہ: چوں ندارم در دو عالم جز تو کس ہم بانعامت مرا فریاد رس

پند نامہ (۱۵۰)

از

نمبر: ۱۶۱

فریدالدین عطار (متوفی ۱۲۲۷)

کاتب: -
اوراق: ۳۱ ناقص سائز ۲۱ x ۱۳
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۵
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق

ابتدا: حمد و حمد مر خدائی پاک را
خاتمہ: دوست بد باشد زیاں کارای پسر
آنکہ ایمان داد مشتی خاک را
تو طبع زان دوست بردارای پسر

۷

تاریخ احمد آباد (مرآت احمدی) (۱۵۱)

از

نمبر: ۳۸۳

کاتب: -
اوراق: ۲۷ x ۱۳ سائز
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۲۳
سنہ کتابت: -
خط: نسخ

ابتدا: در بیان بنا عرض و طول دو حصار شهر پناہ بلده معظم زمین البلاد احمد آباد و اسالی پورجات.....
و مزارات بزرگان و معابد و تیرتہ حدودان و سرکارات.....

خاتمہ: آتش چو الہتاب پذیرفت بنایر نمود و مغلطہ اندازی شروع بلخاں وزاری نمود دریں اثنا آن مرد
درآمد۔

تبصرة الايمان (۱۵۲)

نمبر: ۲۲۳

از

سلامت علی طیب ولد شیخ محمد عجب ولوی معروف بہ حذاقت خاں

کاتب: شیخ کریم الدین ابن حافظ غلام رسول سنہ تصنیف: ۱۲۲۵ھ سنہ کتابت: ۱۲۲۶ھ

اوراق: ۱۰۳ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: شکست

اجزا: بعد از حمد شنای خالق ذوالجلال والاکرام و نعت سید البشر خیر الانام..... الخ پوشیدہ نمائند کہ این رسالہ

ایست مشتمل بر مقدمہ و ہفت باب و خاتمہ و ہر باب آن متضمن است

خاتمہ: این بود مختصر احوال عقاید امامیہ کہ در این رسالہ ذکر یافت

تجلیات رحمانی (۱۵۳)

نمبر: ۳۹۹

از

سید علی محمد حسینی و القادری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹ سائز: ۱۹ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: شکست

اجزا: قبل از شروع شغل درود خواند فاتحہ بنام پیران شجرہ خود خواندہ ذکر قلندر یہ پنج مرتبہ بکند

خاتمہ: 'ناقصان' باز پس فرستادن و بر تختہ عبودیت نشاندن آنرا خلیفۃ اللہ گویند۔

تجنیس اللغات (۱۵۴)

نمبر: ۱۵۳۳

از

عبدالرحمن جامی

کاتب:	شیخ جعفر علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۴	سائز:	۲۶ x ۱۳	مسطر:	۱۵
خط:	شکست	ابعد:	بعد توحید و صفات خالق شام و بحر	وزیں نعت و شنائی خواجہ خیر البشر	
خاتمہ:	تا چند سخن طویل گوئی چنداں	خاموشی پیش گیر عبد الرحمن			

تحریر الشہادتین (۱۵۵)

نمبر: ۱۳۶

از

سلامت اللہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۵۷	سائز:	۲۲ x ۱۳	مسطر:	۱۷
خط:	شکست	ابعد:	الحمد لمن الماض علی الشہداء سحاب الرحمۃ من السماء واعطاهم نعیم الجنان..... اما بعد ہر کسانیکہ سلوک طریق ہدایت برگزیدہ ددا من لکر از خس خاشاک ضالت برچیدہ اند.....		
خاتمہ: روداد و قالیح کہ بترتیب انچہ محفوظ حاضر مستشر بود ازیں انچہ جلوہ شہود گرفت بخوف اطناب کلام طئی بشیخ از بیانت بکار رفت۔				
کیفیت:	شاہ عبدالعزیز دہلوی کی تصنیف - سر الشہادتین کی شرح۔				

تحفة اثنا عشریہ (۱۵۶)

نمبر: ۲۹۵

از

شاہ عبدالعزیز دہلوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۸ھ بمقام شاہجہاں آباد
اوراق: ۳۸۲ سائز: ۲۱ x ۱۱ / ۱۵ x ۲۴ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
ابتدا: الحمد للہ و کفی سلام علی عباده الذین اصطفیٰ..... الخ اما بعد بندہ در گاہ قادر قوی حافظ غلام حلیم بن شیخ
قطب الدین احمد بن شیخ ابوالفیض دہلوی غفر اللہ لہم اجمعین و حشر ہم فی زمرۃ عباده الصالحین کہ این رسالہ در کشف
حال شیخ.....
خاتمہ: لہذا در جمیع کتب شیخہ امامت رانیابت نبی گفتمہ اند و چون این مقدمات عشرہ خاطر نفس شد
استنتاج نتیجہ باید نمود و اللہ الموفق والہادی الی المقاصد والہادی۔

تحفة الصبیان (۱۵۷)

نمبر: ۳۱۰

از

راجہ نچھور داس

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۰ھ
اوراق: ۳۲ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ابتدا: بعد از چہرہ آرائی شاہد سخن بگلگونہ سپاس و ستایش فشی کائنات تعالی شانہ کہ منشور لامع این خلافت بنام
آدم و پروانہ تنخواہ ارزاق تکونات عالم رقم زودہ کلک تقدیر اوست.....
خاتمہ: چو گل بخندہ در آید لب اہل ز نشاط اگر ز گلشن لطفش و زو نسیم قبول

تحفة العراقین (۱۵۸)

نمبر: ۲۲۱

از

حکیم افضل الدین بدیع خاقانی (متوفی ۵۵۸۲ھ)

کاتب:	معزالدین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۱۸ھ بمقام
اوراق:	۹۳	سائز	۲۱ x ۱۲	خط:	عظیم آباد لستعلیق
ابتدا:	مائیم	غمناک	زین	حقہ سبز و مہرہ خاک	
خاتمہ:	این دعوت را بگاہ	ہتلیل	آمین	آمین کناد جبریل	

۴

تحفة العراقین (۱۵۹)

نمبر: ۲۳۸

از

افضل الدین خاقانی

کاتب:	سید محمد امین حیدر بن سید محمد ولی حیدر	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۴۰ھ بمقام
اوراق:	۱۱۶	سائز	۲۵ x ۱۵	خط:	فرح آباد شکست
ابتدا:	مائیم	نظارگان	غمناک	زین حقہ سبز و مہرہ خاک	
خاتمہ:	(این دعوت)	را بگاہ	ہتلیل	آمین (کناد) جبریل	
کیفیت:	کرمحورہ				

تحفة المومنین (۱۴۰)

از

نمبر: ۶۶

محمد مومن حسینی

کاتب: لاله من بجاون لعل
 اوراق: ۳۸۳ سائز ۲۸ x ۲۰ مسطر: ۱۹
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۸۸۲ سمبت
 خط: شکست
 اجراء: سبحانک اللهم یا قدوس یا طیب یا نفوس اتم الانوار معرفتک و اذقنا.....
 خاتمہ: حروف در بحث بریک نوشتہ بر ترتیب حروف با تمام رسیدہ

تحفة المومنین (۱۴۱)

از

نمبر: ۵۸۰

محمد مومن حسینی

کاتب: -
 اوراق: ناقص الآخر سائز ۲۹ x ۱۹ مسطر: ۲۳
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 خط: شکست
 اجراء: قسم ثانی از دستورات جامع موسوم بہ تحفة المومنین کہ آن مشتمل است بر تشیحات و دستورات در بیان اعمال کہ متعلق بادویہ مرکبہ.....
 خاتمہ: با خروج مقعد و شقاق اورا بروغن و سمہ و کوبان شتر دروغن حب انظم کنند.....

تذکرۃ الاولیاء (۱۴۲)

از

نمبر: ۳۶۲

فرید الدین عطار

کاتب: -
 اوراق: - سائز ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۹
 سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 خط: شکست و نستعلیق
 اجراء: الحمد للہ الخواجا با فضل انواع النعماء المنان با شرف اصناف العطاء الحمدونی اغانی ذی العزہ.....

تذکرہ حضرت عبدالقادر جیلانی (منظوم) (۱۶۳)

نمبر: ۴۸۹

از

مصطفیٰ قادری

کاتب:	نظام الدین خاں	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۲۳ھ
اوراق:	۱۸	سائز:	۲۰ x ۱۱	خط:	نستعلیق
ابتدا:	ای غلام مرتضیٰ ہوشیار باش	مسطر:	۱۳		
خاتمہ:	نہیت در کنال جای مدقت				

۷

تذکرہ مرآة الخیال (۱۶۴)

نمبر: ۵۶۵

از

شیرخاں لودی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۲۸ (ناقص الطرین)	سائز:	۲۸ x ۱۷	خط:	-
ابتدا: خاصیتی جداگانہ یافتہ وقانونی بران بستہ کہ اگر ارباب مقاصد صوری و معنوی بدان طریق عمل	مسطر:	۲۰		
خاتمہ: نمائندہ				
	(اوراق الٹ پلٹ ہو گئے ہیں)				

(۱۶۵) ترجمہ خلاصہ المفاز فی مناقب الشیخ عبدالقادر

نمبر: ۲۲۹

از

عبداللہ یافعی مترجم:

کاتب: -
اوراق: ۲۲۶ سائز -
اصول: الحمد للہ رب العالمین..... الخ میگوید اضعف العباد صلح اللہ شانہ کہ چون کتاب خلاصہ المفاز فی مناقب الشیخ عبدالقادر و جماعہ..... من شرح الاکابر مشتمل است بر بعض آیات عجیب و حکایات غریب.....
خاتمہ: و شیخ عبداللہ یافعی فرمودہ رضی اللہ عنہ کہ در لباس فرقہ و نسبت اکابر شیوخ یمن بدو در لبس
بجائیک اللهم ربا مقدساً و واسع فضل الوری فضل مولی

(۱۶۶) ترجمہ شمائل نبوی

نمبر: ۱۵۵

مصنف / مترجم

ابو عیسیٰ ترمذی / محمد المدعو بمصلح الدین الانصاری

کاتب: -
اوراق: ۱۳۷ سائز ۱۵ x ۲۷ / ۱۰ x ۱۹
اصول: زبدہ شمائل الاصل نیکو سیر و عمدہ الاصل شمائل نجستہ اثر
حمد حمدیست کہ مساحت مساحت جمالش از صمت صمت نقصان و گنجایش آلائش امکان مزود و معراست.....
خاتمہ: روغن است و بعضی گفتمہ اند کہ روغن دنیہ است و سخ بہ سین مہملہ و نون و نجا. معجزہ طعام
..... یتال سخ اللہ من ای یقر ریحہ و بعضی سخ بکسر باء موحدہ تصحیح کردہ اند۔

(۱۶۷) ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (جلد اول)

نمبر: ۱۳۸

مصنف / مترجم

بہادر علی حسینی

سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: بہادر علی حسینی الحسنی

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۱

اوراق: ۳۹۲ سائز: ۳۰ x ۱۹

ابتدا: کتاب البیوع بیع کا ہی بمعنی عقد آید کہ اثر آن بر آمدن مال است از ملک یکی و در آمدن در ملک دیگری کہ

مبادلہ مال بمال عبارت از آنست.....

خاتمہ: خوابی است کہ در سحر با پہ بینند کہ وقت سعادت و اجابت است رواہ الترمذی والدارمی -

۷

(۱۶۸) تعریفات فی مقدمات الصرف

نمبر: ۳۹۲

از

سنہ کتابت: ۱۲۴۲ فصلی

سنہ تصنیف: -

کاتب: شیام شیوہ چرن

خط: شکست

مسطر: ۱۳

اوراق: ۱۱ سائز: ۲۵ x ۱۵

ابتدا: بعد از حمد و سپاس ملک علام کہ مفتح کلام بدارن مزد مخفی و متجب نماوند کہ بر حسب محاورہ حال

تلفظ و تحریر لاری صرف خالی از تعذر نیست.....

خاتمہ: زمانیکہ می شنوند گویای می شنوند لهذا تہنیت قدا بر حال شرط است پس سخن کوتاہ باشد والسلام

تفسیر القرآن (۱۴۹)

از

نمبر: -

شاہ عبدالعزیز

- کاتب: -
 اوراق: - سائز: ۲۹ x ۱۵ مسطر: ۲۲
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: - خط: نستعلیق
- ابتدا: حمد را با تونستی است درست برود ہر کہ رفت بر درتست
- اما بعد ایں مقبل الذات ناقص الفکر اجوف الباطن چون حرف تر حیم مسقط و مانند الف وصل گنام
 معرا از شعور و تمیز مسکی لبیک العزیز غفر اللہ ذنوبہ و ستر عیوبہ.....
- خاتمہ: حضرت یحییٰ بنابر تہمد بنی اسرائیل در انظہار آن احکام توقف فرمودند حضرت عیسیٰ را وحی شد کہ
 بحضرت یحییٰ بگویند کہ خدا شتعالی شمارا -
- کیفیت: سورہ فاتحہ و پارہ الم و سقیول کی تفسیر - کاتب نے ناقص چھوڑ دیا ہے

تقریظیں (۱۷۰)

از

نمبر: ۳۱۵

عبداللہ خاں علوی

- کاتب: -
 اوراق: ۵ سائز: ۲۶ x ۱۳ مسطر: ۱۷
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۳۵۳ خط: نستعلیق
- ابتدا: عرق پرورد نخلت جز گداز دل نمی داند نم بی اختیاری بحر از ساحل نمی داند
- فہم معنی یکتائی و وضع ادبی می تراشید کہ ہر جاشستہ نوری قامت تجلی آراید.....
- خاتمہ: تو در آئینہ محو و آئینہ محو تماشاایت غلط اندازی آن حسن بے پروا چہ می دانی
- کیفیت: کتاب سے قبل دو اوراق پر علوی کی چند غزلیں اور تاریخی قطعات درج ہیں۔

تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان (۱۴۱)

نمبر: -

از

عبدالحق محدث دہلوی

کاتب: ہادی علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۲ھ
 اوراق: ۹۸ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 اجراء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین..... اما بعدی گوید فقیر حقیر اضعف عباد اللہ
 القوی الباری عبدالحق بن سیف الدین الترک دہلوی البخاری کہ این رسالہ ایست مسی تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان
 در بیان عقاید اسلام.....
 خاتمہ: و نو میدی از رحمت خدا کفر است و ایمن بودن از مکروی کفر است و سلامت ایمان در میان بیم و
 امید است۔

تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان (۱۴۲)

نمبر: ۱۸۶

از

عبدالحق محدث دہلوی

کاتب: مرزا جیون بیگ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ
 اوراق: ۵۱ سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
 اجراء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سید المرسلین..... اما بعد حسین می گوید فقیر حقیر
 اضعف عباد اللہ القوی الباری عبدالحق بن سیف الدین الترک دہلوی البخاری کہ این رسالہ ایست مسی بہ تکمیل
 الایمان و تقویۃ الایقان.....
 خاتمہ: و نو میدی از رحمت خدا تعالی کفر است و ایمن بودن از مکروی کفر است و سلامت ایمان
 در میان بیم و امید است۔

تکمیل الایمان و تقویۃ الایقان (۱۴۳)

نمبر: ۲۵۷

از

عبداللحق محدث دہلوی

کاتب: غلام حسین
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: بمقام جلالی
 خط: نستعلیق
 مسطر: ۱۷
 سائز: ۲۸ x ۱۷
 اوراق: ۵۱
 اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین..... اما بعد می گوید فقیر اضعف عباد اللہ القوی الباری عبداللحق بن سیف الدین الترمذی الدہلوی البخاری کہ این رسالہ ایست مسی بتکمیل الایمان و تقویۃ الایقان در بیان عقاید اسلام.....

جامع القواعد (۱۴۴)

نمبر: ۸۳

از

عبدالواسع ہانسوی

کاتب: رگھوناتھ سنگھ دہنومان بخش
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۸۸۸ سبت
 خط: نستعلیق
 مسطر: ۱۵
 سائز: ۱۷ x ۱۲
 اوراق: ۶۲
 اجزاء: رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین و صلی اللہ علی نبیک و رسولک محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد این رسالہ چند ورق است محدود و مشتمل بر قواعد ضوابط کلیہ زبان لاری کہ فقیر سراپا تقصیر عبدالواسع ہانسوی باشد.....
 خاتمہ: واگر خبر ثانی قید اول نباشد مرکب استراجی گوید چنانچہ در خانہ و برہام

۱۴۵) جامع قوانین

نمبر: ۸۷

از

غلام احمد خاں

کاتب: بخط مصنف
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۳ سائز: ۲۹ x ۱۸ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
 ابتدا: حمد وافر و شہنای متکاثر مرد واجب الوجود را نزد کہ بقدرت کاملہ اما من حیات بے شہات انسان را پیرایہ
 قابلیت بخشیدہ.....
 خاتمہ: و چکنیس چیزیں بزرگ جیشہ و قوی ترکیب را نیز ملفظ جمع آورند همچو مار بزرگ را اژدہا گویند و مفرد آن
 اژدہ است۔

۷

۱۴۶) جذب القلوب الی دیار المحبوب

نمبر: ۶۱۷

از

شیخ عبدالحق محدث دہلوی

کاتب: محمد سعید الدین جلیسری
 سنہ تصنیف: ۱۰۰۱ھ
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۶۳ سائز: ۲۲ x ۱۵ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: صد شکر کہ از تشنگی غم رستم چون قطره بدریای کرم پیوستم
 الحمد للہ علی عبادہ الذین اصطفیٰ و افضل صلوات اللہ علی اکمل عبادہ اللہ.....
 خاتمہ: و خواندہ امید کہ مسموع سمع رضای آنحضرت شدہ باشد۔

①۴۷ جمعیت مختصر در علم عروض و قافیہ

نمبر: ۲۱۱

از

وحید تبریزی

کاتب: شیخ معظم علی
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۰۸ھ
اوراق: ۳۱ سائز: ۱۳ x ۲۱ / ۱۰ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ابتدا: سپاس بیقیاس واجب تعظیمی را کہ بتشریف لطق انسان را مشرف ساخت.....
خاتمہ: از روی بحیثیت کہ اگر ردیف را دور کنند آن بیت معنی ندهد پس ردیف را بہتائی بیت تعلقے تمام
بود در عالم

①۴۸ جنگ نامہ

نمبر: ۴۸

از

نعمت خاں عالی

کاتب: فرید الدین
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۷ھ بمقام پیشیاہ
اوراق: ۷۰ سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۸ x ۱۳ مسطر: ۷ خط: نستعلیق
ابتدا: نہب و بہاچہ سخن نیایش بے نیازیست کہ در بارگاہ کبریایش زبان چون و چرا لال است.....
خاتمہ: بخطاب خانخانانا بہادر ظفر جنگ شرف اختصاص حاصل نمودہ مسند آراے وزارت گردید
و ہمہ بابالقاب و ترقیات مناصب فرق عزت برافروختند۔
کیلیت: محمد اعظم شاہ و بہادر شاہ سپران اورنگ نہب بادشاہ کے مابین جنگ کے حالات۔

(۱۷۹) جواہر التفسیر

نمبر: ۳۸۲

از

ملا حسین داعظ کاشفی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۸۹۷ - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۲۷ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: مستطیل

ابتدا: کھنص در مویب صوفیا بادیہ از مویب..... الذین علا والدولہ والسمنان قدس سرہ فرود آمدہ

مذکور است.....

خاتمہ: ... چون چرب تازیانہ سخت ترین عذابہا میدانستند ہر گوہر نہ از عذاب رانیز سوط میگفتند

کیفیت: کاتب کے پیش نظر غالباً کوئی کرم خوردہ نسخہ رہا ہوگا اس نے فقل کے دوران جا بجا عبارات میں جگہیں

۷

خالی چھوڑی ہیں

(۱۸۰) جواہر التفسیر

نمبر: ۳۸۹

از

حسین کاشفی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۸۹۷ - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: - مسطر: ۲۵ خط: نسخ

ابتدا: بعد از تمہید قواعد محامد الہی و تاسیس میانی شناخوانی حضرت رسالت پناہی علیہ و علی آلہ و صحبہ صلوة

معصومہ تناسی نمودہ می شود.....

کیفیت: ابتدائی پندرہ پارے - آخری چند اوراق ہنایت ہی کرم خوردہ -

جواہر یقین (منظوم) (۱۸۱)

نمبر: ۲۹۳

از

غلام محی الدین قصوری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۲۲۵ھ	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۹۸	سائز:	۱۵ x ۸ / ۲۵ x ۱۶	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۱۳		
خاتمہ:					
کیفیت:					

بار خدایا تو بکن یاریم
رحم کن دنک بسکساریم
خاتمہ مولداو مسکن اودر قصور
عمرہ اللہ الی نفخ صور

آخر میں غلام محی الدین قصوری کی دو مناجات (اردو و فارسی) بھی درج ہیں دوسری مناجات ۱۲۶۸ھ میں مدینہ منورہ میں لکھی گئی ہے۔

چار شربت (۱۸۲)

نمبر: ۲۳۵

از

مرزا قتیل

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۹۳	سائز:	۲۳ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۱۵		
خاتمہ:					
کیفیت:					

نخوت فروشی زبان فصیح بیانان بلخ کلام بارگ گل شاداب در موسم اردی بہشت وقت تقریر چراست

.....

خاتمہ: دایں الفاظ امر را بمعنی مصدر گردانند کیلہای یا کیلہیو و قالغای مین یعنی بغیر آمدن نمی مانم و کیلکاچم باروی یعنی بجز آمدن من رفت۔

چهار عنصر (۱۸۳)

نمبر: ۲۲۲

از

مرزا عبدالقادر بیدل

کاتب: بہادر سنگھ سکسینہ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۱۴ھ

اوراق: ۱۸۷ سائز - مسطر: ۲۲ خط: نستعلیق

اجتہاد: خداوند از زبان معذور... سرایست عذر ہرزہ در ایام پذیر و بیان مجبور آشفٹہ نوا نیست.....

خاتمہ: دویم در اجتماع چار عنصر نحوست بود از صرافت

والسلام علی من اتبع الهدی

۷

چهار انواع (۱۸۳)

نمبر: ۵۳۱

از

برکت الشادیس حسینی الواسطی

کاتب: - سنہ تصنیف: چار جلوس بہادر شاہی - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۲ سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست

اجتہاد: نتیجونی کہ ازہ چہار صفت دانی خود کہ نور علم و وجود شہود باشد.....

خاتمہ: و توبہ کردم و خموش گشتم بجوش خردش آدم باز ہوش رسیدم

۱۸۵) حدیقتہ الحقیقتہ

نمبر: ۳۸

از

حکیم سنائی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۱۳ x ۲۱ / ۸ x ۱۳ مسطر: ۱۲ (تن) ۱۰ (حاشیہ)	خط:	لستعلیق خوشخط
اجزاء:	۱	اے درون پرور برون آرائی	وی فرد بخش بے فرد بخشائی		
خاتمہ:	۱	صد ہزاراں ثنا چو آب زلال	از رہی با در محمد و آل		
کیفیت:	۱	سنہ تالیف ۵۳۵ھ سرورق پر یہ شعر لکھا ہے			
		عدوش مست وہ ہزار ابیات	ہمہ امثال و پند و مدح صفات		

۱۸۶) حرب الحمیدری

نمبر: ۲۹۱

از

سید محمد باذل

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۲۳ x ۳۳ / ۱۶ x ۲۶ مسطر: ۱۳	خط:	لستعلیق
اجزاء:	۱	خدایا توی قادر ذوالجلال	بذات مبرا بوصف کمال		
خاتمہ:	۱	مکن ہرگز ایں دل ترا ظہار عشق	محمد گوباکس انظہار عشق		

(۱۸۷) حق نما

نمبر: ۳۰۷

از

داراشکوہ

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۰۵۶ھ سنہ کتابت: ۱۲۶۰ھ
اوراق: ۲۳ سائز: ۱۲ x ۱۹ مسطر: ۱۳ خط: شکست
ابتدا: هو الاول والآخر والظاهر والباطن حمد واتی را که اوست مجود مطلق.....
خاتمہ: واز قطرہ دریا و از ذرہ آفتاب و از نیستی است

این رسالہ حق نما باشد بنام در ہزار و پنجدہ و شش شد تمام
ہست از قادر بدان از قادری انچہ ما گفتیم لافہم والسلام

۵

(۱۸۸) حقیقت تمام سال از غرہ محرم

نمبر: ۵۲۲

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۲ سائز: ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ابتدا: اگر غرہ محرم الحرام روز یکشنبہ باشد آن سال مبارک باشد و در آن سال قحط نباشد.....
خاتمہ: و چا پایان را و مرغان را خطر و کشش موت و بیماری پیدا کرد۔

حکایات اقوال صوفیان (۱۸۹)

نمبر ۳۰۰

از

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

اوراق: ناقص النظرین سائز ۲۲ x ۱۲

ابعاد: پیغامبر علیہ السلام آن ہمہ را در راه خدا وقف نمود و سہ محال دیگر موضع بنی نضیر ولدک و خیر بعد از فتح از جانب خود وقف فرمودند.....

خاتمہ: حضرت سلطان ولد قدس سرہ مولوی روم سلطان ولد را بہ دمشق فرستاد کہ در صالحہ دمشق مولانا شمس الدین بافرنگی سیری شطرنج می باز چوں پروازی کرد و چوں می باز دازاں پسر سیلی می خورد ز یہ ہنار انکار نہ کنی کہ آن پسر از این طایفہ خود را نمی شناسد.....

کیثیت: صوفیوں کے مختصر حالات کے ساتھ ان کے واقعات اور اقوال درج ہیں۔

حل مشکلات مثنوی و تفصیل جملات معنوی (۱۹۰)

نمبر ۱۷۲

از

ولی محمد

سنہ کتابت ۱۲۲۳ھ بمقام بھموری پرگنہ اترولی

سنہ تصنیف: ۱۱۳۰ھ

کاتب: حسین علی

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۱

اوراق: ۲۳۷ سائز ۲۵ x ۱۷

ابعاد: سپاس و ستائش مر حضرت وجود مطلق را کہ بصورت اجناس تعینات انواع تشبیحات علی الہیہ موجود مشہور اوست.....

خاتمہ: بسبب میل بصورت حکایات یا بسبب تعلق دل او نشود..... جسمانی یا بسبب عود بعض احکام

طبیعت جناب ہدایت مآب حضرت مولوی رضی اللہ عنہ

(۱۹۱) حملہ حیدری (محشی)

نمبر: ۶۱۸

از

محمد رفیع باذل

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۴۳۸	سائز:	۱۶ x ۸ / ۲۲ x ۱۱	مسطر:	قن ۱۰، حاشیہ ۳۰
ابتدا:	بنام خدادند بسیار بخش	خط:	نستعلیق	موضوع:	فرد بخش و دین بخش و دینار بخش
خاتمہ:	بکن غور از انصار درایں سخن	موضوع:	و زان پس تو دانی بکن یا مکن		

۵

(۱۹۲) خرد افزا

نمبر: ۷۶

از

محمد رفیع ولد جمال الدین دہرپوری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۳	سائز:	۲۳ x ۱۵	مسطر:	۱۵
ابتدا:	بعد حمد صالح معبود و درود بر محمد محمود صلی اللہ علیہ وآلہ.....	خط:	شکست	موضوع:	مستی مکن و میان مسان
خاتمہ:	مہر دی منے منور منائے	موضوع:	مستی مکن و میان مسان		

درائے

(۱۹۳) خلاصہ احوال ممتاز محل و سکندرہ و موتی مسجد و قلعہ اکبر آباد فتحپور سیکری

نمبر ۳۳۰

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۷

سائز: ۱۸ x ۱۲

اوراق: ۸۳

ایضاً: خلاصہ احوال بانو بیگم مخاطب بہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اہلیہ شاہجہاں بادشاہ غازی کشورستانی ظل

سجانی خلیقہ الرحمانی بنت نواب آصف خاں.....

خاتمہ: باپہ مزدوری کاریگران و ملازمان وغیرہ للہ کر ڈو..... لکھ

(۱۹۴) خلاصہ احوال ممتاز محل و سکندرہ و موتی مسجد و قلعہ اکبر آباد فتحپور سیکری

نمبر ۳۳۱

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۷

سائز: ۲۳ x ۱۵

اوراق: -

ایضاً: خلاصہ احوال بانو بیگم مخاطب بہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اہلیہ شاہجہاں بادشاہ غازی کشورستانی بنت

نواب آصف خاں وزیر.....

خاتمہ: باپہ مزدوری کاریگران و ملازمان وغیرہ للہ کر ڈو..... لکھ

خلاصۃ الاسرار در کشف مشرب شطار (۱۹۵)

نمبر: ۳۹۵

از

صوفی بن جوہر جھنجانوی

کاتب: - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۶۲ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۴ سنہ کتابت: ۱۰۲۹ھ
 خط: نستعلیق
 ابتدا: حمد و ثنا تعظیم و سجدہ آں ذات پاک بچون را کہ محیط و ساری و عالم و عالیان آمدہ و بعدہ می گوید
 بندہ ضعیف صوفی بن جوہر جھنجانوی شریف رزقہما اللہ سعادتہ الحال و شرفہما بحسن المآل
 خاتمہ: و بارہا این را مطالعہ نماید و بیشک اورا معرفت و شناسائی حق روی دہد و بمقصود پیوندد
 کیفیت: سرورق پر ایک مہر خاک پائے شرف غلام علاء الدین ۱۱۵۱ اور آخری صفحہ پر غلام علاء الدین قدوسی
 ۱۱۷۶ ثبت ہے۔

۴

خلاصۃ التواریخ (۱۹۶)

نمبر: ۸۹

از

سبحان رائے

کاتب: مصری رام داودے رام سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۲۲ سائز: ۳۲ x ۲۰ مسطر: ۱۴ سنہ کتابت: ۱۱۸۹ھ بمقام
 خط: نستعلیق
 ابتدا: نگارش نگارخانہ کائنات و مصور کارگاہ ممکنات چون اقتضای آں کردہ
 خاتمہ: اعز خاں فوجدار بھکر گزاشتہ ہشتم ماہ مذکور از آنجا روانہ درگاہ والا شدند و سباد خاں بموجب فرمان عالیخان
 بصوبیداری قیام درزند

۱۹۷ خلاصہ التواریخ

نمبر: ۳۳۱

از

بہان رائے

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
 اوراق: - سائز: ۲۲ x ۲۷ مسطر: ۲۷
 اجراء: نقاش نگار خانہ کابینات و مصور کارگاہ ممکنات چون اقتضای آن کرد.....
 خاتمہ: مدت سلطنت پنجاہ سال و دو ماہ و بست و ہشت۔

۱۹۸ خلاصہ الشروح

نمبر: ۹۷

از

غلام امام بن حکیم بندہ علی خاں

- کاتب: عباد اللہ خاں - سنہ تصنیف: -
 اوراق: - سائز: ۳۰ x ۱۹ مسطر: ۲۱
 اجراء: بعد حمد شافی عز و جل و نعت رسول اکمل مخفی نمائندگی گوید احقر امام غلام امام بندہ ابن حکیم بندہ علی
 خاں مرحوم.....
 خاتمہ: و بارج رؤف عجیب است از لاییدہ و شونیز سریع الاثر است درین باب و ہر یکی چند است شام و ظلاً

(۱۹۹) خلاصۃ الطب

نمبر: ۲۶۰

از

احمدان الملقب بحکیم مسیح الزماں خاں المشہر بہ امام بخش کٹیوری

کاتب: عباد اللہ خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۴۰ سائز: ۲۸ x ۱۸ مسطر: ۲۲ خط: نستعلیق
 ابتدا: حمدنا تنہا ہی ومدحت کما ہی برا حمدی را سزا است کہ از بحث احدیہ بیعت واحدیہ منجلی گشتہ.....
 خاتمہ: کہ نمک لاہوری گویند ملاحظت افزای طعام مثل او چیزی نیست و در دفع بدہنجی قوی تر
 و چسبیدگی بلغم بزبان آمد و دہن را صاف نماید۔

(۲۰۰) خلاصۃ العیش

نمبر: ۳۱۶

از

مظفر

کاتب: عزیز الدین برنی سنہ تصنیف: ۱۲۴۴ھ سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۴۳ (ناقص الاول) سائز - مسطر: ۲۶ خط: نستعلیق
 ابتدا: عظیمہ متوا فرود و احتفاظ سقمیہ متکاثرہ فزاد تا بدیں حیا بوسیلہ بکائے نوع.....
 خاتمہ: و آن مغنی باشد کہ تہنات اور تغنی بود و باعانت دیگرے محتاج نباشد۔

②۰۱ خلاصۃ المفآخر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (فارسی ترجمہ)

نمبر ۱۱۹

از

عبدالندیافی

کاتب: محمد صالح سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۵۶ھ بمقام برہان پور

اوراق: ۲۱۶ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۲۶ x ۷ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین منگیویدا ضعف العباد صلح اللہ
شانہ کہ چون کتاب خلاصۃ المفآخر فی المناقب الشیخ عبدالقادر قدس سرہ روحہ وجماعہ.....

خاتمہ: وسبحانک اللہم رباً مقدساً واسع فضل الورا فضلہ مولا

کیفیت: عبدالندیافی کی عربی تصنیف کالاری ترجمہ، لیکن مترجم نے کہیں پر بھی اپنا نام نہیں لکھا ہے۔

②۰۲ خیالات خسروی

نمبر ۵۶

از

یکدل

کاتب: جگت ناراین پنڈت سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۶ھ بمقام پانی پت

اوراق: ۵۶ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

اجزاء: عنوان نامہ خیالات از مشنوی صاحب کمالات صوری امیر خسرو بلوی.....

خاتمہ: فلک را غیر از این نیست کاری کہ یاری را جدا سازد زیاری

خیر الانشاء (۲۰۳)

نمبر: ۲۲۷

از

لجھی رام

کاتب: شکر ناتھ
 اوراق: ۷۹ سائز ۲۲ x ۱۵
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۱۳
 سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ
 خط: نستعلیق
 ابتدا: دست یابی یکہ تازان معرکہ سخدانی وزبان تیغ بازاں عرضہ نکتہ رانی پر حصار بند دشوار کشائی ترتیب
 الفاظ و معانی.....
 خاتمہ: و فرہاد اندیشہ احدی از جہلای بے تمیز نسبت بایں چنستان دانش صورت بفصیحی نہ تراشد۔

دارالطنباب (۲۰۴)

از

نمبر: ۵۵۸

جلال الدین محمد روی

کاتب: -
 اوراق: ۱۹ سائز ۱۸ x ۱۱
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۶
 سنہ کتابت: -
 خط: نستعلیق

۱۰۔ بود منصور عجب شوریدہ حال
 در رہ تحقیق او را صد کمال
 حال او حال عجب بد اے سپر
 نے چو حال ما خیسان بے خبر

رشتہ در گردنم اگلندہ دوست
 می برد ہر جا کہ خاطر خواہ دوست
 ختم شد پس قصہ دار الطنباب
 از کرم واللہ اعلم بالصواب

خاتمہ:

(۲۰۵) داستان امیر حمزہ

نمبر: ۳۸۶

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: مراد خاں

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: -

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین قصہ معروف و مشہور در

عرب و عجم و کل و ندر و دروایت مختلف اما این قصہ بروایات امیرالمومنین حمزہ بود

خاتمہ: روزی بیخامبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ در نماز خواند حضرت نلی راز خم از عقب تراشندہ

در روی بوند کہ آرام شود آفتنان نمودند۔

(۲۰۶) درالجالس

نمبر: ۸۲

از

-

سنہ کتابت: ۱۰۸۱ھ بمقام

سنہ تصنیف: -

کاتب: اولیا

حاجی پور

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۲

اوراق: ۱۶۰

اجزاء: حمد کہ از عنایت الہی بزبان عارلاں رود و شنای کہ از تو اتر اہامات خدای در سدیہ محققان گرد

خاتمہ: الہی بکرم کریمی خویش و باستان قدیمی خویش در حق من و چارہ و تبیع یانہ نویان کرامت

بہشت کنی دیدار پاک خود مشرف گردانی و جملہ دینی و دنیاوی آسان گردانی و کار ہا این و چارہ کہ آورده گردانی بر من و کمال

و کرمہ و فضیلتہ بحق نبی و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

۲۰۷) درود اکبر

نمبر: ۲۳۷

از

-

کاتب: -
 اوراق: ۸ سائز: ۱۶ x ۱۱
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۹
 سنہ کتابت: - خط: نسخ
 ابتدا: اسناد درود اکبر معظم روایت چھیں آورده اند..... الخ الصلوات والسلام علیک یا نبی اللہ والصلوات والسلام
 علیک یا رسول اللہ.....
 خاتمہ: اللهم صل علی محمد سید مع الشمس اذا نشقت۔

۷

۲۰۸) دستور العمل

نمبر: ۶۲۶

از

بیکس ہسوانی

کاتب: -
 اوراق: ۱۰ سائز: ۱۶ x ۹ / ۲۲ x ۱۱
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۹
 سنہ کتابت: - خط: شکست
 ابتدا: سپاس بیحد و ستایش بیحد، مرقد مطلق و حاکم بر حق و جانان عاشقان و صاحب جملہ جہاں را و درود
 بیقیاس مرا حمد حق شناسی را.....
 خاتمہ: و خود در میان نہ والحق از دست دریں چمن اخروی نعمت ہا است شکر خدا شکر خدا۔

دستور منشی (۲۰۹)

نمبر: ۵۵

از

محمد حسین

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۸ x ۱۷

اوراق: ۳۰ (ناقص الاول)

ابتدا: ای ناطقہ را بہ ہر زبان سولیش راہ باری یزداں خدا بگو پس اللہ

خاتمہ: بفتح را بموافقت ہمزہ و در اسطرلاب بضم را همچنان موید۔

دفتر دانش (۲۱۰)

نمبر: ۳۳۷

از

بھوانی پرشاد

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۱۲۲۰ھ

کاتب: گوکل چند چودھری

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۳ x ۱۵

اوراق: -

ابتدا: در حمد نیایش نیاز ایزد جان بخش، جهان آفرین صورت نما، معنی ایجاد تکوین

خاتمہ: خراب معمور ز اولاد گرامی تادم صبور

۲۱۱) دلائل البول

نمبر: ۱۵۳۲

از

کاتب: فتح علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۲ (ناقص الاول) سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۲۲ خط: شکست
 ابتدا: بعد از سپاس حکیم مطلق جل ذکره و پس از درود بر رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ مخفی نمازند
 کہ چون رسالہ دلائل النبض با تمام انجام مید بخاطر بعضی از مخادیم واعزہ چنان رسید کہ در ادلہ بول نیز کلمہ چند نوشته شود
 و حرفی چند نگاشته گردد لاجرم این مختصر کہ بدلائل البول موسوم است.....
 خاتمہ: درد بعد از احتراق از رطوبت مانع از تثبیت من وجه سطح ظاہر او شود پس تقوٰز نکند۔

۲۱۲) دلائل النبض

نمبر: ۱۵۳۱

از

کاتب: فتح علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۵ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۸-۲۳ مختلف خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ النافع الحکیم العلام والصلوة علی زبده الانبیاء و اولاده الکرام و اصحابہ العظام بعدہ پوشیده نباشد
 کہ این سطر چند است از صناعت طب در ادلہ نبض حال بدن کہ جهت طالبان این فن مرقوم شده و بدلائل النبض
 موسوم گشته.....
 خاتمہ: بسوی ترویج کہ محتاج گردانیده طبیعت را بانکہ حرکت کند در وقت غیر حرکت و دلائل تنفس در
 شرکت و بطور قوت و ضعف و تواثر و تفاوت و غیرہ نزدیک است بدلیل نبض بر حال بدن واللہ اعلم

(۲۱۳) دیوان آصفی

نمبر: ۲۳۹

از

آصفی ہروی

<p>کاتب: -</p> <p>اوراق: ۸۵ (ناقص الوسط والآخر) سائز: ۲۲ x ۱۴</p> <p>ابتدا: سازآباد خدایا دل ویرانی را</p> <p>خاتمہ: ای خواجہ مقام نیک و بد معلوم است</p> <p>بیچارہ مرا غرور منصب ہمہ روز</p>	<p>سنہ تصنیف: -</p> <p>مسطر: ۱۳</p> <p>یادہ مہربتاں بیچ مسلمان را</p> <p>فانیت جہاں ملک ابد معلوم است</p> <p>از بے خریدیت بانورد معلوم است</p>	<p>سنہ کتابت: -</p> <p>خط: نستعلیق</p>
---	--	--

(۲۱۴) دیوان اسیر

نمبر: ۶۱۹

از

جلال اسیر

<p>کاتب: -</p> <p>اوراق: ۱۷۴ (ناقص الآخر) سائز: ۲۲ x ۱۴ / ۱۶ x ۸</p> <p>ابتدا: ای گلشن از بہار خیال تو سنینہ ہا</p> <p>خاتمہ: دارد در صدف گوہر آن ہم نایاب</p> <p>کیفیت: حاشیہ پرتق ۵۰ الف تک صوفی اللہ یار کا ترکی دیوان تحریر ہے جسکے کاتب برکت اللہ ہیں اور سنہ</p>	<p>سنہ تصنیف: -</p> <p>مسطر: ۱۵</p> <p>برگ گل از طراوت نامت سلینہ ہا</p> <p>این دستہ کلید موج دریا شوخ است</p>	<p>سنہ کتابت: -</p> <p>خط: نستعلیق</p>
--	--	--

کتابت ۱۱۷۲ھ ہے

(۲۱۵) دیوان اسیر

از

جلال اسیر

نمبر: ۵۰۹

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: -	سائز: ۲۵ x ۱۳	خط: نستعلیق
ابعاد: -	مسطر: ۱۹	برگ گل از طراوت نامت سفینہ ہا
خاتمہ: -	در بیابان طلب نقش بے کم نام اوست	قبلہ آتش پرستان روی آتش قام اوست
کیفیت: -	شروع میں شرح دیوان اسیر کے صرف ۱۱ اوراق ہیں جو ناقص الاخر ہیں۔	

۵

(۲۱۶) دیوان اہلی خرابانی

از

نمبر: ۳۸

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۶۶	سائز: ۲۵ x ۱۵ / ۱۸ x ۱۱	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابعاد: -	مسطر: ۱۳	تا بوزم کوب بخت سیاہ خویش را
خاتمہ: -	ہزار نالہ برآید ز بلبلان اہلی	اگر بطرف گلستان برآرد افغانی

دیوان برہمن (۲۱۷)

نمبر ۳۵۸

از

چندر بھان برہمن

کاتب: جادو رائے ولد اتم چند
سنہ کتابت: ۳۳ سنہ جلوس اورنگ زنب بمقام کابل ۱۱۰۷ھ
اوراق: ۶۰ (ناقص الاول) سائز ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۱۳ خط: شکست آمیز نستعلیق
ابتدا: چگونه برہمن از عشق احتراز کند کہ حسن جلوہ فروش است و زمانہ ما
خاتمہ: سرمایہ عمر جادوئی عشقت سر چشمہ آب زندگانی عشقت
اسباب نشاط کامرانی عشقت عنوان صحیفہ جوانی عشقت

دیوان برہمن (۲۱۸)

نمبر ۵۱۵

از

چندر بھان برہمن

کاتب: راجارام
سنہ کتابت: ۱۸۳۰ بمقام یاقوت گنج ضلع فتح آباد
اوراق: ۳۹ سائز ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق
ابتدا: ای برتر از تصور و دم گمان ما وی در میان ما و بیرون از میان ما
خاتمہ: سرمایہ عمر جادوئی عشقت سر چشمہ آب زندگانی عشقت
اسباب نشاط کامرانی عشقت عنوان صحیفہ معانی عشقت

دیوان برہمن (۲۱۹)

نمبر: ۳۸۰

از

چندر بھان برہمن

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۰۲	سائز:	۱۴ x ۸ / ۲۳ x ۱۵	خط:	نستعلیق
ابجد:	ای برتر از تصور و ہم گمان ما	مسطر:	۱۱	خط:	نستعلیق
خاتمہ:	دلی دارم آمدہ مہر دوست کہ شادمانی ننگیند پوست				

دیوان بوعلی قلندر پانی پتی (۲۲۰)

نمبر: ۳۵۹

از

بوعلی قلندر پانی پتی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۴ (ناقص الآخر)	سائز:	۲۳ x ۱۵	خط:	شکست آمیز نستعلیق
ابجد:	المحدث الذی بوجد عدم فی الدہر (کذا)	مسطر:	۱۳	خط:	شکست آمیز نستعلیق
خاتمہ:	آنکس کہ در ہوای رخس ناتواں شود				

دیوان تراب علی (۲۲۱)

نمبر: ۱۹۵

از

شاه تراب علی کاکوروی

کاتب:	احمد مرزا	سنہ تصنیف:	۱۲۴۵ھ	سنہ کتابت:	۱۳۰۴ھ
اوراق:	۱۱۹	سائز:	۲۱ x ۱۲ / ۳۱ x ۱۸	خط:	نستعلیق
اجزاء:	۱	مسطر:	۱۴	رخت ازیں دارالحجین بردارزیں منزل برآ	
خاتمہ:		منہ دل بریں عالم بے وفا	منہ دل بریں کاخ فرم ہوا		
		کہ می باردازا آسمانش بلا			

دیوان جامی (۲۲۲)

نمبر: ۵۳۶

از

نورالدین عبدالرمان جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۹۳ (ناقص الطرلین)	سائز:	۱۵ x ۸ / ۱۸ x ۱۲	خط:	نستعلیق
اجزاء:	-	مسطر:	۱۶		
خاتمہ:	-				

دیوان حافظ (۲۲۲)

از

نمبر: ۶۲۹

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ادراک: ۸۲ (ناقص الطرین) سائز: ۱۵ x ۱۱ / ۱۵ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجراء: زلگر تفرقہ باز آئی تا شوی مجموع بحکم آنکہ چو شد ابرمن سروش آمد
 خاتمہ: کہ همچوں حافظ مسکین دل من غریق العشق فی بحر الوادی

دیوان حافظ (۲۲۳)

از

نمبر: ۴۲۵

شمس الدین محمد حافظ

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ادراک: ۷۶ (ناقص الآخر) سائز: ۱۲ x ۲۱ / ۱۴ x ۹ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
 اجراء: الا یا ایہا الساقی اور کاسا و ناوہا کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا
 خاتمہ: ستم از غمزہ میاموز کہ در مذنب عشق ہر عمل اجری و ہر کردہ جزای دارو
 کیفیت: دو کاتبوں کے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ ہے تحریر دیکھنے سے پتا چلتا ہے کہ دو علحدہ دیوان کو ملا کر ایک کر دیا گیا
 ہے۔ اجراء کے ۳۶ ادراک کسی دوسرے کاتب کے ہیں جبکہ بعد کے ۳۰ ادراک کسی دوسرے کاتب کے ہونے کے
 علاوہ خوشخط قدیم اور ایرانی طرز کی تحریر میں لکھے ہوئے ہیں۔ غالباً اس دوسرے حصہ کو مکمل کرنے کے لئے اجرائی ۳۶
 ادراک بعد میں لکھے گئے ہیں۔

(۲۲۵) دیوان حافظ

نمبر ۲۰۳

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۹ x ۲۰

اوراق: ۲۱۹

ابتدا: الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناولہا کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا

خاتمہ: زبانست در کش ای حافظ زمانی زبان بی زبانان بشنو از نے

(۲۲۶) دیوان حافظ

نمبر -

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۳ x ۱۳

اوراق: ۲۸۱

ابتدا: الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناولہا کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا

خاتمہ: یک چند مرا پیر فرد گفتنی چند ہاں تا نکنی بہر ورزی پیوند

نشنید ے نصیحت پیر نوند ہجراں بصرم تاخت پیکوہ الوند

دیوان حافظ (۲۲۷)

از

نمبر: ۲۶۱

شمس الدین محمد حافظ

کاتب: عبدالرحیم حیدرآبادی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۶۰ھ
 اوراق: ۲۳۶ (ناقص الاول) سائز: ۱۸ x ۱۰ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: شب از مطرب کہ دلخوش باد ویرا شنیدم ناله جانسوز نے را
 خاتمہ: یارب کہ رواں حافظ باد بادا بہ بہشت عدن باداے

دیوان حافظ (۲۲۸)

از

نمبر: ۲۳۸

شمس الدین محمد حافظ

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۱۶ (ناقص الآخر) سائز: ۱۲ x ۶ / ۱۷ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 ابتدا: الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناوہما کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکہا
 خاتمہ: گفتم کہ لب گفتم لبم آب حیات گفتم و منت گفتم زہی حب نبات
 گفتم سخن تو گفست حافظ گفستا شادی ہمہ لطیف گویان صلوت
 کیفیت: شروع میں دیباچہ بھی ہے۔ آخری صفحہ مصور ہے۔

دیوان حافظ (۲۲۹)

نمبر: ۲۷۰

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۱۳	سائز:	۳۱ x ۱۹	مسطر:	۱۳
خط:	نستعلیق	کے عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکاہا	اور کاسا و ناوہا	حافظ مکن شکایت تا میخوریم حالے	
ابتدا:	الا یا ایہا الساقی اور کاسا و ناوہا				
خاتمہ:	چوں نیست نقش ہستی در بیچ حال ثابت				

دیوان حافظ (۲۳۰)

نمبر: ۱۷۳۱

از

شمس الدین محمد حافظ

کاتب:	فتح چند	سنہ تصنیف:	۵۷۹	سنہ کتابت:	۱۱۸۶ھ بمقام فیض آباد
اوراق:	۲۵۹	سائز:	۱۹ x ۱۰	مسطر:	۱۱
خط:	نستعلیق	کے عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکاہا	اور کاسا و ناوہا	شادی ہمہ لطیفہ گویاں صلوات	
ابتدا:	الا یا ایہا الساقی اور کاسا و ناوہا				
خاتمہ:	گفتم سخن تو گفتم حافظ گفتم				

دیوان حافظ (۲۳۱)

از

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

نمبر ۲۰۸

کتاب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۳۸ھ
اوراق:	۲۷۱	سائز:	۸ x ۳ / ۱۳ x ۷	مسطر:	۱۳
ابجد:	۲۷۱	خط:	نستعلیق خفی و خوشخط	سنہ کتابت:	۱۰۳۸ھ
خاتمہ:	الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناولہا	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۳۸ھ
	یارب کہ حمیت دولت باقی باد	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۳۸ھ
	گویا بودم زبان بمدح حیدر	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۳۸ھ

۷

دیوان حافظ (۲۳۲)

از

شمس الدین محمد حافظ شیرازی

نمبر ۱۲۲

کتاب:	ہرمین رائے	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۰۴ بمقام سولوا (غازی آباد)
اوراق:	۲۱۳	سائز:	۱۵ x ۱۱	مسطر:	۱۳
ابجد:	۲۱۳	خط:	نستعلیق	سنہ کتابت:	۱۲۰۴ھ
خاتمہ:	الا یا ایہا الساقی اور کاساً و ناولہا	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۰۴ھ
	باز آئی کہ جانم بحالت نگرانت	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۰۴ھ
	باز آئی کہ بے رویتو ای نور دودیدہ	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۰۴ھ

دیوان حافظ (۲۳۳)

از

نمبر ۱۱۳

خواجہ شمس الدین محمد حافظ

کاتب:	حاجی محمد بن ہدایت اللہ	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۰۷ھ
اوراق:	۲۱۲ (ناقص الاول)	سائز:	۱۲ x ۱۹ / ۱۳ x ۸	خط:	نستعلیق
ابتدا:	دل ز صوبہ بگرفت و خرقہ سالوس و فرقہ	کجا ست ویر مغان و شراب ناب کجا			
خاتمہ:	فسد الجام لاله رخس فی الخناح	کہ در باغ چندیں			

دیوان حسن سجزی (۲۳۴)

از

نمبر ۱۰۸

نجم الدین امیر حسن سجزی (متوفی ۷۴۸ھ)

کاتب:	نذر محمد خاں اختر	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۶۳ھ
اوراق:	۱۰۵	سائز:	۲۵ x ۱۵	خط:	نستعلیق
ابتدا:	یارب بکش خط کرم بر سیات مامضی	پر امیز ہا دم ولے جاہ القضا خناق الشفا			
خاتمہ:	زدی خیمہ بر ملک چون آفتاب	زمغرب بہ مشرق کشیدہ طناب			

دیوان خسرو (۲۳۵)

از

نمبر ۵۰۱

امیر خسرو

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۲۶ھ
اوراق:	۱۵۷	سائز:	۲۸ x ۱۷	خط:	نستعلیق
ابتدا:	ای از خیال ما برون در تو خیال کی رسد	باصطت تو عقل را اف نال کی رسد			
خاتمہ:	کہ حشر کن مومنناں مغفورم	رساں بجز قبول این دعا ز من آمین			

دیوان درد (۲۳۶)

نمبر: ۱۰۳

از

خواجہ میر محمد

کاتب:	محمد علی محمدی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۱۸ھ
اوراق:	۹۳	سائز:	۲۰ x ۱۱	خط:	نستعلیق
اجزا:	زبس فیض سخن روشن کند ہر جا بیانم را	سزدر سرد ہم جا شمع ساں عضو زبانم را			
خاتمہ:	خوای کہ رسد نصرت و امداد علی	رودر دل خود ثبت نماید علی			
	آن است علی بفہم ازین رتبہ او	شد آل نبی حصر در اولاد علی			

۵

دیوان زخمی (۲۳۷)

نمبر: ۱۸۹

از

رتن سنگہ زخمی

کاتب:	غلام حسین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۳۲ھ
اوراق:	۲۷۳ (ناقص الاول)	سائز:	۱۳ x ۲۳ / ۹ x ۱۶	خط:	شکست
اجزا:	نہ بیند چند کس یار چنیں را	ہنادوم برگو شمشیر کین را			
خاتمہ:	پیش شہ عالی نسب سلطان دس والا حسب	بخشیدہ عیش و طرب شاہین شہ صدر لقب			
	شاہان توی مشکل کشا مشکل کشا نہیںاکن				

دیوان سلمان (۲۳۸)

نمبر: ۳۸۸

از

سلمان ساؤجی

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۷۲ (ناقص الطرفین) سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۱۱ x ۲۰ مسطر: ۱۹ خط: تعلق
 ایجاز: آں سبک روح معطل نہ نشنید امروز کہ روز طرب و رطل گرانست
 خاتمہ: لب قطره عرق نیست کہ برعارض افتاد اینست کہ باروی گل ویاسمن آورد
 کیفیت: قدیم نسخہ معلوم ہوتا ہے۔

دیوان سلیمان (۲۳۹)

نمبر: ۱۲۷۱

از

سلیمان

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۵۶ سائز: ۱۲ x ۲۹ مسطر: ۱۷ خط: تعلق
 ایجاز: زبان رانم محمد ذات آں بے کف (کذا) و ہمتارا کہ او دین محمد داد برما چوب انئی را
 خاتمہ: دردستان جنون لوح فراموشی ہند حرف مدہوشی نویسد مشق خاموشی ہند
 کیفیت: ایجاز میں دو صفحہ کالاری دباچہ بھی ہے

دیوان شاہی (۲۳۰)

از

نمبر: ۶۱۰

امیر شاہی سبزواری

کاتب: کرپارام	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۸۴۳ء
اوراق: ۵۰	سائز: ۱۲ x ۶ / ۱۹ x ۱۰	خط: نستعلیق
ابتدا:	ای نقش بستہ نام خطت با سرشت ما	و این حرف شد ز روز ازل سرنوشت ما
خاتمہ:	یار برگشت و نبودش سر حال دل من	گفتم انصاف تو انیست هماندم برگشت

دیوان شرف جہاں قزوینی (۲۳۱)

از

نمبر: ۲۶

قاضی شرف جہاں قزوینی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۳۲ (ناقص الآخر)	سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابتدا:	اے شوق دیدت سبب جستجوئے ما	ہر دم فرودہ در طلبت آرزوئے ما
خاتمہ:	مرا تنچو شرف نبود خلاصی از کند او	ہما صید گرفتارم گر آزادم کنی ورنہ

دیوان شفقائی (۲۳۲)

نمبر ۱۱۳

از

شرف الدین حسن شفقائی اصفہانی (متوفی ۱۰۳۷ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۰۲ھ
اوراق:	۱۳۶	سائز:	۲۳ x ۱۵	مسطر:	۲۲-۲۵ (مختلف)
ابعاد:	تا عشق رفتہ روز ازل بر زبان ما	نارد بحرف عشق زبان در دہان ما		خط:	نستعلیق
خاتمہ:	این قطعہ نخت بدبخت من ترا	گر خوش قماش نیست ندارد شکایتی			

دیوان شمس تبریز (۲۳۳)

نمبر ۱

از

جلال الدین محمد روی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۷ (ناقص الطرلین)	سائز:	۲۱ x ۱۲	مسطر:	۱۹
ابعاد:	برحرم ترسای شوی وز چاره پرسای می شوی ؟	آن لحظہ ترسانندہ را خود نمی بینی چرا		خط:	نستعلیق آمیز شکست
خاتمہ:	اگر گوئی خلاف و بیوفای	بلی تا تو چشینی من چنانم			

دیوان صائب (۲۲۳)

نمبر: ۳۵۴

از

صائب

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳۳ (ناقص الطرلین) سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۸ x ۱۴ مسطر: ۱۴ خط: شکست

ابتدا: می کشد دست نوازش بر سر دریا ز موج آنکہ بر دل می ہند دست از پی تسکین مرا

خاتمہ: ہج نقشے نیست کز آئینہ رو پہناں کند دل چوروشن شد کتاب و دفتر در کار نیست

دیوان صائب (۲۲۵)

نمبر: -

از

محمد علی صائب تبریزی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۸۱ (ناقص الاول) سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۴ خط: شکست

ابتدا: از سیر لالہ و گل خاطر نمی کشاند از مردم است صائب بلغ و بہار مردم

دیوان طالب آملی (۲۳۶)

از

شماره: ۲۵۵

طالب آملی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۵۵	سائز:	۲۳ x ۱۲	خط:	شکست
ابعاد:					
خاتمہ:					

آں سیاہیم دریں بادیه کز رشک : ہفتاب شبنخون نژد بر قصب ما
 پامال رمت ز سروری دارد عار : خاک قدمت ز افسری دارد عار
 بجنوں بود از دار فردمندی ننگ : درویش تو از توانگری دارد عار

دیوان طالب آملی (۲۳۷)

از

شماره: ۲۵۶

محمد طالب آملی طالب (متوفی ۱۰۳۵ھ یا ۶۳)

کاتب:	معین الدین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۹۵۷
اوراق:	۲۱۳	سائز:	۲۰ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابعاد:					
خاتمہ:					

مارا کشد چو سوسے تو شوق بلند ما : ہر موسے تازیانہ شود بر سمند ما
 از سرحد خند سکے تارو مگر زنی : در معرکہ بر ہزار کس مگر زنی
 زاکسیر قدوم خاک راز سازی : داناؤ ز نقش پا برد سکے زنی

دیوان عراقی (۲۳۸)

نمبر: ۸۸

از

فخرالدین عراقی (متوفی ۵۶۸۸ھ)

کاتب:	عالم چند	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۴۹ھ
ادراق:	۱۱۴	سائز:	۱۳ x ۲۰ / ۱۵ x ۹	خط:	نستعلیق
ابحد:	بہتر غشت جانبازاں اگر چه آئی (؟) جانانی	کجا خود در چناں خلوت گنجی گر صحر جانی			
خاتمہ:	بجز حق می نیابد دلربائی	کہ شرکت نیست در ملک خدائی			

دیوان غنی (۲۳۹)

از

نمبر: ۸۸

محمد طاہر غنی کشمیری (متوفی ۱۰۴۹ھ)

کاتب:	سید مراد علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۶۳ھ بمقام سکندر آباد ضلع بلند شہر
ادراق:	۵۶	سائز:	۲۲ x ۱۵	خط:	شکست آمیز نستعلیق
ابحد:	جنونی کو کہ از قید خرد بیرون کشم پارا	کنم زنجیر پای خویشتن دامان صحرا را			
خاتمہ:	تا دین تو داکرد بر امت درخیر	بر روی زمین نیست نشانی از دیر			

(۲۵۰) دیوان غنی (انتخاب)

نمبر: ۲۹۰

از

غنی کشمیری

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۵ x ۱۶ / ۲۹ x ۱۹

اوراق: ۶۱

اجزاء: جنونی کلو کہ از قید فرد بیرون کشم پارا کنم زنجیر پائی خویشتن دامان صحرا را

کیفیت: آخری ورق کا آدھا حصہ دریدہ ہونے کے سبب رباعی مکمل پڑھی نہ جا سکی

(۲۵۱) دیوان فغانی

نمبر: ۷۳

از

بابا فغانی شیرازی (متوفی ۵۹۲۵ھ)

سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: مظہر حسن بلگرامی درستم علی

خط: شکست

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۳ x ۱۵

اوراق: ۱۷۶

نشان خاتم سلطان دین ابوالحسن است

گلے کہ یک ورقش ابروی نہ چمن است

نگاہے سوی بیداران کنی رنجیدہ رنجیدہ

فغان زاندم بکشائی ز خواب سرخوشی دیدہ

خاتمہ:

(۲۵۲) دیوان قاسم انوار

از

نمبر: ۶۵

معین الدین علی قاسم انوار (متوفی ۵۸۳۷ھ)

کاتب:	فتح اللہ شیخ ابام حسن عسکری	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۵۹۸۹ھ بمقام کاپی
اوراق:	۲۵۰	سائز:	۱۸ x ۱۱	مسطر:	۱۳
خط:	نستعلیق				
اجزا:	من بیچارہ سودا زدہ سرگردانم	کہ باوصاف خداوند سخن چوں رانم			
خاتمہ:	چوں قاسم پاک سیرت و پاک سرشت	ہنگام وداع نامہ بجز نوشت			
	خواہی کہ تو تاریخ و لائق دانی	تاریخ و لائق بود			

۴

(۲۵۳) دیوان قدسی

از

نمبر: ۵۰

حاجی محمد جان قدسی مشہدی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۲۳ محمد شاہی در قلعہ اسیر	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۳	سائز:	۲۳ x ۱۳	مسطر:	۱۳
خط:	نستعلیق				
اجزا:	بے حرز شعلہ بگذرد از پیش داغ ما	پروانہ احتراز کند از چراغ ما			
خاتمہ:	از دایرہ چرخ قدم بیرون نہ	خلخال زنان بی پای مردان عیب است			
کیفیت:	پیلے صفحہ پر کسی محمد علی نے محمد جان قدسی کے مختصر حالات لکھے ہیں۔ آخری صفحہ پر مطلع التواریخ				
	(مولف مسٹر طامس دلیم بیل) سے محمد جان قدسی کے حالات نقل کیے گئے ہیں۔				

دیوان قطب الدین شیرازی (۲۵۴)

نمبر ۳۱۲

از

قطب الدین شیرازی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۳ (ناقص الطرفین)	سائز: ۲۲ x ۱۱	مسطر: ۱۷	خط:	نستعلیق
ابتدا:	عاشق شوو بنگر کہ بردن کرد سراز جیب	آن یوسف چگہرہ کہ در پیرہنی نیست			
خاتمہ:	آنروز کہ محرم تو گردیم	غمہای شب دراز گویم			

دیوان کلیم (۲۵۵)

نمبر ۳۹

از

ابوطالب کلیم

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۵۵ھ
اوراق:	۱۲۳	سائز: ۲۲ x ۱۳	مسطر: ۱۷	خط:	نستعلیق
ابتدا:	بدل کردم بمستی عاقبت زہد ریای را	رسانیدم بآب از یمن می بنیاد تقوی را			
خاتمہ:	ہنگام بہار سیر گلشن نکنیم	درخانہ خود چراغ روشن نکنیم			

دیوان مغربی (۲۵۶)

از

نمبر: ۲۰۹

شمس الدین محمد شیرین مغربی تبریزی (متوفی ۵۸۰۹ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۸۳ھ
اوراق:	۱۱۸	سائز:	۲۰ x ۱۲	خط:	نستعلیق
ابحد:					
خاتمہ:					

۴

دیوان مغربی (۲۵۷)

از

نمبر: ۲۰۵

شیرین مغربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۴۵ھ
اوراق:	۷۲	سائز:	۲۲ x ۱۴	خط:	نستعلیق
ابحد:					
خاتمہ:					

(۲۵۸) دیوان منوچہری

از

نمبر: ۵۶

حکیم ابوالنجم احمد بن یعقوب منوچہری (متوفی ۵۳۳۲ھ)

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۸۶ھ
اوراق: ۱۱۶	سائز: ۲۱ x ۱۲	خط: شکست
ابعدا:	در تذکرہ ہای شعرا ہریک حتی از اقوال و احوال حکیم منوچہری نوشتہ اند.....	
خاتمہ:	<p>ہمیں ریزد میان باغ لولویان ز لورہا ہمیں سوزد میان راغ عنبریا لم بجرما تاریک شد امروز دلفروزم روز شد تیرہ شب از آہ جگر سوزم روز شد روشنی از روز و سیاہی ز شبم اکنون نہ شبم شب است نہ روزم روز</p>	
کیفیت:	آغاز میں چار صفحات پر مشتمل کسی نے دبچا لکھا ہے جس میں مختلف تذکروں کی مدد سے منوچہری کے حالات لکھے ہیں	

(۲۵۹) دیوان میلی ہروی

از

نمبر: ۳۰

مرزا محمد کلی میلی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۳۹	سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابعدا:	منم و دل خرابے بتوے سپارم اورا بچہ کار خواهد آمد کہ نگاہ دارم اورا	
خاتمہ:	خواہم کہ مرا روز حساب اے ساقی چنداں بدہی شراب ناب اے ساقی	
کیفیت:	کز عذر گن بجائے آب اے ساقی از ہر دم شراب اے ساقی	
	۱۸۱ غزلیں ۱۸ فریاتی اور ۱۵ ارباعیات پر مشتمل	

(۲۴۰) دیوان ناصر علی سرہندی

نمبر: ۸۰

از

ناصر علی سرہندی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۸۵ (ناقص الآخر)	سائز:	۲۵ x ۱۲	خط:	لستعلیق
ابعاد:	گوہری جز خود شناسی نیست در بحر وجود	مسطر:	۱۳	میکردیم چون گرواہا	

خاتمہ:	در عشق شگفتی نشد حاصل من	شد سنگ زبار در آب و گل من
کیفیت:	کرم خوردہ	بیماری رشتہ شد نفس در دل من

(۲۴۱) دیوان واقف

نمبر: ۲۶۷

از

نورالعین واقف (۱۲۰۳ھ یا ۱۱۹۵ھ)

کاتب:	محمد کمال	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۶۵ھ
ادراق:	-	سائز:	۲۱ x ۱۱ / ۳۰ x ۱۹	خط:	لستعلیق
ابعاد:	ای بیزم شوق تو نالان زہر سو سازہا	رفتہ در غم گوشہ زان سازہا آوازہا			
خاتمہ:	تو با میخوارگان انباز بودی	تو مفتون سرود و ساز بودی			
	تو بجنون ادا و ناز بودی	تو واقف رند شاید باز بودی			

ترا من پارسا دالستہ بودم

(۲۶۲) دیوان ولی دشت بیاضی

نمبر: ۳۹

از

ولی دشت بیاضی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۶۰	سائز: ۱۸ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵	خط: نستعلیق آمیز شکست
ابتدا: شب نوید قرب ورزد بندہ درگاہ را		خوش اثرها بود درپئے ناله جانگاہ را
خاتمہ: دور از تو دلم غمیں کہ می باید زیست		آزرده دلم ازیں کہ می باید زیست
نے رو بتو صعب است کہ می باید مرد		مرگ دگرے است ایں کہ می باید زیست

(۲۶۳) دیوان ہلالی

نمبر: ۵۱۳

از

ہلالی

کاتب: جانکی پرشاد	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۳۶ بمقام راجپور
اوراق: -	سائز: ۱۹ x ۱۲	خط: نستعلیق
ابتدا: ای نور خدا در نظر از روی تو مارا		بگذار کہ در روی تو بینم خدا را
خاتمہ: ایں ہم نفسے چند کہ نازند بہن		عاشق شدہ ام مرا گزارند بہن
چند ایں گویند کہ از فلاں دل بگسل		من دانم و دل چه دارند بہن

راحت الروح (۲۶۴)

از

نمبر: ۵۴۱

حیدر علی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: رستم علی

خط: شکست

مسطر: ۱۸

سائز: ۲۴ x ۱۳

اوراق: ۵۰

ایضا: مراتروانست و دانش بجای بچندیں زبان ستایش فزای

..... بعد از حمد و ذود و نعت و درود می گوید بندہ محبت حیدر علی طیب کہ نوشتم این رسالہ را در خواص بادہ و آداب مجلس اطو نامیدم براحت الروح.....

خاتمہ: بیا ساقی از خم دستان پیر بمن وہ کیے ساغر دست گیر
ازاں مئے کہ جاں را بود ہوش و داد مرا شربت و شاہ را نوش باد

رباعیات سرمد (۲۶۵)

از

نمبر: ۴۵۰

سرمد محمد سعید

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۱ x ۱۶

اوراق: ۸

ایضا: از جرم فزون یافتہ ام فضل ترا
ہر چند گنہ بیش کرم بیشتر است
خاتمہ: ہر روز بدریای ہوس گردابی
ایام جوانی شد و پیری آمد
زیں شد معصیت بیش مرا
دیدم ہمہ جا و آرز مودم ہمہ جا
از ظلمت غفلت ہمہ شب در خوابی
وقت است اگر فرض سحر دریابی

(۲۶۲) رد الکفر حجت القوی

نمبر: ۲۰۶

از

عبدالقوی

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۰۴۳ھ - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۴۳ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
- ایضا: الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین..... کہ فقیر عبدالقوی ساکن سامانہ بخدمت اہل اسلام
التماس می دارد کہ قبل ازین نام فقیر ہر کس بود.....
- خاتمہ: در طریقہ کفار یکی می گوید در خالق و مخلوق فرق نمی کنند تا مشخص دانستم مذہب باطل است واضح
شرک۔

(۲۶۷) رسالہ اجتہادیہ (مذہب امامیہ)

نمبر: ۵۹۹

از

-

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۹ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: شکست
- ایضا: الحمد للہ الذی ہدانا سبیل الرشاد..... الخ بدان ارشد کہ اللہ تعالیٰ فی الدارین کہ اجتہاد و لغت
کوشش کردن در کار و در شرع مراد است از سعی کردن در تحصیل علم از قرآن و احادیث.....
- خاتمہ: پس بروقت نزول کدام حادثہ اگر آنکس رجوع بفرمودہ امام علیہ السلام نکرد او را امامیہ بچہ
طور باید گفت۔

(۲۶۸) رسالہ احکام طالع مولود در نجوم

از

نمبر: ۳۷۲

- کاتب: -
اوراق: ۳۱
سائز: ۱۵ x ۸
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۷
سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق
- ابتدا: شمس چہارم در احکام طالع مولود بدلائل کلیات و جزویات و مفردات و مرکبات و خاص و عام در معادیت و شتاوت داخلی و خارجی دوازده خانہ در مشدہ شعبات.....
- خاتمہ: فلاں بن فلاں یعنی نام آنکس کہ پیش ناف دارد و نام پدر او را بگوید بعد آں بخوان -

۷

(۲۶۹) رسالہ اعمال سفر کردن

از

نمبر: ۱۵۳۸

- کاتب: -
اوراق: ۱۱
سائز: ۱۸ x ۱۰
سنہ تصنیف: -
مسطر: ۱۷
سنہ کتابت: ۱۱۹۱ھ
خط: نستعلیق
- ابتدا: بدانکہ موافق حدیث ہشت روز است در ہر ماہ منوس سیم ماہ و پنجم و سیزدہم.....
- خاتمہ: در دریا در وقت زیادتی و تا طم اثری عظیم دارو

(۲۷۰) رسالہ الفاظ فارسی

نمبر: -

از -

کاتب: محمد شریف ابن ملا خالق دادخاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
اوراق: ۱۶ سائز: ۲۵ x ۱۳ مسطر: ۲۱ خط: نسخ
اجزاء: سپاس و ستائش بجد و قیاس خدائی را کہ عقول ادراک بحقیقت ذات او قائم فہوم ورا طت کہنہ
معرفت.....

خاتمہ: بی علم اللہ، می دانند خدا، تعالیٰ لیشم، گوہر سفید - یرحم اللہ، بیامود خدا کے تعالیٰ اورا۔

(۲۷۱) رسالہ بیمار نامہ

نمبر ۱۵۳۶

از -

۱

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳ سائز: ۱۸ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست
اجزاء: باب در بیان روزنامہ بیمار کہ از کدام وجہ و از کجا است اول نام مریض و نام مادرش و نام آن روز
بر شد بحساب اجد جمع کند.....

خاتمہ: این تو نیز نوشتہ در گلوبہ بند و یکے در گردن دہد بسم اللہ الرحمن الرحیم..... ان الاعمالون
و اتونی مسلمین -

رسالہ پنج عناصر (۲۴۲)

از

نمبر: ۲۸۸

کاتب: -
 اوراق: ۶ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۳ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ابتداء: باب در بیان مجموع پنج عناصر کہ آنرا ممکن الوجود میگویند چنانچہ خاک و آب و آتش و باد و ہوا این پنج عناصر است.....

خاتمہ: این چھتیس پانزدہ اساسی ممکن الوجود گفتہ شدہ است لہذا مالائی شاہد این را بینائی باقی است

رسالہ تصرفات فارسی (۲۴۳)

از

نمبر: ۵۸۱

کاتب: -
 اوراق: ۳ سائز: ۱۹ x ۱۳ / ۲۵ x ۱۲ مسطر: ۱۹ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 ابتداء: الحمد للہ علی آلاء و نعماء..... الخ اما بعد این رسالہ ایست مسعی بتصرفات فارسی کہ آن فارسی میزان گویند.....
 خاتمہ: و لفظ چہ ترکیب چنانچہ بندوچی و مغلچی و میاچی و این چہ معنی خداوند است یعنی صاحب بندوق و صاحب مغل و صاحب میانہ بودن -

رسالہ تصوف (۲۴۴)

نمبر: ۲۹۲

از

ساز کتابت: -

ساز تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۳

اجرا: الحمد للہ علی کل حال..... الخ بدانکہ ای طالب من عرف نفسہ فقد عرف ربہ پروردگار وجود آدمی را
چهار عناصر آفریده است.....

خاتمہ: چون آن انوار در مقام عشق از حیات خود فرو رفت ماند قولہ تعالیٰ ہدی اللہ لنورہ من یشاء الی
صراط مستقیم

رسالہ تصوف (۲۴۵)

۱

نمبر: ۳۹۶

از

ساز کتابت: -

ساز تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۳۱

اجرا: اللہ لالہ الایہود و درود بیکہ ظہور کہ مشہود ذات و مقصود و صلوات است.....

خاتمہ: در صومعہ زاہد و در خلوة حافظ جز گوشہ ابروے تو مخراب دعائیت

(۲۷۶) رسالہ تصوف

نمبر: ۵۵۰

از

-

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲ سائز: ۲۱ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۲۳ خط: شکست
 ابتدا: عین القضاة، ہمدانی فاضل، بود پیر بادشاہے مردہ بود.....
 خاتمہ: کہ پیر من کلمہ میخانندی بہ آواز گو سفند چشم کشادہ دہدا سمعیل آب گرفته ایساده است و گو سفند
 زیر کار در داشت

(۲۷۷) رسالہ حق نما

از

نمبر: ۳۸۵

محمد داراشکوہ

کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۱-۵۶ سنہ کتابت: ۱۲۲۲
 اوراق: ۱۷ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 ابتدا: ہوالاول والآخر والظاہر والباطن حمد ذاتی را کہ اوست موجود مطلق و نعت نبی را کہ اوست مظهر
 کل.....
 خاتمہ: این رسالہ حق نما باشد بنام در ہزار پنجہ و شش شد نام
 بہت از قادر مداں از قادری انچہ ما گفتیم تا فہم و السلام

رسالہ حق نما (۲۷۸)

نمبر: ۳۶۳

از

شہزادہ محمد داراشکوہ

سنہ کتابت: ۱۲۲۰ھ

سنہ تصنیف: ۱۰۵۶

کاتب: فیض اللہ

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۷

سائز: ۲۳ x ۱۶

اوراق: ۱۳

ابتدا: ہوالاول والآخر والظاہر والباطن حمد ذاتی را کہ اوست موجود مطلق و نعت نبی را کہ اوست مظہر کل.....

خاتمہ: این رسالہ حق نما باشد بنام درہزار پنجہ و شش شد نام

ہست از قادر مداں از قادری انچہ ما گفتیم فافہم والسلام

رسالہ خلاصہ موجودات (۲۷۹)

نمبر: ۵۲۸

از

-

۱

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۲ x ۱۳

اوراق: ۳

ابتدا: حمد باری کہ خلاصہ موجودات از قوت بفضل آورد و مولود او در ہر مرتبہ ظہور فرمود و صلی اللہ علی محمد

کہ خلاصہ موجودات است.....

خاتمہ: خموش از ذلم آمد ندانوس در کوش خوب باہر یک گویا تاریخ مولودت نموش

(۲۸۰) رسالہ در بیان تراویح

نمبر: ۵۶۳

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۴ سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق

ابتدا: مخفی مباد کہ مستحج ہذا درین عبارت اجمال اختیار کرده پس اگر غرضش اینست کہ تراویح بست است بہشت از ان سنت موکدہ و باقی مستحب.....

خاتمہ: پس فتویٰ بر ہمیں قول باید داد لان العبرة لقوة الدلیل کافی الا ان ایش القندی وغیرہ دانش اعلم بالصواب۔

۴

(۲۸۱) رسالہ در بیان ترتیب اشغال جوگ

نمبر: ۵۹۶

از

خواجہ معین الدین چشتی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۲ خط: شکست

ابتدا: در بیان ترتیب اشغال جوگ..... حضرت خواجہ معین الدین حسن سجری چشتی قدس سرہما بدارنکہ در وجود آدمی اول چیزیکہ شد رگ سگمہنا است.....

خاتمہ: و آن بود و نہ نام بیک نام محو شود و یک نام کہ ہست الف بود در کشیدن ہو شد و مقام میم ساخت و از میم نون۔

(۲۸۲) رسالہ در بیان معرفت ذات

نمبر: ۳۹۸

از

بوعلی قلندر پانی پتی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابعاد: چند سخن در بیان معرفت ذات خدای تعالی در ذات اومی فرماید ای برادر بدانید کہ مسلمان را کلمہ طیب
بس است حمہ فعلہا کالیست.....

خاتمہ: آدم ظاہر و باطن صفت خدایتعالی دارد از خدا جدا نیست چنانچہ نوشتہ اند فرد

مردان خدا خدا نباشند لیکن ز خدا جدا نباشند

(۲۸۳) رسالہ دردا نستین ساعات

۱

از

نمبر: -

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ سائز: ۱۵ x ۸ مسطر: ۱۵ خط: شکست آمیز نستعلیق

ابعاد: بان دردا نستین ساعات، جهت تعویذہای دوستی دشمنی نوشتن کدام وقت و کدام ساعات اگر ساعت شمس
بامشتری بود تعویذ آتشی باید نوشت.....

خاتمہ: زہرہ نیم چاشت عطار و نزدیک بودال قمر نماز پیشین زحل میان دو نماز مشتری
ہماز دیگر مرتب آخر روز شمس۔

رسالہ در علم تعریض (۲۸۳)

از

نمبر: ۵۹۶

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۳ x ۸ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزا: الحمد لله علی کماله و افضاله والصلوة علی النبی محمد واله علم تعریض عبارتست از دانستن کیفیت انشاء شعرو
 مواقع صفات لایقہ بہر مقام و ہر طائفہ.....
 خاتمہ: چون در سلیمان سلام گوید اینہمہ نباشد کہ عیب است

رسالہ در قوانین (۲۸۵)

از

نمبر: ۱۳۹

لااعلم

- کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۰ سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۳ x ۸ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزا: حمداً لمن الف نضیغہ الاتم شعرا لعالم وجعلہ علی احسن النظام والاوزان و ختمہ علی کافیہ اکمل واحکم
 علم قوانین عبارت است از اصولی چند کہ دالستہ بانحواحوال کافیہ شعرو.....
 خاتمہ: اسکان داؤد و یارہ در حالت نصب حذف لایہ جزائیہ -

(۲۸۴) رسالہ در علم قیافہ

نمبر: ۵۵۳

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۲۲

سائز: ۲۲ x ۱۱ / ۲۳ x ۱۵

اوراق: ۲

اجزا: چند حروف..... قیافہ کہ شناختن آل انسان را ضرور است.....

خاتمہ: نزدیک حکماء و لیل بر شقاوت و سخت ولی است و اگر مائل آن بزنی بود دلیل بر خو غمخوی

اوست۔

(۲۸۴) رسالہ در علم کیمیا

نمبر: ۲۵۶

از

محمد بن ذکریارازی

۱

سنہ کتابت: ۱۲۴۰ بمقام مین پوری

کاتب: وزیر الدین حسن ابن غلام جیلانی خاں

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۹ x ۱۹

اوراق: ۲۳

اجزا: الحمد لله رب العالمین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین می گوید محمد بن ذکریا کہ تحقیق کفہا

نصف کردیم پیش ازین کتاب ہفت کتب.....

خاتمہ: ابو بکر بن ذکریارازی کہ مصنف این کتاب است وقتی کہ بہ سفر کرد بطرف خداوند قدری اکثر

نسب حکمانو دیکار سرآمد پس نگاہدار۔

(۲۸۸) رساله در عملیات

نمبر: ۲۲۵

از

-

کاتب: - سنه تصنیف: - سنه کتابت: -
 اوراق: ۱۱ (ناقص الآخر) سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۱۳-۱۴ (مختلف) خط: شکست
 ابتدا: برای الٰہب این فلسفہ سه روز بر کاغذ بنویسد و بسوزد و اماروی چراغ جانب خانہ محبوب کند تا عمل درست
 آید نقش مذکور اینست.....
 خاتمہ: صندل سپید و تکه که عورتان در سر می اندازند در روغن زرد بریان کند با یک آتش کرده بخون
 انگشت پای چپ خود حبه سازد در اندام ہر کہ زندہ.....

(۲۸۹) رساله در عملیات

نمبر: ۲۵۵

از

-

کاتب: - سنه تصنیف: - سنه کتابت: -
 اوراق: ۲۵ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۶ خط: شکست آمیز مستطین
 ابتدا: باب اول در بیان نگاه داشت فرزند کہ از مادر متولد شود بدانکہ چون کودک از مادر جدا شود باید کہ مادر و
 پدر شاد شوند.....
 خاتمہ: این حروف ہمارا بر پہلوی دشمن کہ خطہ باشد بر بند اگر صد چوب برد دشمن زندہ بیدار نشود مجرب
 است حروف اینست عشر عشر ج ح سیر ح سیر بہ مرۃ لتری -

رسالہ دم (۲۹۰)

نمبر: ۵۳۳

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۲ x ۱۳

اوراق: ۵

اجدا: اگر کے با مسطور کسرۃ نماید و عمل کند ہر کہ خطا نیابد.....

خاتمہ: دم راس خود را بادم چپ او وقت مجامعت برابر کرده یکبار فرو کشد چنانچہ وصل کرد لذت بسیار

حاصل آید۔

رسالہ رمل (۲۹۱)

نمبر: ۴۴۴

از

-

۱

سنہ کتابت: ۱۲۰۳ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: بوعلی بخش

خط: شکست

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۰ x ۱۳

اوراق: ۱۹

اجدا: حمد ثنا بلا احصاء بعد ذرۃ رمل و حصار آن ذات فرد برالہ ہمہ خلق راز و ج آفرید.....

خاتمہ: گر گفن اندام خون درو پشت و درو کر خون رطوبت و تہما خون باشد

رسالہ سرا الجلیل فی مسئلہ التفصیل (۲۹۲)

از

نمبر: ۲۹۵

شاہ عبدالعزیز

کاتب: -
اوراق: ۳ سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۶ x ۱۵ مسطر: ۳۳ خط: نستعلیق
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اجزاء: نحمدہ و نصلی علی نبیہ الکریم..... الخ اما بعد چون از تسوید و تبیین تحفہ اشنا عشریہ بعون عنایت الہی فراغت حاصل شد.....

خاتمہ: بس فحیم در کف لسان بر اعداد و تکلم بغیر کلمتہ الحق در حق اینها باجملہ فضایل چہیں باہم متعارض اند و در فضل اختصاصی کہ عبارت از..... است ہر دو شریک و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال الیہ المرجع الامال

رسالہ سوال و جواب (۲۹۳)

از

نمبر: ۵۳۰

برکت اللہ اویسی حسینی الواسطی البگرامی

کاتب: -
اوراق: ۱۳ سائز: ۲۳ x ۱۲ مسطر: ۱۰ خط: شکست
سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اجزاء: عصمت پناہی کہ بریہ فہم و ادراک را سطوت جلال او گداخته.....
خاتمہ: بدل گفتم کہ از دلبر خبر جو دل آنجا رفت او ہم بی خبر شد

رسالہ عبداللہ انصاری (۲۹۴)

نمبر: ۲۰۹

از

عبداللہ انصاری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۵۱۲۸۳
 اوراق: ۵ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۱ خط: شکست
 اجزاء: این کلمہ چہداست از سخنان ندیم حضرت باری عبداللہ انصاری علیہ الرحمۃ والمغفرۃ الہی صمد از تو ترسند
 و عبداللہ از خود زیرا کہ از تو ہمہ نیک آمد و از عبداللہ ہمہ بد.....
 خاتمہ: الہی عاصیان را بعطا و زاهدان را بخطا لا محال بندہ را بنا امید ی چہ مجال سگ را یار و سنگ را
 دیدار عبداللہ را بنومیدی چہ کار۔
 کیفیت: طبقات الصوفیہ سے منقول۔

رسالہ عبدالواسع (۲۹۵)

۲۵۵

نمبر: ۲۶۸

از

عبدالواسع ہلسوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۹ (ناقص الاول) سائز: ۲۱ x ۱۲ مسطر: ۱۰ خط: نستعلیق
 اجزاء: الفضلا و کتب معانی مثل بحر الدقائق و نومت السنايع و عمان الجواهر فرائض المعانی وغیرہ مثل
 شروح بعضی ثقات متأخرین انتخاب نموده.....
 خاتمہ: و اگر جز ثانی قید اول نباشد مرکب غیر تکییدی و مرکب امتزاجی خوانند چنانہ در نخانہ و بر بام۔

رسالہ عجالہ (۲۹۶)

از

نمبر: ۲۹۶

محدث رفیع الدین بن محمد شمس الدین بن محمد تاج الدین نقشبندی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: ۱۱۹۶ھ
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۸
 سائز: ۲۰ x ۱۱
 مسطر: ۱۳
 خط: نستعلیق
 ابتدا: الحمد للہ الذی علم الانسان..... الخ اما بعد بندہ ضعیف خاکپای ساکنان طریق متین فقیر محد رفیع الدین ابن محمد شمس الدین ابن محمد تاج الدین نقشبندی..... معروض می دارد کہ بموجب سوال بعض مجبین راغبین سلوک طریقہ علیہ نقشبندیہ را بقید قلم می آرد.....
 خاتمہ: وایشان از سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وایشان از جبرئیل امین علیہ السلام وایشان از رب العالمین جل جلالہ و عم نوالہ -

رسالہ علم الشکل (۲۹۷)

از

نمبر: ۱۵۳

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۵ (ناقص الآخر)
 سائز: ۲۰ x ۱۲
 مسطر: ۱۵
 خط: شکست
 ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین والملتزمین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین..... کہ این لالنامہ رمل معجزہ دانیال پینمبر است.....
 خاتمہ: برخواہہ شوریه و مزارعان و مرغزارها و باغها و آنچه بدین نسبت دارد

رسالہ علم میزان (۲۹۸)

نمبر: ۳۲۱

از

-

سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۱

سائز: ۲۰ x ۱۵

اوراق: ۹

ایضاً: الحمد للہ رب العالمین والعاقیۃ للمتقین والصلوٰۃ علیٰ رسولہ ^{وآلہ} جمعین بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین
کہ جملہ افعال متصرفہ بر سہ گوئے است.....

خاتمہ: اسم مفعول مفعولان مفعولون مفعولہ مفعولتان مفعولات -

رسالہ غوث محمد (۲۹۹)

نمبر: ۱۳۰

از

غوث محمد الہ آبادی خلیفہ محمد جلیل الہ آبادی

سنہ کتابت: سنہ اول جلوس احمد شاہ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۱۳ x ۲۱

اوراق: ۱۰۳

ایضاً: الحمد للہ رب العالمین والعاقیۃ للمتقین..... بدانکہ بندہ خاکپای میان غوث محمد کہ از خلائق حضرت
محمد جلیل الہ آبادی معروفست این کتاب را تصنیف کردہ.....

خاتمہ: مقصد در طلب حق و از برائے طلب حق را مہر بر حق می باید بود و سابقی احوالم در سراقلوب

واضح خواهد شد۔

رسالہ غوثیہ (۳۰۰)

از

نمبر: ۷۵

محمی الدین عبدالقادر

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۰۳ھ
اوراق:	۱۱۳	سائز:	۲۲ x ۱۲	مسطر:	۱۵
خط:	نسخ				
ابتدا:	سپاس و حمد و ثنای بیحد و مر حضرت آن خدا را کہ پیدای الوہیت او دیدہ عقل حیرانست.....				
خاتمہ: و خود را در میان نیارند و شعور خودی و ہستی ہیچ ندارند و ساجد مسجود عزیزی نہ پندارند۔				

رسالہ قواعد فارسی مع صفوة المصادر (۳۰۱)

از

نمبر: ۳۳۶

-

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶	سائز:	۲۵ x ۱۳	مسطر:	۱۸
خط:	نستعلیق				
ابتدا:	بدانکہ اسم سہ قسم است یکی جامد و آن آلتست کہ بصر ف در نیاید و آن برینج قسم است.....				
خاتمہ: چون حد وسط از میان براندازد و مسیہ کہ مطلوب است یعنی الحرام حاصل شد۔				

(۳۰۲) رسالہ کرامت و جودیه

نمبر: ۳۹۳

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۷

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین..... الخ بدانکہ نکتہ الیست در بیان معرفت رسالہ کرامت و جودیه کہ ناقل
آن در معنی شیخ المشائخ حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج قدس سرہ.....

خاتمہ: تا حدیکہ دم راست بست و یک کرت بدم چپ عورت فرورد چون این عمل نماید مرد وزن ہر
یک فریفتہ یکدیگر شوند و اللہ عالم بالصواب

(۳۰۳) رسالہ معتمدیہ

نمبر: ۵۶۳

از

وارث علی بن شیخ نجم الدین

سنہ کتابت: ۱۲۵۵ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۳ x ۱۷

اوراق: -

اجزاء: منطق سپاس منطق سپاس بحد و قیاس شایستہ بارگاہ حکمی است کہ اشخاص انواع اجناس ممکنات را
بحکمت بالغہ خود بالفصول ممیزہ وجد.....

خاتمہ: در عدم وجود موضوع لکن در موجب سالب المحمول جهت ثبوت است و انتاج آن نیست مگر تا میں جهت
نہ غیر-

۱۵۲

رساله معما (۳۰۴)

از

شماره: ۳۵۲

-

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۲۲	سائز:	۲۳ x ۱۶	مسطر:	۱۵
خط:	لستعلیق	خط:	لستعلیق	خط:	لستعلیق
ابعاد:	ای لکنه مستان دو چشمت که و مد	جرداد زکام و جام مستان و مد			
خاتمه:	حرفین اداخر چو برکیب نخستین	ترتیب دی فارسیش در نظر آید			

رساله معما (۳۰۵)

از

شماره: ۳۵۰

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	۱۲۴۷ھ
اوراق:	۲۳	سائز:	۲۳ x ۱۶	مسطر:	۱۵
خط:	لستعلیق	خط:	لستعلیق	خط:	لستعلیق
ابعاد:	ای اسم تو نکج هر طلسمی	قانع ز توهر کسی باسی			
	هم اسم توئی و هم مسما	عاجز شده عقل ازین معما			
	معما کای است موزوں که دلالت کند براسی.....				
خاتمه:	چون نو شتم در شگوفه نام یار	زان شگوفه حاصل آمد نو بهار			

رسالہ مفیدۃ فی صناعتہ الکیمیا (۳۰۶)

نمبر: ۲۵۶

از

-

کاتب: وزیر الدین حسن ابن غلام جیلانی خاں
 سنہ کتابت: ۱۲۴۰ھ بمقام مین پوری
 اوراق: ۳۸ سائز: ۲۹ x ۹ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
 اجراء: قال قائل فی جواب الاکیر ما هو هو ماء جامد و هو ماء راکد و ارض سائلة و نار جالیه لا علم ان المراد من الارض
 النجد..... بدانکہ صغ عام است کہ از شیرہ گیاه ہای مخصوصہ باشد یا از تیز آہائی معنیہ کہ بمنزلہ خون است.....
 خاتمہ: و اگر ہر شب تمام ہفتہ بشارت باید دانند کہ جمیع اعمال کیمیا ہر قسم در نصیب او ہست و اگر
 درین شبہا ناامیدی بیند دانند کہ در نصیب او نیست

رسالہ مناجات (۳۰۷)

نمبر: ۵۳۳

از

۱

خواجہ عبداللہ الصاری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳ سائز: ۱۵ x ۲۵ / ۱۸ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: شکست
 اجراء: ای زودت بیدلاں را بونی در ماں آمدہ یاد تو مر عاشقان را مولس جان آمدہ
 خاتمہ: ز بہت از لی در آمد و صبح وصال بر آمد و در سعادت یک برو و اجبات جناب الہی رو نماید

(۳۰۸) رسالہ مناسک حج

از

نمبر: ۳۸۴

مرقزی بن امین الانصاری

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۵۶ سائز: ۱۳ x ۲۵ / ۱۰ x ۲۱ مسطر: ۱۵ خط: لستعلیق
ابتدا: الحمد للہ رب العالمین..... الخ وبعد میگوید احوج العباد الی غفورہ الباری مرقزی بن محمد امین
انصاری ایں مختصر لیست در بیان واجبات و اکثر مستحبات حج بیت اللہ الحرام بزبان فارسی.....
خاتمہ: و در حدیث وارد شدہ کہ ترک زیارۃ آنحضرت بعد از حج جفاست بر آنحضرت صلعم و وقفنا اللہ و جمع
المؤمنین لزیارۃ والاقتباد لما جاہہ و رزقنا شفاعتہم بجاہہ وآلہ الطیبین الطاہرین الکرام صلوات اللہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

(۳۰۹) رسالہ نموداری یعنی دانستن حالات مولود

از

نمبر: ۳۲۹

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۳ (ناقص الآخر) سائز: ۸ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ابتدا: ہر گاہ کہ مقط کہ عبارت از اجتماع ابوین در روز باشد قرار لطفہ در رحم بشب باشد و بعکس.....
خاتمہ: درجہ سیوم نیک بخت بود و امانی متحقق شود.....

۳۱۰) رقعَات ابوالفضل

نمبر: ۵۷۹

از

ابوالفضل علای

کاتب: غلام احمد خاں ولد محمد داؤد خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ بمقام بھیکیم پور
اوراق: - سائز: ۲۸ x ۱۷ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق

اجرا: بعد از انشای حمد ثنا حضرت خداوند واجب العظایا کہ ہندہ روزی انسان و حیوان بحساب و گسترانندہ
فرش تراب.....

خاتمہ: اخباری کہ اعتماد را شاید تا کیفیت احوال نجستہ مال خدام لازم الاحترام ان قدود عالی مرجوع
افاضل و ابالی مد اللہ تعالیٰ والسلام مع الاکرام

۳۱۱) رقعہ برای منشی چندر بھان برہمن

نمبر: ۵۳۶

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۱ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: شکست
اجرا: برای بے پروای من گیرم کہ گنج امالی خدی و لگا شتم در تحریر... گشتی
خاتمہ: تا توانی نا توان را دست گیر تا ترا م دست گیرد دست گیر

رموزات چہار منزل (۳۱۲)

از

نمبر: ۳۶۳

عبدالجلیل ولی

- کاتب: -
ادراق: ۱۷
سائز: ۲۳۱۵
سطر: ۱۲
خط: نستعلیق
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
- اجزاء: الحمد للہ علی صانع القدرۃ والتحمیات علی رافع العبرۃ والثنا..... الخ آغاز رموزات از چہار منزل
شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت بدانکہ شریعت یعنی لغوی شروع کردن یعنی رجوع کردن.....
خاتمہ: رموز ہشتاد ہفتہم ہر عاشقی را کہ نظر بر عشق باشد ہنوز بکمال وسعت عشق رسیدہ است۔

روضۃ الاحباب (دفتر ثانی) (۳۱۳)

از

نمبر: ۲۲۷

عطاء اللہ بن فضل اللہ

- کاتب: سید محمد
ادراق: ۲۷۰
سائز: ۲۰ x ۱۲ / ۳۰ x ۱۱
سطر: ۱۳
خط: نستعلیق
سنہ تصنیف: ۵۸۸۸
سنہ کتابت: ۱۲۸۳ھ
- اجزاء: لک الحمد یا مسبب الاسباب و لک الشکریا مفتوح اللباب علی التوفیق للشروع فی تالیف الدر الثانی من
کتاب روضۃ احباب..... الخ کہ باداد دولت او در جہان و نیز.....
خاتمہ: للیس ہدی الصالحین ہدیہم و لیس قتل العابد الہتجد

روزۃ الشہداء (منثور) (۲۱۴)

از

نمبر: ۲۷۹

ملا حسین واعظ کاشفی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	گیارہویں صدی
ادراق:	۳۲۳	سائز:	xii xii / ۲۲ x ۱۷	خط:	شکست
ابدا:	ای شربت درد تو دوای دل ما	آشوب بلای تو عطای دل ما			
	از نامہ حمد تو شفای دل ما	و زنام جیب تو صفای دل ما			
خاتمہ:	پر نور باد چشم پدر از چہیں پیر	موفور باد قد پیر از چناں پدر			

روزۃ الشہداء (۲۱۵)

از

نمبر: ۵۶۹

ملا حسین واعظ کاشفی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۸۹ھ
ادراق:	-	سائز:	xii xii / ۱۸ x ۱۷	خط:	تستعلیق

(۳۱۴) روضۃ الصفا (جلد اول)

نمبر: ۳۲۲

از

محمد بن خداوندشاه بن محمود

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۷۷ سائز: ۲۵ x ۲۰ مسطر: ۲۵ خط: نستعلیق
 اجزا: نذیب فہرست نسخہ مفاخر انبیاء عالی مکان زینت و بہاچہ مجموعہ ماثر سلاطین گردوں تو اس شکر منعمی کہ
 مبدعات عالم نبات بر خواں احسان نوالہ ایست.....
 خاتمہ: -

(۳۱۷) روضۃ الصفا (جلد چہارم)

نمبر: ۳۰۹

از

خاوندشاه

- کاتب: عصمت اللہ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۰۰ھ
 اوراق: ۱۱۵ سائز: ۲۵ x ۳۰ مسطر: ۳۷ خط: نستعلیق
 اجزا: فہرست نسخہ سعادت ابدی و دہباچہ مجموعہ کرامات سردی نام کریمت کہ از جو دے غلہت مخلوقات
 عالم علوی و سفلی را خلعت و جو دپوشانید.....
 خاتمہ: و باقی نوکران متعلقان را بخلع تشریفات مخصوص و ممتاز ساخت و چون امام جشن منعمی شد
 ایشان را بخوشدلی تمام روانہ سمرقند۔

(۳۱۸) روضۃ الصفا (جلد پنجم)

نمبر: ۳۱۰

از

خاوند شاہ

کاتب: عصمت اللہ شاہ
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۲۲۳ھ
 اوراق: ۱۱
 سائز: ۴۰ x ۵۲
 مسطر: ۳۷
 خط: نستعلیق
 اجزا: جواہر حمد سپاس دلآبی شکر بنی قیاس نثار بارگاہ بادشاہی.....
 خاتمہ: و ذکر بعضی از حالات او در مجلد سادس از عنایت الہی و فیض فضل نامتناہی بارشاد مامولست۔
 کیفیت: آخر میں ترقیمہ کی عبارت سے کتاب کا سنہ ۱۱۰۱ھ ظاہر ہوتا ہے لیکن یہ ترقیمہ اصل کتاب جس سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے اسکا ہے کیوں کہ جلد چہارم اسی سائز اسی تحریر اور ایک ہی خط میں ہے جو ۱۲۲۳ھ کا لکھا ہوا ہے۔

(۳۱۹) ریاض الشعراء

نمبر: ۲۷۹

از

علی گلی والد داغستانی

کاتب: -
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۱۹ (ناقص الآخر)
 سائز: ۲۷ x ۱۷
 مسطر: ۱۷
 خط: -
 اجزا: تذکرہ مخلص خاطر قدس اثر صاحب دلائل آگاہ حمد ناطقیت کہ نظم مجموعہ ممکنات کن از قلم معنی
 طراز نگار ریلوچ تکوین با حسن نظامی جلوہ ظہور بخشید.....
 خاتمہ: طالب آملی از مستعدان روزگار بودہ.....
 با صد کرشمہ آں بت بدست می رود خود می کند خرام و خود از دست می رود
 کیفیت: بیشتر اوراق پر کسی مطالعہ کنندہ ہدایت اللہ کی حاشیہ آرائی ہے۔

زاد المسافرین (۳۲۰)

از

میر حسینی ہروی

نمبر: ۳۰۵

کاتب: -	سنہ تصنیف: ۱۲۹۹ھ	سنہ کتابت: ۱۲۶۰ھ
اوراق: ۳۷	سائز: ۱۸ x ۱۲	خط: نستعلیق
ابتدا:	ای برتر از آن همه کہ گفتند	آنانکہ پدید یا ہفتند
خاتمہ:	این گنج کہ رایگان کشادم	داری بدعاہ خیر یادم
	در ہفصد و بست نہ زجرت	شد آفرین کتاب تمت

زاد المسافرین (۳۲۱)

از

میر حسینی ہروی

نمبر: ۳۰۶

کاتب: -	سنہ تصنیف: ۱۲۹۹ھ	سنہ کتابت: ۱۰۸۷ھ بمقام رائے سین
اوراق: ۲۷	سائز: ۱۹ x ۱۲	خط: شکست
ابتدا:	ای برتر از آن همه کہ گفتند	آنانکہ پدید یا ہفتند
خاتمہ:	این گنج کہ رایگان کشادم	داری بدعاہ خیر یادم
	در ہفصد و بست نہ زجرت	گشت آفرین کتاب تمت

زاد المعاد (۲۲۲)

از

نمبر: ۱۳۵

محمد باقر مجلسی

کاتب: محمد حسین ابن محمد تقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۴۲ھ بمقام لکھنؤ
اوراق: ۲۸۹ سائز: ۱۳ x ۲۲ مسطر: ۱۴ خط: نسخ
اجزاء: الحمد لله الذي جعل العبادة وسيلة لنيل السعادة في الآخرة..... اما بعد بنده خاطي محمد باقر بن محمد تقی عفی
الله

خاتمہ: قدری از احکام انبار ادب رسالہ کثیر الفائدہ ابراد نمودم ملتس از برادران ایمانی ہر کہ این رسالہ
منتفع گردد در حال حیات یا بعد از وفات این شکستہ را بدعای رحمت و مغفرت این مستحق دعا را یاد کنند۔
کیفیت: سرورق اور آخری صفحہ پر دواجہ علی شاہ اور انکے کتب خانے کی چار چار مہریں ہیں۔

زبدہ (۳۲۳)

از

نمبر: ۱ زبدہ

ظہیر بن محمود ابن مسعودی العلوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ
اوراق: ۶ سائز: ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
اجزاء: الحمد لله الموصوف بالصريف السعوت بالتحليف..... الخ اما بعد فقد قال العبد الضعيف الراجي الى
رحمة الله القوي الظهير بن محمود ابن مسعود العلوي حلف الله تعالى
خاتمہ: ہر جا کہ دو تادرا دل کلمہ جمع شوند روا باشد کہ یکی را حذف کنند برای تحلیف چون تنزل و تناسل۔

(۲۲۳) زبدة التواريخ

از

عبدالکریم

نمبر: ۱۹۸

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۸۲۵ء سنہ کتابت: ۱۸۲۶ء بمقام کلکتہ
اوراق: ۲۱۸ سائز: ۳۱ x ۲۰ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
اجزاء: امیر تیمور گورکان حاصبران در خدمت شیرن خانی والی توران از نسل چنگیز خاں کہ ہمدوم و ہم جدوی
بود بصری برد.....

خاتمہ: وانگلیان بریان تدبیر و تدویر و اندیشہ می بردہ با آہنا کاویدند و کوشی آہنا واقع ممالک بنگالہ را
ضبط نمودہ گرفتند۔

کیفیت: غلام حسین طباطبائی کی تصنیف۔ سیر المتأخرین کی تخصیص

(۲۲۵) زبدة الحقائق (تمہیدات)

از

عین القضاة ہمدانی

نمبر: ۵۶۰

کاتب: دوست محمد اجمیری سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۱۸ھ بمقام بہارہ (جاورہ)
اوراق: ۲۶۳ سائز: ۲۰ x ۱۵ مسطر: ۱۲-۱۳ (مختلف) خط: نستعلیق
اجزاء: سپاس بحد و ثنای بید آں خدائے را کہ در بیدارے الوہیت او دیدہ عقل حیران است.....

خاتمہ: در کوئی تو رہ نبودہ رہ ما کردیم در آئینہ بلا نگہ ما کردیم
حسن خوش خویش را تہہ ما کردیم کس را گنہ نیست گنہ ما کردیم

(۳۲۶) زبده الرمل (منظوم)

نمبر: ۵۷۳

از

محمد معین

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۵۷۰۶	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۴۳	سائز:	-	مسطر:	-
خط:	-	خط:	-	خط:	-
اجزاء:	۱	ہر کرا عقل راہ بر باشد	کار او سر بسر چوزر باشد		
خاتمہ:	۱	باد از مادر و پدر بہتر	ہم براصحاب علم او یکسر		

(۳۲۷) سبحة الابرار

نمبر: ۱۸۲

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	خورشید حسین القادری الصدیقی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۳۳ھ
اوراق:	۹۰	سائز:	۱۹ x ۱۲	مسطر:	۱۷
خط:	نستعلیق	خط:	نستعلیق	خط:	نستعلیق
اجزاء:	۱	المنت لہ بنون گر خطم	چو غنچہ بشکلمتم		
خاتمہ:	۱	بادش آں کزک فخر کردار	قاطع دست تصرف این کار		

سراج اللغات (حصہ اول) (۳۲۸)

از

نمبر: -

سراج الدین علی خاں آرزو

کاتب: عبداللہ خاں سنہ تصنیف: ۱۱۴۰ھ سنہ کتابت: بمقام جلالی

اوراق: - سائز: ۲۹ x ۱۷ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزا: بہترین لغات حمد صناعتی است کہ علم ادم الاسماء کبہا نغنی است از مدرسہ حکمت کاملہ او و اختلاف
السننکم حرلیست.....

خاتمہ: بیان سرود شد کہ در انجالتاستان گذرانندہ این لفظ ترکیب و معایل آن فلاں است و آن نیز
ترکیب معنی جای کہ زمستان در انجالتا بگذرانید بر جمعیت و آرام۔

۴

سراج المنیر (۳۲۹)

از

نمبر: ۳۷۷

محمد شریف ابن شمس الدین محمد

کاتب: ظالم سنگھ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: سنہ جلوس شاہ عالم

اوراق: ۲۱ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزا: ستایش کری را کہ حلیہ خلعتش زیوری ست زمینہ ور شخہ جفتش گوہری است.....

خاتمہ: زہی سعادت بخت و فیروزی اقبال کہ بمصاعدت توفیق و ہمت ارباب نظر در طئی این نامہ نامی
توسن خامہ خای نکرده قطع این بیابان پبایان نمود

سر اکبر (۳۳۰)

از

محمد داراشکوہ

نمبر: ۶۰۳

سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق

سنہ تصنیف: ۱۰۶۷ھ

سائز: ۲۵ x ۱۰ / ۲۰ x ۱۰ - مسطر -

کاتب: -

اوراق: ۳۳۶

اجزا: حمد ذاتی کہ بای بسم اللہ در جمع کتب سماوی از اسرار قدیم اوست.....

خاتمہ: و معرفت آخر از اہر بن بیداست و اہر بن بیدام آخر سہ بیداست۔

سطعات (۳۳۱)

از

شاہ ولی اللہ

نمبر: ۵۷۰

سنہ کتابت: -
خط: نستعلیق

سنہ تصنیف: -

سائز: ۲۵ x ۱۵ - مسطر: ۲۱

کاتب: -

اوراق: -

اجزا: الحمد للہ و اہب النعم و ملہم الحکم و الصلۃ و السلام علی رسولہ اشرف من اوتی جوامع الکلم..... الخ اما بعد

میگوید فقیر ولی اللہ عفی عنہ این کلمہ چند است مسنی بسطعات.....

خاتمہ: و باین سبب شیخ اکبر را مشاہبت بجز محض تمام گشتہ۔

سفیینه الاولیا (۲۲۲)

از

محمد دارا شکوه

نمبر: ۲۱۸

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۰۳۹ھ
- اوراق: ۲۰۲ سائز: ۲۰ x ۱۰ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
- ابواب: الحمد للہ رب العالمین..... اما بعد اگر احوال و معجزات حضرت سیدانام و مناقب اصحاب و دوازده امام علیہ السلام و مقامات اولیا عظام اظہر من الشمس است.....
- خاتمہ: امید کہ این سفینہ سکینہ از برکت اسمای این بزرگان قبول تام باید کرد و خوانندگان را بہرہ تمام ازاں حاصل آید اگر بمقتضای بشریت سہوی و خطایے شدہ باشد ارباب دانش آنرا بذیل اصلاح پوشند۔

۵

سکندر نامہ (۲۲۳)

از

نظام الدین نظامی گنجوی

نمبر: ۲۲۰

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
- اوراق: ۲۰۸ سائز: ۲۳ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
- ابواب: بیا باغبان خرمی ساز کن گل آمد در باغ را باز کن
- خاتمہ: نظامی بکن بس کہ بس گفتہ ہمہ وز ناسفتہ را سفتہ

سکندرنامه (۳۳۳)

نمبر: ۲۱۲

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب: جان محمد بن عمر بخش بن امان اللہ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۷ھ

اوراق: ۲۰۳ (ماقص الاول) سائز: ۱۳ x ۲۰ / ۱۵ x ۸ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: ستانی زبان از رقیبان راز کہ تا راز سلطان نگویند باز

خاتمہ: بیاران می خوشگوار اکنم غمی کان گرفت است جان و تنم

سکندرنامه (۳۳۵)

نمبر: ۲۳۳

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۲۹ سائز: ۱۲ x ۲۰ مسطر: ۱۵ خط: -

ابتدا: خدایا جہاں بادشاہی تراست ز ما خدمت آید خدائی تراست

خاتمہ: بیاران می خوشگوار اکنم غمی کان گرفتت جان و تنم

سکندر نامہ بحری (۲۳۲)

نمبر: ۲۷۷

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۰	سائز:	۲۳ x ۲۰ / ۲۱ x ۱۵	خط:	نستعلیق
ابعاد:					
خاتمہ:					
کیفیت:					
جاسکی:					

خرد ہر کجا گنجی آرد پدید
 ز نام خدا سازد آترا کلید
 ملک را بختت گرایندہ دار
 برو داد ودین ہردو پایندہ دار

دو مہریں آخری صفحہ پر ہیں، ایک پر تاریخ ۱۱۲۵ھ دوسری مہر ہلکی ہونے کے باعث پڑھی نہ
 جا سکی۔

سکندر نامہ بری (۲۳۷)

نمبر: ۵۵۷

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۷۲ھ
اوراق:	۲۱۹	سائز:	۲۳ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابعاد:					
خاتمہ:					

کہ تا از مئی خوشکوار اکلنم
 غی کان گرفتہ جانہ و تنم

سکندرنامه بری (۳۳۸)

نمبر: ۳۷۶

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سند تصنیف:	-	سند کتابت:	-
ادراق:	۷۲	سائز:	۲۳ x ۲۰ / ۳۱ x ۲۴	خط:	نستعلیق
ابعاد:		مسطر:	۲۳		
خاتمه:		زما طاعت آمد خدای تراست			
		خایا جهان بادشاهی تراست			
		که تا از می خوشگوار انگنم			
		خمر کان گرفتت جان و تنم			

سلسله الذهب (۳۳۹)

نمبر: ۲۳۳

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سند تصنیف:	-	سند کتابت:	-
ادراق:	۱۹۳	سائز:	۱۶ x ۱۱ / ۲۳ x ۱۶	خط:	نستعلیق
ابعاد:	۹ -	مسطر:	۱۷		
خاتمه:		ذات باهر صلت شود پیدا			
		عاشق از عشق آن بود شیدا			

سلسلۃ الذهب (۳۲۰)

از

عبدالرحمن جامی

نمبر: ۴۷

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۲۰۵	سائز: ۱۲ x ۱۱ / ۱۵ x ۶	خط: نستعلیق
ابتدا:	شہ المہدی قبل کل کلام	بصفات الجلال والاکرام
خاتمہ:	ہم بدین حرفہ این کلام	ختم شد والسلام والاکرام

سوالات قبور و جوابات آن (۳۲۱)

از

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی و مولوی محمد زاہد شاہچہاں پوری

نمبر: ۳۰۳

کاتب: نظام الدین	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: -	سائز: -	خط: -
ابتدا: چہ می فرمایند علمای دین اندرین معنی کہ انسان را بعد موت ادراک و شعور باقی می ماند چنانکہ زائران قبر خود را شناسد و سلام و کلام شان شنود	مسطر: -	

سوال در خلافت یزید پلید و شہادت سید الشہداء امام الاتقیاء
حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نمبر ۲۶۳

از

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۱ x ۱۶

اوراق: ۲

اجرا: چہ سخن است علما اہل سنت و جماعت را درینکہ شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام بر اصول مذہب ایشان ثابت است یا نہ.....

خاتمہ: پس اطلاق شہادت در ما نحن فیہ کہ احیاناً بر زبان اہل تسنن جاری می شود غالباً کہ مجنون بر مسامحہ و مہاشاۃ یا تورپ و تقیہ بوجہ باشد والا وجہ وجیہ بنا بر اصول موضوعہ شان بخاطر نمی رسد و اگر احدی از کبار علما ایشان متشظن بان شود بہ بیان آن ممنون سازد بنوا تو جروا

سہ نشر ظہوری (۲۲۳)

نمبر ۲۸۲

از

سنہ کتابت: ۱۲۵۲ فصلی

سنہ تصنیف: -

کاتب: ولی الدین

خط شکست آمیز نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۷ x ۱۶

اوراق: ۹ (ناکمل)

اجرا: سرود سرایان عشرتمکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنائی سائقی صاحب البیان اند-

خاتمہ: ہم بوقف مدعائش رسم و قانون زمان زیر دعاہا بر اجابت منت بسیار باد

۱۷۴

سہ نشر ظہوری (۳۲۳)

از

نمبر: ۲۷۹

ملانورالدین ظہوری

کاتب: محمد عبدالحمید - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳۷ سائز: ۱۱۷/۲۷ x ۱۵۰/۲۲ مسطر: ۱۵۰ خط: نستعلیق
ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنای صانعی عذب
البیان اند
خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ ... را بحرف در آورده تا درینجا ادب خموشی بجستم سخن لب
برو گزید ظل افضال و اقبال و اجلال للیزال باد

سہ نشر ظہوری (۳۲۵)

از

نمبر: ۲۷۵

ملانورالدین ظہوری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۲۲ (ناقص الآخر) سائز: ۱۱۳ x ۲۳ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام و زبان ساختہ بہ شہد شنای صانعی عذب
البیان اند
خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ ... را بحرف در آورده تا درینجا ادب خموشی بجستم سخن لب
برو گزید ظل افضال و اقبال و اجلال للیزال باد

سہ نشر ظہوری نثر دوم (۳۳۶)

نمبر ۲۲۶

از

ملانورالدین ظہوری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۵۱۲۰۰
 اوراق: ۳۷ سائز: ۱۱ x ۲۱ / ۱۳ x ۱۳ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام وزبان ساخته اند
 خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ . . . را بحرف در آورده تادریہ نجادب خموشی بجستم سخن لب
 بروگزید ظل افضال واقبال واجلال للزال باد

سہ نشر ظہوری (۳۳۷)

نمبر ۲۵۶

از

ملانورالدین ظہوری

کاتب: ہرمنند - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۰۱
 اوراق: ۶۰ (ورق اول ندارد) سائز: ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 ابتدا: سرود سرایان عشر تکدہ قال کہ بنورس سراستان حال کار کام وزبان ساخته بہ شہد شنای مسائلی مذاب
 البیان اند
 خاتمہ: اما گواہی دل برو سعت خلق عظیم خامہ . . . را بحرف در آورده تادریہ نجادب خموشی بجستم سخن لب
 بروگزید ظل افضال واقبال واجلال للزال باد

سیرۃ النبی (۳۳۸)

نمبر: ۳۰۲

از

کاتب: - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۸۷ - سائز: ۱۳ x ۲۳ / ۱۰ x ۱۸
 اجزا: ہوالاول والآخر والظاہر والباطن وہو بیکل شی عظیم ایس کلمات اعجاز مسماہم مشتمل حمد وثناء الہی
 است.....
 خاتمہ: وچوں اکثر از آنچہ در ابواب سابق مذکور شد از قسم اول بود دریں باب نبوی از قسم ثانی نیز مذکور کردہ شود
 وبالله التوفیق۔
 کیفیت: یہ کتاب سیرت پر ہے جسے اس کا نام "سیرۃ النبی" رکھ دیا گیا ہے۔ لیکن نہ تو کتاب بجز نام مذکور ہے اور نہ
 ہی مصنف کا نام۔

شجرۃ الامانی (۳۳۹)

نمبر: ۱۶۹

از

مرزا محمد حسن قتیل

کاتب: میر فخر الدین ماہر - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۲۴ - سائز: ۱۳ x ۲۶
 اجزا: فصیح ترین کلامی کہ از جوش صفا گوہر شاہوار و لولو آبدار را در عرق فحالت نشاند.....
 خاتمہ: چنانچہ ایس مصرع عزیز علیہ الرحمۃ حمیں حال دارد غر بر فشاندی دست و پا... دریاہ کان آمد پد...
 لاکن باہنہ گوی سبقت از متقدمان رلودہ۔

شرح دیوان ناصر علی (۳۵۰)

نمبر: ۲۶۹

از

عوض رائے مسرت

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق: ۶۲ (نافص الاول)	سنہ: ۲۶ x ۱۶	خط: نستعلیق
ابعاد:	مسطر: ۱۵	
خاتمہ:	طبر ارض غلغلہ ماعرفناک حق معرفتک پرده گوش دریده لب از سخن باید دوخت.....	
	سرت این همه مستانه گفتگو کم کن	مئی همانند که دیگر ترا بناس کنم

شرح رساله معما معروف به نشہ فیض (۳۵۱)

نمبر: ۳۵۱

از

لالہ روپ کشور

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق: ۸	سنہ: ۱۲۳۵	سنہ: ۱۲۳۷
ابعاد:	مسطر: ۱۵	خط: نستعلیق
خاتمہ:	پس از حمد و صلوة و منقبت دل به شرح این رساله گشت مایل	
کیفیت:	دریں فن نام او ہم سازنای	ہمیں از فیض روح پاک ہائی
	ربیع اولین و لیلة البیض	شردم سال و نامش نشہ فیض
	مولانا جامی کی تصنیف - معما کی شرح -	

طوطی نامہ (۳۵۲)

از

نمبر: ۲۰۰

ضیاء الدین نخشبی

کاتب: محمد کلیم اللہ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۸۹ھ
اوراق: ۱۶۸ (ناقص الوسط) سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: مناجات بحضرت رازق النعمات فی رازق وحوش و طیور نعم عمیم اوست ...
خاتمہ: ... و عمر در طاعت و عبادت کہ ... اعظم مقصود انسانی است آخر گردد

ظفر نامہ (۳۵۳)

از

نمبر: ۵۲۵

بزرگمهر

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۳ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: شکست

ابتدا: آورده اند کہ نوشیر دال عادل وزیر خود را
خاتمہ: چه چیز است کہ اشتغال آن نماید گفت ذکر موتی۔

ظفر نامہ (۲۵۲)

نمبر: ۲۸۷

از

بزرگچہرہ

سہ کتابت: -

سہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

نمبر: ۱۳

سائز: ۲۱ x ۱۴

اوراق: ۳

ابتدا: آورده اند کہ روزی نوشیروان عادل خواجہ بزرگچہرہ را فرمود کہ برای ما کتابی ترتیب باید داد.....

خاتمہ: چہ چیز است کہ اشتغال آن نماید گفت ذکر موتی۔

عالمگیر نامہ (۲۵۵)

نمبر: ۲۱۹

از

محمد کاظم

سہ کتابت: ۱۱۳۹ - بمقام شاہنہاں آباد

سہ تصنیف: -

کاتب: آئند چند

خط: شکست

مسطر: ۱۲

اوراق: ۲۳ سائز: ۲۱ x ۱۱

ابتدا: ای دادہ بعقل برتو آگاہی شاہان ز تو کامیاب شاہنہای

خاتمہ: و تا نقش بند کدر بنقوش صور طراز نگار خانہ امکانست نقش بدین دولت این او ناک نشین شود.

عظمت و استکمال بر روی کار باشد۔

(۳۵۴) عروس عرفان

از

نمبر: ۱۹۷

قاضی محمود بحری ولد قاضی بحرالدین المعروف بہ قاضی دریا

کاتب: محمد حبیب الدین عثمانی سنہ تصنیف: ۱۱۱۷ھ سنہ کتابت: ۱۳۰۱ھ
 اوراق: ۲۱۳ سائز: ۱۳ x ۲۲ / ۱۶۱ x ۱۶۱ مسطر: ۹۰ خط: نستعلیق
 ایضاً: ہر نقش کہ در نگارستان عالم جاوہ می گردد و یقین دامن کہ از قلم اوست و قلم اشارہ نور محمدیست صلی اللہ علیہ وسلم کہ نقاش کارخانہ غیب و شہادت اوست.....
 خاتمہ: امیدوارم کہ این شاہد رعناراکہ بحسن نجیب و جمال لاریبی آراستہ شدہ زیور قبولیت بخشد و عزیز دلہا گرداند بمنہ وجودہ.....

گربتا رنجش آرزوت بود کامیاب عروس عرفان شو

(۳۵۷) عروض سیفی

از

نمبر: ۵۹۸

سیفی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۰ سائز: ۱۳ x ۲۲ / ۱۴ x ۸ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق
 ایضاً: شجرہ حزم آنست کہ رکن اول او مفعولن باشد صورتش اینست.....
 خاتمہ: چکنی با کسی جفا کہ بوداز تو بتلا

عنایت نامہ (۳۵۸)

نمبر: ۶۱۱

از

عنایت خاں راجہ بن لطف اللہ خاں صادق

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق: ۳۶	سائز: ۲۱ x ۱۱	خط: شکست
مسطر: ۱۳		
اجزا: ثنائی لاناہتا، خدا و درود بر رسولہ اما بعد بندہ پچھداں عنایت خاں راجہ بن شمس الدولہ لطف اللہ خاں صادق مشہور جنگ مجموعہ معقولی بنا بر ضیافت طبع صاحب طبعان ترتیب دادہ.....		
خاتمہ: دلستام پہ بر نمی آید از قضا این قدر نمی آید		

عوارف ہندی (امثال ہندی) (۳۵۹)

نمبر: ۵۲۹

از

برکت اللہ اویسی حسینی الواسطی البنگرامی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
اوراق: -	سائز: ۲۲ x ۱۴	خط: شکست
	مسطر: ۱۰	
اجزا: بالاتر از سیاہی رنگ دیگر نباشد و صفت نور ذات میکند کہ سیاہ است و ہمہ انواع تجزیات ذویع است.....		
خاتمہ: بردند شکستگان از بس میدانی گوئی۔		

عیاردانش (۳۶۰)

نمبر: ۹۶

از

ابوالفضل

کاتب: -
 اوراق: ۲۰۱
 سائز: ۲۷ x ۱۶
 مسطر: ۱۵
 خط: نستعلیق
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: -

ایضاً: سپاس ازل وابد خداوندی را کہ کران تا کران از آشکار و پنهان پر تو آفتاب عالم تاب جمال اوست و زبان جمیع ذرات هستی و موجودات بلندی و پستی.....

خاتمہ: خاطر بولہوس کہ چابک و دوبار خیالست میدان سخنوری رامی طلبید کہ چند جولان کرم نماید کہ لارسان.....

عیاردانش (۳۶۱)

نمبر: ۶۳۸

از

ابوالفضل علای

کاتب: کرم علی ولد محمد شرف
 اوراق: ۲۵۳
 سائز: ۲۶ x ۱۵
 مسطر: ۱۷
 خط: نستعلیق
 سنہ تصنیف: -
 سنہ کتابت: ۱۱۹۲ھ

ایضاً: سپاس ازل وابد خداوندی را کہ کران تا کران از آشکار و پنهان پر تو آفتاب عالم تاب جمال اوست و زبان جمیع ذرات هستی و موجودات بلندی و پستی.....

خاتمہ: تبارک تعالی این شاہنشاہ عالم را کہ دانش و بینش را عالمی دیگر است بقای بخشد و تا روز قیامت در امان خود نگاہ دارد۔

۱۸۳

فتاویٰ (۳۶۲)

نمبر: ۳۳۹

از

شاہ عبدالعزیز

کاتب: محمد ضیاء الدین بن محمد شفیح العثماني سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
اوراق: ۳ سائز: ۵ x ۵۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
اجزا: نحمدہ و نصلی علی نبیہ الکریم و علی آلہ و صحبہ ذوی الفضل الجسیم بدار رحمت کناد ترا خدا کے تعالیٰ
بدانکہ مجتہدین کہ تفتیش کنندگان را.....
خاتمہ: تفصیل اور از است فرصت وقت نیست مرایں تفصیل را داد و تعالیٰ ہادی است۔

فتاویٰ (۳۶۳)

نمبر: ۳۳۸

از

شاہ عبدالعزیز

کاتب: -
سنہ تصنیف: -
سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۳ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۴ خط: نستعلیق
اجزا: سوال چہ می فرمایند علمای اہل سنت و جماعت کثر ہم اللہ تعالیٰ خیراً در باب تعزیر داری در عشرہ مخرم
و ساختن ضرائح و صورت قبور و علم و غیرہ.....
خاتمہ: دورا - بنجا اہم نیست مگر زینت و خوشمنائی بیجا و در حدیث واردات نمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم ان تکسو الحجارة والطين والله اعلم بالصواب۔

۱۸۲

فتاویٰ (۳۴۳)

از

نمبر: -

دلدار علی لکھنوی

کاتب: -
اوراق: ۲۱ ساکن: ۱۲ x ۱۷
ابتدا: ۱۰ مسطر: ۹ خط: نستعلیق
مسائل دستخطی افضل الجہتین رئیس المسلمین مشید اساس شریعت غرامنکر ظہور مخالفان ملت بیضا
مروج ائمہ معصومین و منظمس آثار بدعت مخالفین سلالہ خاندان نبوت و خلاصہ دو دمان امامت.....
خاتمہ: پر سند کہ از راه بحق شفعہ زمین بیع نکرد۔

فتاویٰ امینیہ (۳۶۵)

از

نمبر: ۲۵۳

محمد امین

کاتب: -
اوراق: ۱۹۳ ساکن: ۱۲ x ۱۷
سنة تصنیف: - مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
سنة کتابت: ۱۱۸۱
ابتدا: مادایما تفضل علینا بتوفیق محادک و یا سلطان الدینا..... وبعد فبقول العبد الفقیر الی اللہ الہادی محمد
امین بن عبدالمومن ہون آبادی لما صرفت معظم عمری و عشوان شبانی فی ملازمة الفقہما الطاہرین فی البلد الناظرۃ بخارا
بصورت الوقایح و تحقیق الحوادث سالی کثیر من الفضلا.....
خاتمہ: وقال المریض تیمار از فرزندان را بعد از من اوقال او کھلی فی ترکتی اوقال اسلمت ولاواؤلک بعد
من لذلک.... فی فتاویٰ التاضی الامام ظہیر الدین ولو قال فرزندان..... کذا فی
فتاویٰ الدیناری۔

فرسنامہ (۳۶۶)

از

نمبر: ۱۳۶

عبداللہ خاں بہادر لیروز جنگ

کاتب: مٹھو لعل قوم کا یہ سکسینہ سنہ تصنیف: سنہ کتابت: ۱۲۱۷ فصلی بمقام مہرگین پور

اوراق: ۵۲ سائز: ۱۵ x ۲۷ مسطر: ۱۶ خط: شکست

اجزا: اسپ لگرت چوزیں کند دانا بہ کہ گوید نخست حمد خدا

بنام خدا کے کہ تو سن الفلاک را گرد مرکز خاک دایرہ گردانید.....

خاتمہ: و خیر و برکت اومی فزاید واگرد در مصاف رود..... براعدا نظر یابد۔

کیفیت: کر محورہ۔

فرہنگ جہانگیری (۳۶۷)

از

نمبر: ۵۰۶

بتال الدین حسن انجوا بن خواجہ یوسف شامی

کاتب: شیخ سالم غامی سنہ تصنیف: ۱۰۱۷ھ سنہ کتابت:

اوراق: ۵۷۲ سائز: ۱۵ x ۲۹ مسطر: ۲۱ خط: شکست

اجزا: حمد و حمد سپاس بیقیاس مرصاعی را سزاوارست کہ کاخ و دماغ صدر نشینان

خاتمہ: مرکب شعر و ہیون علم و ادب را (کہ) طبع سخن من غمان و مہار است (کہ)

۳۴۸ () فضیلت شیخین

نمبر: ۳۲۳

از

شاه عبدالعزیز

کاتب: طالب حسین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ - سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۶ x ۱۵ - مسطر: ۱۴ - خط: نستعلیق

ابتدا: لوکشف الغطا لما ازوت یقینا حرفی کہ برووش ناطقہ بیاراید و سخنی کہ گوش و گردن سامعہ را نسیب و زینت بخشد.....

خاتمہ: مبنی است بر جماعت مروان و عدم قصاص قتلہ عثمان کہ در واقع بوجہ صحیحہ موجبہ است پس بانکار صحابہ راجع نباشد۔

۵

۳۴۹ () فقہ بابر

نمبر: ۳۴۸

از

نورالدین بن قطب الدین بن احمد بن زین الدین الخوافی

کاتب: لعل محمد ولد امین محمد بابلپوری - سنہ تصنیف: ۹۲۵ھ - سنہ کتابت: ۱۰۶۳ھ بمقام بیجاپور

اوراق: ۱۸۲ - سائز: ۱۴ x ۱۱ - مسطر: ۱۹ - خط: نستعلیق

ابتدا: مندوب ترین فرضی کہ فقہای دین پرور کہ ساکنان مسالک سعی و اجتهاد انداد فرمایند.....

خاتمہ: چراغ شریعت مطہرہ را برافروخته ظلمات ظلم و بدعت اثری باقی نگذارد۔

۳۷۰) فواید السالکین

نمبر: ۵۲۵

از

فریدالدین گنج شکر

کاتب: شیخ کمال محمد سکندر آبادی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: سنہ ۱ جلوس رفیع الدرجات
اوراق: ۲۹ (ناقص الاول) سائز: ۱۳ x ۲۱ مسطر: ۱۵ خط: شکست
اجرا: شمس الدین ترک و خواجہ محمود موزہ دوز و مولانا علماء الدین کرمانی و سید نور الدین غزنوی و شیخ
نظام الدین ابوالموید و عزیزان دیگر خدمت حاضر بودند.....
خاتمہ: فواید سلوک کہ از زبان مخدوم عالم و عالمیان خواجہ قطب الملت و الدین بختیار اوشی قدس اللہ
سرہ العزیز درین مورثبات افتاد۔

۳۷۱) فواید الفواد

نمبر: ۲۸۵

از

حسن علی سجزی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۶۰ سائز: ۱۳ x ۲۳ مسطر: ۱۸ خط: نستعلیق
اجرا: این جواہر نجیبی و زواہر لاریبی از فرمایند تلمذین و ہنانشانہ یقین خواجہ راستین لقب یافتہ.....
خاتمہ: شیخ ما چون محمد آمد نام حسن اندر شنای او مسان

فوائد المرضی (۳۷۲)

از

غلام امام

نمبر: ۲۶۰

کاتب: عباد اللہ خاں

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: -

سائز: ۱۸ x ۱۸

مسطر: ۲۰

خط: -

ابعدا: بعد حمد حکیم مطلق و نعت رسول برحق میگوید احقر امام غلام امام کہ آباد اجداد این نحیف در علم طب مہارتی تمام و فیض عام داشتند.....

خاتمہ: صاحب منہاج و حاوی کبیر نوشته کہ برگ آں سم جمع بہائم و انسان است و حالانکہ برگ بکاین ونیمہ را اکثر حیوانات می خوردند ضرری نمی رساند چہ جای آنکہ سم باشد۔

قرا بادین قادری (۳۷۳)

از

میر محمد اکبر عرف محمد ارزانی

نمبر: ۲۹۸

کاتب: محمد قاسم بیگ

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: ۱۱۳۹ھ بمقام شایبہاں آباد

اوراق: ۳۱۷

سائز: ۲۰ x ۳۰

مسطر: ۱۹

خط: شکست

ابعدا: شنای کہ شایان جناب مستطاب حضرت

خاتمہ: و این درویش نیز در اکثر علل بتشریب دی امر کرده و نافع یافتہ و در علل بعید کاملہ اثر کلی دارد و ہم با امراض سرد نفع دارد و ہم بععلل حار۔

(۳۴۴) قصاید جامی

نمبر: ۶۱۳

از

مولانا عبدالرحمن جامی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۵۸۸۴

کاتب: -

خط

مسطر

سائز: XII / 18 x 11

اوراق: ۷۴

اجزاء: پاک پروردگاری کہ زبان سخن گزار در وہان سخوراں شیریں کار شکر گفتار نوالہ است.....

زایاں پیش کز مداد دہم خامہ رامد جویم مدد ز فضل توای مشغل احد

خاتمہ: تخم پراگندہ کہ در گل بود تخم پراگند گیسو دل بود

(۳۴۵) قصاید خاقانی

نمبر: ۲۶۳

از

افضل الدین خاقانی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط نستعلیق

مسطر -

سائز -

اوراق: -

اجزاء: عروس عاقبت انگہ قبول کرد مرا کہ عمر بیش بہا دادمش .. بہا

خاتمہ: آمد سیک وارہ بیمار پرس من کاز رود دید جان من از ..

کیفیت: ہنایت کرم خوردہ -

(۳۷۴) قصاید ظہیر فاریابی

از

نمبر: ۶۰

ظہیر الدین ابوالفضل طاہر ظہیر فاریابی (متوفی ۵۵۹۸ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۱۵ھ
اوراق:	۱۳۲	سائز:	۲۳ x ۱۵	مسطر:	۱۲
خط:	نستعلیق	ابتدا:	سپیدہ دم چو شدم محرم سرای سرور	ختم:	شنودم آئیے تو بوا الی اللہ از لب حور
		خاتمہ:	رخسارہ نازینت ای سروہی		ہم نام سعادتست ہم روز ہی

(۳۷۷) قصاید عربی

از

نمبر: ۳۵۹

جمال الدین عربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۶۰ھ
اوراق:	۹۵	سائز:	۲۱ x ۱۱	مسطر:	۱۵
خط:	نستعلیق	ابتدا:	ای متاع درد در بازار جان انداختہ	ختم:	گوہر ہر سود در جیب زیاں انداختہ
		خاتمہ:	دل عربی مگر کہ از شہوت		قصر تقویش مہندم گردد
		کیثیت:	سرورق پردہ مہرین - اول مالک کتاب - کیول رام - کی دوسری پڑھی نہ جاسکی -		

۳۷۸) قصاید عربی

نمبر: ۱۹۶

از

جمال الدین عربی (متوفی ۹۹۹ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۹	سائز:	۲۸۱	مسطر:	۱۹
خط:	نستعلیق	خط:	نستعلیق		
ابعاد:	ای متاع درد در بازار جان انداخته		گوهر ہر سود در جیب زیاں انداخته		
خاتمہ:	چو این قصیدہ در افواہ خاص و عام افتاد		خطاب ترجمہ الشوق یافت از اعرار		

۳۷۹) قصاید عربی

نمبر: ۲۰۵

از

جمال الدین عربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۲۵ھ
اوراق:	-	سائز:	۳۱ x ۳۱	مسطر:	۱۹
خط:	نستعلیق	خط:	نستعلیق		
ابعاد:	ای متاع درد در بازار جان انداخته		گوهر ہر سود در جیب زیاں انداخته		
خاتمہ:	چون دست نمی دہد وصال		دست من و دامن خیالت		

۳۸۰ (تصاویع عربی)

از

نمبر: ۵۱۶

جمال الدین عربی

کاتب: لیکھراج - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۷۲ سائز: ۱۳ x ۲۳ مسطر: ۱۶ خط: شکست

اجزاء: ای مساع درد در بازار جان انداختہ گوہر ہر سود در جیب زیاں انداختہ

خاتمہ: روز پست لباسش نہ لباس کہ کر براندازد

۳۸۱ (قصص الانبیا)

از

نمبر: ۳۳۰

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳۵۳ (ناقص الآخر) سائز: ۱۶ x ۲۵ / ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

اجزاء: الحمد للہ رب العالمین..... اما بعد روایت میکند محمد بن اسمعیل بن ابراہیم بن آذر بخاری با سندیکہ

.....

خاتمہ: و از کنار فراسان لشکر کشید تا مادر را، لہر بکشادند و چچنا از ہر کناری شہر کشادہ شدم و اسلام قوت

گرفت و دشمنان نیز بسیار شدند و معاویہ در شام.....

۳۸۲ () قصہ حاتم نامہ

نمبر: ۱۳۵

از

مول چند

کاتب: نانومل سنہ تصنیف: -
اوراق: ۱۱۹ سائز: ۲۳ x ۱۳ خط: شکست
ابحد: سپاس بیقیاس مرپروردگار را جل شانہ و ہزاران نعت براں سرور کائنات احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بعد حمد و ثنای راویان اخبار و ناقلان آثار چہیں روایت کردہ اند۔۔۔۔۔
خاتمہ: بعد ازاں طہی حاتم را بر تخت نشاند و خلافت یمن بحاتم داد حاتم بقیہ عمر بالملکہ زریں پوش بعیش و عشرت میگذرانید و طہی نشین شد۔
کیفیت: آخری صفحہ پر مصنف کے دستخط بھی موجود ہیں۔

۳۸۳ () قصیدہ جوہر التریب

نمبر: ۳۵۲

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۳۵ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۶ھ
اوراق: ۱۶ سائز: ۲۳ x ۱۶ خط: نستعلیق
ابحد: بعد حمد و نعت مدح نطل سبحان کرام خوان ز جوہر این قصیدہ جوہر التریب نام
خاتمہ: جوہر لتعلیم تصنیفم دران دانی بود زودی باید بتوفیق الہیہ انعام

۱۹۳

قیامت نامہ (۳۸۴)

از

شاہ رفیع الدین

نمبر: ۱۳۷

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۷۳ھ
اوراق: ۳۱ سائز: ۱۳۲ x ۱۳۲ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
ابتدا: حمد شکر رب العزت را گوناگون نعم ظاہری و باطنی و دینی و دنیوی کہ افضل آن بعث خیر البشر و افضل
الحق محمد مصطفیٰ است.....
خاتمه: حق تعالیٰ بایندگان مسلمانان و دوستان مارا خاتمه بر ایمان فرموده از احوال قبر نجات بخشیده از
عذاب کثیر محفوظ داشته بجهت رساناد و رضامندی خود روزی گرداناد۔

کارنامہ فیض (شرح قصاید عرفی) (۳۸۵)

از

محمد شفیق بن شیخ شاہ محمد بن شیخ راجح الدین عرف شیخ راجو سنبھلی

نمبر: ۶۳

کاتب: مہاسنگھ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۶۰ سائز: ۲۱ x ۳۱ مسطر: ۲۵ خط: نستعلیق
ابتدا: بعد از تشریح قصیدہ..... توحید و احد مطلق کہ حسن مطلع را.....
خاتمه: یعنی سالک طبع من اگر قطع وادی خوب کند ای در وادی خواب سخن طرازی کند تمام راہ بر سر
کنج معانی بیا گذاشته رود

کاشف الرمل (۳۸۴)

نمبر: ۵۱۸

از

سید بھیکہ

- کاتب: -
 اوراق: - ساکن ۲۳ x ۱۳
 سنہ تصنیف: - مسطر: ۱۳
 سنہ کتابت: - خط: نستعلیق
 اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہٖ واصحابہ اجمعین، اما بعد می گوید سید بھیکہ ساکن رائے بریلی کہ مدت چہل سال سیر عالم طلسم نموده.....
 خاتمہ: واگر درخانہ زجہل است حکم ایام از عدد صغیر او۔

کتاب السعادت فی معرفتہ العبادت (۳۸۴)

نمبر: ۵۶۱

از

محمد محمود طاہر غزالی

- کاتب: دوست محمد جمیری - سنہ تصنیف: -
 اوراق: ۳ ساکن ۲۰ x ۱۵ مسطر: ۱۲-۱۳ (مختلف) ۱۱ خط: نستعلیق
 اجزاء: الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین..... الخ میگوید بندہ ضعیف امیدوار برتبت پروردگار محمد محمود طاہر غزالی عرف بنظام امام مدرس مدرسہ جلالی احسن اللہ وغفر اللہ لہ و لوالدیہ.....
 خاتمہ: دایں ہر سہ بروایت صحیح کردہ شدہ است بریں ترتیب التحیات لہ والصلوات والصلوات
 برحمتک یا ارحم الراحمین۔

کتاب الحقوق (۳۸۸)

نمبر: ۲۲۵

از

-

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: ۴

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہٖ اجمعین اما بعد بدار اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

خاتمہ: واگر حرکت ماقبل او مخالف او باشد و بر حذف او دلالت نکند حکم او چون صحیح باشد اورا حرکت دهند چون با صاحبی لسخن ولوا استطعنا لا افر جناب من دیدار کم۔

کتاب المغازی (بخاری شریف) (۳۸۹)

نمبر: -

از

محمد اسمعیل بخاری

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نسخ و نستعلیق

سائز: ۲۸ x ۱۶ / ۲۴ x ۱۲ مسطر: ۱۵

اوراق: -

ابتدا: حدیثی عبد اللہ ابن محمود قال حدیثا و سب قال حدیثا شعبۂ عن ابی اسحاق.....

حدیث کرد مرا عبد اللہ پسر محمد گفت محمد کہ حدیث کرد مارا و سب گفت و سب کہ حدیث کرد مارا شعبۂ از ابی اسحاق...

خاتمہ: بعد ان الفتح خیبر فقسیم لنا ولم یقسم لاحد لم یشهد الفتح غیرنا۔

بعد از آنکہ فتح کرد خیبر را پس قسمت کرد غنیمت را برائے ما و قسمت نکرد برائے هیچکسی کہ حاضر نشدند... غیر از ما۔

کیفیت: بین السطور میں شکر فی روشنائی سے فارسی ترجمہ درج ہے۔

۳۹۰) کشف الامانی فی السبع المثانی

نمبر: ۱۶۳

از

-

سنہ کتابت: ۱۲۳۲ھ

سنہ تصنیف: ۱۲۸۰ھ

کاتب: شموخان

نستعلیق

مسطر: ۱۵

اوراق: ۱۵۲ (ناقص الاول) سائز: ۲۰ x ۳۰

اجرا: اکتساب لالی و دراری مسایل آن در ملاحظہ امواج آن بحر محیط عمری بنواسی بگذرانیدم.....

خاتمہ: آنچه خواستم کہ دریں کتاب بیان کردہ شود حق سبحانہ تعالیٰ توفیق رفیق این فقیر گردانید تا بقدر مقدور خود از دقائق و حقایق این قصیدہ بتفرد تفتیش کرد و آنچه مقصود بود استخراج کرد و برویہ موعود تنسیخ و تویح کردہ بدیں نسخہ ثبت کردہ۔

۳۹۱) کشف الحسین

نمبر: ۵۹۹

از

سید غلام حسین ابن سید محمد

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

نستعلیق

مسطر: ۱۶

اوراق: ۱۱۳ (ناقص الآخر) سائز: ۲۲ x ۱۳

اجرا: الحمد للہ رب العالمین..... الخ اما بعد میگوید فقیر سید غلام حسین رضوی غنی اللہ عنہ کہ قبل ازین کتاب مطول مسما کنز الحسین در علم رمل بقاعدہ شکلیہ بصحت تمام تالیف نمود.....

خاتمہ: اول را طالع قرار دہد و باقی سیر نقطہ از کیثیت ماضی و مستقبل آگاہ نماید.....

کشف العین فی شرح الربا عیبتین (۳۹۲)

نمبر: ۵۴۱

از

شاه ولی اللہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۹	سائز:	۲۵ x ۱۵	خط:	نستعلیق
ابحد:		الحمد لله الاکرم الذی..... الخ اما بعد مسکوید فقیر ولی اللہ عفی عنہ عزیزى رابا معنی ربا عیبتین از شرح رباعیات قدوة العارفين..... حضرت خواجہ محمد باقی قدس اللہ سرہ العزیز سر و کار افتادہ.....			
خاتمہ:		چو بپشنوی سخن اہل دل گو کہ خطا است سخن شناس نہ دلبرا خطا اینجا است			

کلیات جامی (۳۹۳)

نمبر: ۱۴۶

از

نور الدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۳۳۳	سائز:	۱۴ x ۲۰ / ۱۳ x ۸	خط:	نستعلیق
ابحد:		بسم اللہ الرحمن الرحیم اعظم اسماء علیم حکیم			
خاتمہ:		چہ خوش باشد کہ در کاشانہ غم دو ہمدوم درد دل گویند با ہم			

کلیات خاقانی (۳۹۴)

نمبر: ۱۶۵

از

حکیم افضل الدین خاقانی شیروانی (متوفی ۵۸۲ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۵۲ھ
اوراق:	۲۴۰	سائز:	۱۲ x ۵ / ۱۴ x ۸	خط:	نستعلیق خوشخط
ابعاد:		تعلیم است و	طلل زبانداش	دم تسلیم	
خاتمہ:		ای شدہ خانہ سلطان	خواجہ را آبتن عالم ہم		
		کریم کج نگہ کن مارا	خلعہ راس پر شود و شکم		

کلیات عربی (۳۹۵)

نمبر: ۵۰۵

از

جمال الدین عربی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۹۹ھ
اوراق:	۱۸۰	سائز:	۲۱ x ۱۲	خط:	مسطر
ابعاد:		ای ستاع درد در بازار جان انداختہ	گوہر ہر سود در جیب زیان انداختہ		
خاتمہ:		کے را این زیان ہرزہ خیزد	اگر من خون نرزم عشق بند		
کیلیت:		قصائد غزلیات، شہوت در باعیاات پر مشتمل ہے۔			

کنز الحسین (۳۹۶)

نمبر: ۵۶۸

از

سید غلام حسین ابن سید محمد

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۵۱ھ - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۲۲۱ (ناقص الطرین) سائز: ۲۶ x ۱۵ / ۳۱ x ۱۸ - مسطر: - خط: نستعلیق
 ابتدا: پس ہمیں بہتر کہ ای فرخندہ رای کن روانم چونسیم دلکشای
 اما بعد این فقیر حقیر سید غلام حسین ابن سید محمد قوم سادات اولاد امام رضا صلوة اللہ علیہ والسلام
 خاتمہ: این اشکال سجداند نحوست نرسانند۔

کنوز الرموز (۳۹۷)

نمبر: ۵۳۹

از

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱ سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۳ - مسطر: ۲۵ - خط: شکست
 ابتدا: الحمد للہ علی افضالہ الخ اما بعد این رسالہ است مشتمل بر خلاصہ اقوال علماء و نقاد اعمال
 حکماء
 خاتمہ: چہارم آنکہ این نفس فسادگر قصد گناد این جانب پیدا کن کہ او ترا نہ بیند و ربط کن۔

کیمیائے سعادت (۳۹۸)

نمبر: ۹۲

از

امام محمد غزالی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۷

سائز: ۳۱ x ۱۹

اوراق: ۲۷۳

اجزاء: سپاس و شکر فراوان بعد ستارہ آسمان و قطرہ باران و برگ درختان و ریگ بیابان و ذرہای زمین و

آسمان.....

خاتمہ: از وی طلب دارند و منفعت آن بدیگری رسد این نہایت غفلت و ناسلمانی باشد دانستہ -

گلزار جاوید بہار (۳۹۹)

نمبر: ۵۳۸

از

۱

-

سنہ کتابت: ۱۲۶۸ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: محمد علی

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۲۲ x ۱۳

اوراق: ۷۶

اجزاء: الحمد للذی جعل کرامات الولی تمتمہ الموارق النبوی و معجزاتہ ان کل ولی علی قدم نبی کل کراماتہ علی قدر

قدمائہ فمن آمن بکرامات الاولیاء فقد آمن بمعجزات الانبیاء.....

خاتمہ: یا قطب اعظم محی الدین عبدالقادر گیلانی یا غوث الشعلین سید عبدالقادر جیلانی یا غوث

الارض والسماء یا غوث الاغیاث یا قطب الاقطاب حاجت او بحکم روا کردد۔

گلستان (۲۰۰)

نمبر: ۱۸۵

از

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

کاتب: کاشن پرشاد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۹ھ
اوراق: ۱۳۳ سائز: ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربت است.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد
در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد
کیفیت: حاشیہ پرہ بوساں تحریر ہے۔

گلستان (۲۰۱)

نمبر: ۷۹

از

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

کاتب: - - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۷۱ھ
اوراق: ۱۱۳ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد
در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

۲۰۳

گلستان (۲۰۲)

از

نمبر ۲۲۸

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط شکست

مسطر: ۱۰

سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۵ x ۱۶

اوراق: ۵۰

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربت است.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتنش کوشد

در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

گلستان (۲۰۳)

از

نمبر ۵۱۰

شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: ۱۸۴۳

سنہ تصنیف: -

کاتب: گنگا پرشاد سکسینہ

خط شکست

مسطر: ۱۲

سائز: ۲۳ x ۱۳

اوراق: ۱۱۰

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتنش کوشد

در کرمی دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

۲۰۴

گلستان (۲۰۴)

از

نمبر: ۱۴۴

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: ۱۶

سائز: ۲۱ x ۱۰ / ۲۸

اوراق: ۶۰

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

کیثیت: سرورق پر ایک مہر محمد امین اللہ خاں کے ہے۔

گلستان (۲۰۵)

از

نمبر: ۳۰۱

شیخ مصطفیٰ الدین سعدی شیرازی

سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: امیرالدین ملا درویش

خط: شکست

مسطر: ۱۸

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: ۶۵

ابتدا: منت خدا یراعزوجل کہ طاعتش موجب قربتست.....

خاتمہ: کس نہ بیند بخیل فاضل را کہ نہ در عیب گفتش کوشد

در کری می دو صد گنہ دارد کرمش عیبها فرو پوشد

(۳۰۴) لذات النساء (کتاب النساء)

نمبر: ۱۳۳

از

ضیاء الدین مخشی

سنه کتابت: -

سنه تصنیف: -

کاتب:

خط: شکست

مسطر: ۱۵-۱۸ (مختلف)

سائز: ۲۰ x ۱۲

اوراق: ۱۲۸

اجزا: باب نوزدهم در بیان قوت باه و امساک منی.....

خاتمه: خلاص شود مجرب است۔

(۳۰۷) لوائح الاسرار

نمبر: ۲۳۸

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

سنه کتابت: ۱۰۶۱ھ

سنه تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۱

سائز: ۱۸ x ۱۱

اوراق: ۲۴

اجزا: لوائح حسنیٰ علیک کیف و کل شفاء یعود الیک... الخ خداوند اسپاس تو بر زبان نمی آریم و ستایش تو بر تو

نمی شماریم.....

خاتمه: ای گر غمش افتاده چاکت بکفن آلوده مکن ضمیر پاکت بشن

چون لال تو او بود دروگر پس ازین لب بکشای بنطق خاکت بدین

(۳۰۸) لیلیٰ مجنوں

نمبر: ۲۱۳

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب:	-	سہ تصنیف:	-	سہ کتابت:	۱۱۰۲ھ
اوراق:	۸۶	سائز:	۱۳ x ۲۲ / ۱۹ x ۹	مسطر:	۱۳ + حاشیہ ۲۸
ابتدا:	ای نام تو بہترین سر آغاز	بے نام تو نامہ تک کنسم باز		خط:	شکست
خاتمہ:	یارب تو بفضل خویش و احسان	کارش حمد ... گرداں			

(۳۰۹) ماکولات السلاطین

نمبر: ۵۳۰

از

حکیم ہلالی گیلانی

کاتب:	رستم علی	سہ تصنیف:	-	سہ کتابت:	۱۲۱۴ فصلی
اوراق:	۵۶	سائز:	۱۳ x ۲۳	مسطر:	۱۸
ابتدا:	دستور پختن اطعمہ کہ در سرکار شاہجہاں بادشاہ معہ وزن	بعمل می آید بروہ قسم اختتام یافت.....			
خاتمہ: بالای آن شک موافق تہ بہتہ چند از ند و بالای بوسیہ (کذا) سرپوش ہناده بالای آن بار بہ ہند				
	و بالای تختہ در آفتاب بہ ہند ہر گاہ تیار شود تن دل (کذا) نمایند۔				

مامریداں در جواب مامقیمیماں شیخ سعدی

نمبر ۳۰۳

از

مراد

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: -

سائز: ۲۱ x ۱۲

اوراق: ۱۶

اجزاء: معروض ایما بادشاہان بعراض غرض شرف اندوزان محال.....

مامریداں پیر خماریم جز بیخانہ رو نمی آریم

خاتمہ: کہ کے نیست این و آن همه اوست نہ زمین است نہ زمان همه اوست

مشنویات غیاثی (۳۱۱)

نمبر ۳۰۲

از

غیاثی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

اوراق: ۲۹ (ناقص الآخر) سائز: ۲۰ x ۱۲

اجزاء: شمع رہ ساکان راہت

ایما نامہ بخشش الہ است

خاتمہ:

بشاہ امکنہ ارشاد فرمود

ازیں کمل چو او تشریف بہنود

کیفیت:

تین مشنویاں ہیں آخری مشنوی ناقص الآخر ہے۔

(۳۱۲) مثنوی اعتقاد نامہ

نمبر: ۲۹۲

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: حمدت علی ولد شیخ نجات علی	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۶۱ھ
اوراق: ۱۰	سائز: ۱۲ x ۲۰ / ۱۶ x ۹	مسطر: ۱۵
ابتدا:	بعد حمدہ و نعت رسول	بشنو این نکتہ را بسمع قبول
خاتمہ:	ہست دیدار حق اجل و نعم	وہ سحبتی السلام و تم
کیفیت:	سلسلہ الذنب سے ماخوذ	

(۳۱۳) مثنوی بو علی شاہ قلندر

نمبر: ۳۲۹

از

بو علی شاہ قلندر پانی پتی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۷۷ھ
اوراق: ۱۵	سائز: ۱۳ x ۱۹	مسطر: ۱۳
ابتدا:	مرجا ای بلبل باغ کہن	از گل رعنا باہر با ما سخن
خاتمہ:	مرجا ای قاصد طیار ما	می دی ہر دم خبر از یار ما
کیفیت:	روز محشر دار باآل رسول	از طفیل مقبلان گرود قبول
	کر تجوردہ	

(۲۱۴) مثنوی تحفة الاحرار

نمبر: ۶۰۳

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۸۸۶

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۹

سائز: ۲۵ x ۱۳

اوراق: ۹۸

المنت لله که بخون گر جفتم یک چند چو غنچه عاقبت بشگفتم

ابعد:

شکر که این رشته بپایان رسید بخیزه این فرق بداماں رسید

خاتمه:

(۲۱۵) مثنوی بسیحة الاسرار

نمبر: ۶۰۲

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۹

سائز: ۲۵ x ۱۵

اوراق: ۳۴

ہست بر نعمت خدای سپاس

قبلہ ہمت خدای شناس

ابعد:

..... اما بعد این پنج شنوئیست.....

ہست صلائی نہ خوان کریم

بسم اللہ الرحمن

قطع کردیم بریں نمانہ سخن

حسن مقطع چو بود رسم کہن

خاتمه:

ہو مولانا و نعم المولانا

ختم اللہ لنا بالحسن

(۲۱۶) مثنوی شیریں و خسرو

نمبر: ۴۴۳

از

نظامی گنجوی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۶۳	سائز: ۲۱ x ۳۲ / ۲۳ x ۱۵	مسطر: ۲۳	خط: نستعلیق	
ابتدا:		خداوند! در توفیق بکشای	نظامی را رہ تحقیق بنمای		
خاتمہ:		روانش باد جفت شادکامی	کہ گوید باد رحمت بر نظامی		

(۲۱۷) مثنوی صفات العاشقین

نمبر: ۴۶

از

طلالی، نورالدین استرآبادی (متوفی ۹۳۶ھ)

کاتب:	ابو اسحاق سجابی اٹوانی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۰۰۰ھ بمقام بلخ
اوراق:	۵۲	سائز: ۱۶ x ۲۳ / ۱۴ x ۱۴	مسطر: ۱۲	خط: نہایت	
ابتدا:		خداوند! دری از غیب بکشای	جمال شاید لاریب بنمای		
خاتمہ:		نظامی من بہین و در عطا کوش	عطا کن پرودہ بر روی خطا پوش		
کیفیت:		پہلے صفحہ کے حاشیہ پر ایک مہر "نور النساء بیگم" کی ہے۔ جلد ساز نے حفاظت کی خاطر کاغذ چسپاں کر دیا ہے۔ بڑی مشکل سے پڑھی جاتی ہے۔			

۳۱۸) مثنوی غنیمت

نمبر: ۱۰۳

از

محمد اکرم غنیمت کنجای (متوفی ۱۱۲۵ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۱۵ھ
اوراق:	۵۷	سائزہ:	۱۹ x ۱۰	خط:	نستعلیق
ابتدا:		مسطر:	۱۳		
خاتمہ:		بنام شاہد نازک خیالان		عزیز خاطر آشفته حالان	
		شرابی دہ کہ باشد غارت ہوش		چکیدن کن کبابم را فراموش	

۳۱۹) مثنوی غنیمت

نمبر: ۱۸۶

از

محمد اکرم غنیمت کنجای (متوفی ۱۱۲۵ھ)

کاتب:	عبدالکریم	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۱۳۷ھ
اوراق:	۶۶	سائزہ:	۱۶ x ۱۰	خط:	شکست
ابتدا:		مسطر:	۱۲		
خاتمہ:		بنام شاہد نازک خیالان		عزیز خاطر آشفته حالان	
		شرابی دہ کہ باشد غارت ہوش		چکیدن کن کبابم را فراموش	

۲۲۰) مثنوی فسوںِ عشق

از

نمبر: ۱۰۰

حجی الدین بہلا

کاتب: چودھری خادم حسین سنہ تصنیف: ۱۱۹۰ھ سنہ کتابت: ۱۲۶۵ھ

اوراق: ۳۷ سائز: ۲۵ x ۱۷ مسطر: ۲۱ خط: -

ابحد: شنای اونہ یارای زبان است زبان در کام من عاجز بیان است

خاتمہ: قبول طبع ہر اہل سخن باد پسند خاطر ارباب فن باد

کیفیت: سلسلے اور آخری صفحہ پر خادم حسین ۱۲۱۳ کی ہر شبت ہے۔

۲۲۱) مثنوی گل کشتی

از

نمبر: ۱۹۱

عبدالعالی حسینی نجات اصفہانی (م پیرامون ۱۱۴۰ھ)

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۰ھ

اوراق: ۱۳ سائز: ۲۰ x ۱۱ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابحد: در گپ عشق ہر آن نامہ کہ دلخواہ بود زیتش نام خوش حیرت اللہ بود

خاتمہ: آفریں باد برندی کہ بخواید گاہی آورد یاد ازیں سوختہ جانگاہی

(۲۲۲) مثنوی گلشن راز

نمبر: ۵۹

از

سعدالدین محمود شیشتری (متوفی ۵۷۲۰ھ)

کاتب: شیخ نجم الدین	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۰۸۵ھ
اوراق: ۳۹	سائز: ۲۰ x ۱۲	خط: نستعلیق
اجزاء:	بنام آنکہ جانرا لگرت آموخت	چراغ دل ز نور جہاں بر افروخت
خاتمہ:	الہی عاقبت محمود گرداں	بلای ناگہانی دور گرداں
کیفیت:	مطبوعہ نسخہ میں آخری شعر اس طرح ہے:	
	بنام خویش کردم ختم و پایاں	الہی عاقبت محمود گرداں
	قلی نسخہ میں پہلا مصرع بھی حاشیہ پر تحریر ہے	

(۲۲۳) مثنوی لیلیٰ مجنوں

نمبر: ۲۲۰

از

عبداللہ ہاتفی (متوفی ۵۸۹۸ھ)

کاتب: رام کرشن	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: سنہ ۲۸ جلاوس اورنگ زب
اوراق: ۷۰	سائز: ۲۰ x ۱۱	خط: نستعلیق
اجزاء:	ایں نامہ کہ کرد خامہ بنیاد	توقع قبول بیزیش یاد
خاتمہ:	ایں نامہ نام بخش نامی	چوں یافت سعادت تمامی
	دادندندا ازیں کہن دیر	کاشت زخشت تم باخیر

۲۲۳) مثنوی محزن اسرار

نمبر: ۲۵۵

از

نظام الدین نظامی گنجوی

کاتب: امیرالدین سنہ تصنیف: ۶۵۵ سنہ کتابت: ۱۲۳۸ھ بمقام مقیم پور ضلع فریدپور

اوراق: ۶۶ (ناقص الاول) سائز: ۱۶ x ۲۰ مسطر: ۱۰ خط: نستعلیق

ابتدا: چند زنی راہ پہر گوشہ غالی از توشہ ہر گوشہ

خاتمہ: باد مبارک شکر افشان او بر مکی کین گہر است آن او

شکر کہ این نامہ بعنوان رسید پیشتر از مرگ بہ پایاں رسید

۲۲۵) مثنوی محزن اسرار

نمبر: ۲۶۴

از

نظامی گنجوی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۶۵۵ سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۹ سائز: ۱۹ x ۲۹ / ۱۵ x ۲۳ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

ابتدا: بسم اللہ الرحمن الرحیم ہست کلید در گنج حکیم

خاتمہ: از گہ ہجرت شدہ تا این زماں پانصد و پانجاہ و نہ افزوں براں

کیفیت: ابتدائی اوراق مظلوم و مذہب ہیں۔

مشنوی مظہر الآثار (۳۲۶)

نمبر: ۲۸۳

از

سید شاہ جہانگیر ہاشمی کرمانی مشہور لکھنؤ دراز

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۵۹۳۰

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۱

سائز: ۲۰ x ۱۲

اوراق: ۶۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم فاتحہ آرای کلام قدیم

سر خط ایوان الہی است این سرورق دلتر شای است این

ملتمس آنست کہ اہل نظر خوض نمایند دریں مختصر

خاتمہ: کبریٰ: ناقصہ الیاد اسطر

مشنوی معنوی (۳۲۷)

نمبر: ۱۰۶

از

جلال الدین روی

سنہ کتابت: در عہد اورنگزیب، ۱۰۷۵

کاتب: ملا محمد حیات سیالکوٹی

خط: نستعلیق

مسطر: ۳

سائز: ۱۹ x ۱۱ / ۲۶ x ۱۸

اوراق: ۳۷۶

ابجد: ہذا الکتاب المشنوی المعنوی وهو اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین وقد انشد الی

بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدائیا شکایت می کند

چون فتاد از روزن دل آفتاب ختم شد دانش عالم بالعبواب

خاتمہ:

مشنوی معنوی (۲۲۸)

از

نمبر: ۵۱۲

جلال الدین روی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۳۹۳ سائز: ۱۹ x ۲۶ / ۱۹ x ۱۱ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
 اجزاء: ہذا الكتاب المشنوی المعنوی وهو اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین وهو فقه اللہ الاکبر...
 بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدائیها شکایت می کند
 خاتمہ: بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد همیشه زان ہوا

مشنوی معنوی (۲۲۹)

از

نمبر: ۵۲

جلال الدین روی

کاتب: عبدالصمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۶۳ھ
 اوراق: ۳۸۸ سائز: ۲۰ x ۱۸ / ۲۰ x ۱۲ مسطر: ۲۰ خط: نستعلیق
 اجزاء: ہذا الكتاب المشنوی المعنوی وهو اصول الدین فی کشف اسرار الوصول والیقین و فقه اللہ الاکبر...
 بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدائیها شکایت می کند
 خاتمہ: بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد همیشه زان ہوا

منشی مولانا روم (۲۳۰)

نمبر: ۲۹۷

از

جلال الدین رومی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۲۷

سائز: ۲۱ x ۲۹

اوراق: -

ابتدا: بشنو ازنی چون حکایت میکند وز جدائیها شکایت می کند

خاتمہ: ہست باقی شرح این لیکن دروں بستہ شد دیگر نمی آید بروں

ایں ابیات در خاتمہ منشی شریف آمد.....

آب جان را نہ اندر بحر جان تا شوی دریای بحد و کراں

کیفیت: کر خوردہ

منشی مولانا روم (۲۳۱)

نمبر: ۱۱۸

از

جلال الدین رومی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: ملاحمال الدین

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۱۰ x ۱۹ / ۶ x ۱۱

اوراق: ۵۵۳

ابتدا: نیست وش باشد خیال اندر رواں تو جهانی بر خیالی ہیں رواں

خاتمہ: بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد ہمیشہ زان نوا

کیفیت: ناظر الاول - ابتدائی ۴ اوراق میں حاشیہ پر بھی اشعار ہیں۔

مشنوی مولانا روم (۲۳۲)

از

نمبر: ۵۱

جلال الدین رومی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
-	-	-
اوراق: ۷۸۶	سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۱۸ x ۶	خط: نستعلیق
مسطر: ۱۹۰		
ابحد:	وما توفیتی الا باللہ ہذا کتاب المشنوی المولوی المعنوی.....	
خاتمہ:	بشنو ازنی چون حکایت می کند وز جدایہا شکایت می کند بام گردوں را ازو آید نوا گردشش باشد همیشه زان ہوا	

مشنوی مولانا روم (دہر سوم) (۲۳۳)

از

نمبر: ۲۵۹

جلال الدین رومی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:
-	-	-
اوراق: ۱۸۷	سائز: ۱۳ x ۲۵ / ۱۵ x ۶	خط: نستعلیق
مسطر: ۱۵		
ابحد:	الحکم جنود اللہ تعالیٰ فی الارض یقوی بہا ارواح المریدین.....	
خاتمہ:	ای ضیاء الحق حسام الدین بیار ایں سہوم دلتر کہ سنت شد سہ بار گرتوخواہی باقی ایں گلفت گو ای اخی در دلتر چارم بگو	
کیفیت:	آخری صفحہ پر ۱۲۶۱ھ کی ایک مہر ہے۔	

۲۳۲) مثنوی مولانا روم مع شرح

نمبر ۳۰۸

از

جلال الدین رومی

شارح: میر محمد رضا

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: سنہ ۲۵ جلوس محمد شاہ بادشاہ
اوراق: ۳۳۰	سائز: ۳۱ x ۱۲ / ۲۲	خط: نستعلیق
اسماء:	باز گستاخان ادب بگذاشتند	چوں گدایاں زہا برداشتند
خاتمہ:	رفتم چو من از میان ترا دانستم	بامن بودی هست نمیدانستم
کیفیت:	شرح صرف دلقردوم کی ہے اور وہ مثنوی کے آخر میں ہے۔	

۲۳۵) مثنوی مولانا روم مع متن بر حاشیہ

نمبر ۳۳

از

جلال الدین رومی (متوفی ۷۶۲ھ)

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۸۵۸ھ
اوراق: ۳۸۳	سائز: ۱۹ x ۱۲ / ۱۳ x ۸	خط: نستعلیق
اسماء:	ہذا الكتاب المثنوی وحوصلہ (مثنوی مولانا رومی) کشف اسرار الوصول.....	
خاتمہ:	حمچو فرزندش ہنارہ برکنار می برد تا بکشش قصاب وار	
کیفیت:	ایک قدیم نسخہ - ناقص الآخر - دلقردوم وچہارم آب زودہ - ناقابل خواندہ - دلقردول کے آخر میں	
	کتابت کا سنہ اس طرح تحریر ہے - تم المجلد الاول من المثنوی المولوی فی عاشر ذی قعدہ لسنہ ثمان وثمانین	
	پہلا ورق مطلا و مذہب نیز ہر دلقردو کا اجماعی صفحہ مطاب ہے - اجماعی پہلے صفحہ پر دو مہریں تھیں جنہیں مٹا دیا گیا ہے۔	

مشنوی مہر و وفا (۲۳۶)

نمبر: ۱۵۹

از

میر محمد موسیٰ عرشی اکبر آبادی (م ۱۰۹۱ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۸۳	سائز:	۱۶ x ۹ / ۲۵ x ۱۲	خط:	نستعلیق
ابتدا:					
خاتمہ:					

بنام آنکہ مہر افروز جانست وفا آموز جان عاشقانست
بسال نیک و ماہ خیر انجام رسید از فضل یزدانی باتمام

مشنوی ناصر علی (۲۳۷)

نمبر: ۱۹۲

از

ناصر علی سرہندی

کاتب:	حافظ محمد صالح لاہوری	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۴۸	سائز:	۱۵ x ۸ / ۱۹ x ۱۱	خط:	شکست
ابتدا:					
خاتمہ:					

الہی ذرہ دروی بجان روز شر در پنبہ پای استخوان روز
بصد طوفان غمی گردد سمک غرق بدریا موج و بر روی ہوا برق

۲۲۱

مثنوی نام حق

(۲۳۸)

نمبر: ۳۳۳

از

شرف الدین بخاری

کاتب: حمدت علی ولد شیخ نجات علی سنہ تصنیف: ۵۶۹۳ سنہ کتابت: ۵۱۲۶۱
اوراق: ۸ سائز: ۱۲ x ۲۱ / ۱۶ x ۹ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ابعد: نام حق بر زبان همی رانیم کہ بجان و دلش همی خوانیم
خاتمہ: رحمت حق نثار خوانندہ باز گویندہ و رسانندہ

کیفیت: پھلے صفحہ پر ایک فقہی رسالہ "شرح اختیار بن غیاث الدین الحسینی" بھی درج ہے۔

مثنوی نل دمن

(۲۳۹)

نمبر: ۶۲

از

ابوالفیض فیضی مباحی

کاتب: جواہر علی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۰۴ سائز: ۲۱ x ۳۱ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق
ابعد: ای درتگ و پوی تو ز آغاز غتتای نظر بلند پرواز
خاتمہ: ای سوخته ضبط این نفس کن بس کن ز حدیث عشق بس کن

۲۲۲

مثنوی نل دمن (۲۲۰)

نمبر: ۱۲۵

از

ابوالفیض فضی فیاضی

سنہ کتابت: ۱۰۱۵ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۱۰ x ۱۹ / ۱۳ x ۵

اوراق: ۱۳۷

ای درنگ و پوی توڑآغاز عتقای نظر بلند پرواز

ایمرا:

ای سوخته ضبط این نفس کن بس کن ز حدیث عشق بس کن

خاتمہ:

مثنوی نل دمن (۲۲۱)

نمبر: ۲۸۷

از

ابوالفیض فضی فیاضی

سنہ کتابت: ۱۲۳۶ھ بمقام دادری

سنہ تصنیف: -

کاتب: نرائن داس

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۵

سائز: ۱۳ x ۲۵

اوراق: ۱۳۳

ای درنگ و پوی توڑآغاز عتقای نظر بلند پرواز

ایمرا:

ای سوخته الج

خاتمہ:

۳۲۳

۴۲۲) مثنوی نل دمن

نمبر: ۱۵۸

از

ابوالفیض فضی صافی

کاتب: یار علی	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۱) (ناقص الاول) سائز: ۲۳ x ۱۲	مسطر: ۱۶	خط: نستعلیق
ابتدا: چندی شرر و سپندم از چسیت	وین شعله دل بند از چسیت	
خاتمہ: ای سوخته ضبط این نفس کن	بس کن ز حدیث عشق بس کن	

۴۲۳) مثنوی ہفت پیکر

نمبر: ۳۴۵

از

نظامی گنجوی

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۵۵	سائز: ۲۳ x ۱۵ / ۲۹ x ۱۹	مسطر: ۲۳
خط: نستعلیق		
ابتدا: ای جہاں دیدہ بود خویش از تو	بیچ بودی نبود پیش از تو	
خاتمہ: دولت گر متن زیادت باد	خاتم کار تو سعادت باد	

۲۲۲

مثنوی یوسف زلیخا (۲۲۲)

نمبر: ۲۰۳

از

مولانا نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: خورشید حسین القادری الصدیقی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۳ھ بمقام انور پور

شہر

اوراق: ۱۸۹ سائزہ: ۱۰ x ۱۶ / ۶ x ۱۱ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: الہی غنچہ امید بکشای گلی از روضہ جاوید بہنای

خاتمہ: زبان را گوشمال خامشی ده کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ

۴

مثنوی یوسف زلیخا (۲۲۵)

نمبر: ۲۳۱

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۴ھ

اوراق: ۱۳۵ سائزہ: ۱۰ x ۱۶ / ۶ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: الہی غنچہ امید بکشای گلی از روضہ جاوید بہنای

خاتمہ: زبان را گوشمال خامشی ده کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ

۲۲۴) مثنوی یوسف زلیخا

نمبر: ۲۸۹

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:	اوراق:
-	-	-	۱۲۲
سائز: ۲۸ x ۱۴	مسطح: ۱۷	خط: نستعلیق	
ابحد:	اللہ غنچہ امید بکشای	گلی از روشہ جاوید بہنای	
خاتمہ:	زبان را گوشمال خامشی ده	کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ	

۲۲۴) مثنوی یوسف زلیخا

نمبر: ۱۱۳

از

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	سنہ تصنیف:	سنہ کتابت:	اوراق:
-	-	-	۱۲۲
سائز: ۲۲ x ۱۴	مسطح: ۱۹	خط: نستعلیق	
ابحد:	اللہ غنچہ امید بکشای	گلی از روشہ جاوید بہنای	
خاتمہ:	زبان را گوشمال خامشی ده	کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی بہ	

مثنوی یوسف زلیخا (۲۲۸)

از

نمبر: ۶۲۵

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۱۱۳	سائز:	۱۶ x ۸ / ۲۰ x ۱۲	مسطر:	۱۵
ابتدا:				خط:	نستعلیق
خاتمہ:					

اللہ غنیچہ امید بکشای گلی از رو ضہ ہارید بنما
زبان را گوشمال خامشی دو کہ ہست از ہرچہ گوئی خامشی ہ

مجمع البحرین (۲۳۹)

از

نمبر: ۳۹۵

محمد داراشکوہ

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۰۶۵ھ	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۳	سائز:	۲۰ x ۱۰	مسطر:	۱۳
ابتدا:				خط:	نستعلیق آمیز شکست
خاتمہ:					

بنام آنکہ اونانی ندارد بجز نامیکہ خواہی سر بر آرد۔ حمد موفوریگانہ را کہ دوزلف کفر و اسلام را کہ
نقطہ مقابلہ بہم آند.....
..... و من حم نمی دادم کہ این چیست و این اشارہ پہ لے ہنایتی آوردہ است۔

(۲۵۰) مجموعہ ادعیہ

نمبر ۳۶۸

از

مختتم کاشانی، احمد جام و سنائی وغیرہ

کاتب:	سیف الدین	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۱۸ھ
اوراق:	۵۱	سائز:	۱۱ x ۱۶ / ۱۳ x ۱۶	خط:	نستعلیق
اجرا:	صدرالعلی محمد بدرالدجی محمد شمس الضحیٰ محمد صلاوا علی محمد صلاوات بر محمد، ختم رسل محمد.....				
خاتمہ:	ای قدیمی عزت دارین اگر داری طلب	یازده	نام شریف	پیر کامل	یاد گیر
کیفیت:	سید و درویش و سلطان خواجہ مخدوم و ولی	شیخ و مولی	بادشاہ و	باز محی الدین	فتیر
	مختتم کاشانی، احمد جام، حکیم سنائی وغیرہ کے سلام و مناجات وغیرہ جمع کیے گئے ہیں۔ اسکے جامع غالباً سیف الدین ہیں۔				

(۱۵۱) مجموعہ سلطانی

نمبر ۳۶۶

از

مشائخ و علمائے دربار محمود غزنوی

کاتب:	صدر علی، قادر بخش و ہادی علی	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۲۵۲ھ
اوراق:	۱۰۶	سائز:	۲۱ x ۱۳	خط:	نستعلیق
اجرا:	الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للذین..... الخ بدانکہ این کتاب بیست در بیان مسایل فتنہ در عبادات و نام این کتاب مجموعہ سلطانی ہنادرہ شد.....				
خاتمہ: سوال در صورتیکہ خر غیر معین است و خوک غیر معین مناکہ کردن حکم چیست جواب قیمت خر و مہر مثل در خوک کذانی الکافی				

(۲۵۲) مجموعہ رباعیات

نمبر: ۵۵۹

از

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۱۱۸ (ناقص الطرین سائز ۱۸ x ۱۰) مسطر: ۱۶ خط: شکست

اجرا: دنیا چہ و کامرانی دنیا چیت
 برگ و گل و شاخ زندگی را دیدیم
 مادام کہ مرد جز حق اندیش نبود
 یعنی کہ باعبدال اورا حق داشت

تآخر کار باز گشت ما کیت
 من مانده ام و میوه مردن ما چیت
 کس آگش از دین و دل و کیش نبود
 وانکس بخروشان دگمان پیش بہ بود

(۲۵۳) مجموعہ صلیات

نمبر: ۵۸۶

از

کاتب: سید محمد علی عرف نواب - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۸۲ھ
 اوراق: - سائز مختلف مسطر: مختلف خط: مختلف
 کیفیت: مندرجہ ذیل کاتبوں کی وصلیاں مندرجہ ذیل تاریخوں میں لکھی ہوئی ہیں۔

سید محمد علی عرف نواب ۱۲۸۲ھ ایک، محمد امیر رضوی ۱۲۷۰ھ ایک، آغامرزاتلیہ محمد امیر رضوی ۱۲۶۶ھ ایک،
 - عبادانہ بیگ ۱۲۹۲ھ ایک، محمد قاسم ایک، عبدالرشید ایک، سیف اللہ ایک، محمد فضل حق صدیقی ۱۳۱۷ھ ایک،
 عبدالرشید - محمد فضل حق صدیقی ۱۳۱۵ھ ایک، آغامرزاتلیہ ۱۲۷۰ھ ایک،
 عبادانہ بیگ ایک، رحیم اللہ ۱۲۷۹ھ ایک، آغامرزاتلیہ سید محمد امیر ۱۲۶۶ھ ایک،
 عبدالقدر ۲، اورانکے علاوہ ۳ صلیوں پر کاتب کا نام نہیں ہے۔

مرآت الخیال (۲۵۳)

نمبر ۲۹۹

از

شیرخان لودی

کاتب: محمد ہاشم - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۳۵ھ
 اوراق: ۳۳۵ سائز: ۱۳ x ۲۲ / ۱۹ x ۸ خط: نستعلیق مسطر: ۱۳
 ابتدا: ای ز تو بند بر زبان نطق سخن سرای را لکر تو باعث جنون عقل گره کشای را
 خاتمہ: شریفہ بانوی ہمدی.....
 ای ہمدی از جور رقیبان ستگار بر صرخ بریں رفتہ فغانم چہ توں کرد

مرآة العارفين (۲۵۵)

نمبر ۶۲۱

از

مسعودیک

کاتب: ابو تراب الحسین بن محمد حسن اصفہانی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۸۳ھ
 اوراق: ۱۴۶ سائز: ۱۲ x ۲۰ مسطر: ۱۳ خط: شکست
 ابتدا: الحمد لله الذی خلق آدم..... اما بعد بدانکہ لسان وقت مناطق است و عین غیب شاہد مانا جان حاضریم
 و حاضران غایب.....
 خاتمہ: با آنکہ ہزار جلد کاغذ خوانی تا در تو خودی بود خدا کر دانی
 گر از حد خویش بروں بنشانی دانی چہ یقین ہر آنچه جوئی آئی
 کیفیت: عربی عبارات کا فارسی ترجمہ بین السطور میں شکر فی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ خط معنی پر دو مہر ہیں
 ابراہیم علی خاں ۱۲۲۱ھ - دوسری مہر بڑھی نہ جاسکی۔

محیط معرفت (۲۵۶)

نمبر: ۲۳۹

از

بہنی رائے ستیہ داس عارف

کاتب:	-	سنہ تصنیف: ۱۱۶۷ھ	سنہ کتابت: سنہ احد جلوس عالمگیر ثانی ۱۱۶۷ھ
اوراق:	۵۸	سائز: ۱۶ x ۲۷	مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق
ابتدا:			عجز و نیاز، بیشتر تسلیم بارگاہ جمیلی کہ دیدہ والا نگہبان را بر جمال با جلالش
خاتمہ:		 ہرچہ در میان ہست و نیست است آنرا حق باید پنداشت و آنچه از ہست منزہ است نظر بر آن تواں نگاشت۔

مختصر بیان طول و عرض بیت اللہ شریف (۲۵۷)

نمبر: ۳۶۲

از

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۱۶ x ۱۹ مسطر: ۷ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ والسلام علی عباد اللذین اصطفیٰ اما بعد این مختصر در بیان طول عرض بیت اللہ شریف ...

خاتمہ: پچہار میل بصوت دیواری مربع دو میل کہ جانب کعبہ است

حدزین حرم وآں دو میل دیگر کہ طرف نوافل است حدزین عرفات میان این دو حد را بطن عرفہ می گویند۔

۲۳۱

مخزن اسرار (۲۵۸)

از

نمبر: ۱۲۶

نظام الدین الیاس نظامی گنجوی (متوفی در میان ۶۰۷ تا ۶۱۵ھ)

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۲۹	سائز:	۱۶ x ۲۳ / ۱۰ x ۱۶	مسطر:	۲۱
خط:	نستعلیق				
ابتدا:		ہست کلید در گنج حکیم		بسم اللہ الرحمن الرحیم	
خاتمہ:		آنکہ بفرمود نبشتن برد		رحم کن و جرم بیامرزد	

مدایح الانوار شرح لوائج الاسرار (۲۵۹)

از

نمبر: ۵۶۲

عماد الدین محمد عارف عبدالنبی عثمانی شطاری

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	-	سائز:	۲۱ x ۱۵	مسطر:	۱۳
خط:	شکست				
ابتدا:		بجانک سبحانک ما اعلیٰ شانک و تعالیٰ سلطانک و علیٰ برہانک.....			
خاتمہ:	 بر خوردار و بمقصد اصلی و مطلب حقیقی کہ فناء و بقاست کامکار کردی و کامیاب۔			

(۴۶۰) مرغوب القلوب (مثنوی)

نمبر: ۴۱

از

شمس تبریزی

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۴	سائز: ۲۱ x ۱۳	-	خط:	نستعلیق
اجزاء:		مسطر:	-	عطا کو کرد بر ما عقل و دین را	بگویم حمد رب العالمین را
خاتمه:				شمار حسابان تاریخ وقت است	زجرت مفصد و پنجاه هفت است
				که مرغوب القلوب است نام اکنون	بشد اتمام این منظوم موزون

۴

(۴۶۱) مرغوب القلوب

نمبر: ۴۹۰

از

شمس تبریزی

کاتب:	-	سنه تصنیف:	-	سنه کتابت:	-
اوراق:	۱۸	سائز: ۲۰ x ۱۳	-	خط:	نستعلیق
اجزاء:				الحمد لله رب العالمین..... الخ این کتاب مرغوب القلوب از گفتار شیخ المشائخ..... شمس	تبریزی قدس الله سره العزیز برای طالبان تصنیف کرده اند.....
خاتمه:				تمام این مختصر منظوم موزون	که مرغوب القلوب است نام اکنون
				زجرت مفصد و پنجاه و هفت است	حساب و اسباب تاریخ وقت است

مسافرنامہ (۴۶۲)

نمبر: ۲۳۲

از

محمد جلال الدین بخاری (مخدوم جہانیاں، جہاں گشت)

کاتب: پنا لعل بن بخشى مہتاب رائے سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۶ھ

اوراق: ۶۶ سائز: XII / ۲۰ x ۱۳ مسطر: ۹ خط: نستعلیق

ابجد: مسافرنامہ قطب الدین شیخ العلماء افضل الاولیا سراج المتقین شمس العارفین بندگی حضرت سید مخدوم

جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین محمد قدس سرہ العزیز.....

خاتمہ: چنانچہ ایں فقیر برآن دیوار ہم کرد قدرۃ خدائے تعالیٰ را با کطرف مشاہدہ نمودہ باز گشتم ہمدران

زمین شور نیست۔

مطلع النیرین (۴۶۳)

نمبر: ۲۵۶

از

بیراگی خاں

کاتب: وزیر الدین حسن ابن غلام جیلانی خاں سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۴۰ھ بمقام میں پوری

اوراق: ۱۶ سائز: ۲۹ x ۱۹ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

ابجد: حمد سپاس بدیع الاساس حضرت صالح را کہ صفحہ کائنات از خامہ رحمت بکمال حکمت پر کارش پرداخت

خاتمہ: کلمہ فرد گذارد تا کسی در نیاید و ہمیں غضب و نفرین بر ما باد کہ اگر یک نکتہ ہم بے تجر بہ عمل

مرقوم نمودہ باشم۔

(۳۶۳) مطلوب السالکین

از

نمبر: ۵۷۲

ملا محمد ہرجان

کاتب: خواجہ بخش نقشبندی سنہ تصنیف: ۱۱۶۰ھ سنہ کتابت: ۱۲۰۷ھ

ادراق: ۲۶۵ سائز: ۱۵ x ۲۶ / ۲۲ x ۱۱ مسطر: ۲۳ خط: نستعلیق

ابتدا: حمد و ثنائی لابدایت و لاہنایت مرد واجب الوجودی را کہ ممکن را از صحرائی عدم بعالم وجود آوردہ.....

خاتمہ: ختم شد این نسخہ ز احوال ارباب قدیم تا شود مطلوب سالک بر طریق مستقیم

کیفیت: مصنف نے اپنے پیرو مرشد محمد معشوق اللہ المعروف بہ دادار بیگ بخاری ثم السرونجی النقشبندی القادری الشیخ الشطاری - متوفی ۱۱۵۳ھ کے ملفوظات جمع کیے ہیں۔

۷

(۳۶۵) مظہر الحقائق (شرح مثنوی مولانا روم)

از

نمبر: ۵۰۰

سید مظفر علی ابن سید پیر علی رسو پوری رضوی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۳۵ھ سنہ کتابت: -

ادراق: - سائز: ۱۵ x ۲۵ مسطر: ۱۷ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ الاحد الذی لم یلد ولم یولد..... انا بعد گوید بندہ مسکین فقیر حقیر سائل جناب رب قدیر نیاز مند

ازلی سید مظفر علی ابن سید پیر علی رسو پوری رضوی.....

خاتمہ: لب مطلب این بود بہر فقیہ داستان شد بس سخن بہر سفیہ

معارض النبوة جز اول و دوم و سوم (۴۶۶)

نمبر ۲۳۶

از

ملا معین الدین ہروی

کاتب: عبدالرسول قادری - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۵۶ھ بمقام ڈحا کہ

اوراق: ۱۷۱ سائز: ۲۳ x ۳۵ / ۱۳ x ۲۳ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق

ابتدا: ربنا آتنا من لدنک رحمة و ہی لنا من امرنا شداً حمدی کہ صحائف لطائف اطباق لکلی بنقوش تقریر آن
موش بود.....

خاتمہ: وایں برای آن گفت کہ در اں وقت کہ اولت ابراہیم داشت صلوات اللہ و سلامہ و علیہ در
عالم ہیچ کس بر ملا ابراہیم علیہ السلام نبود بغیر از وی و صلی اللہ علی محمد۔
کیفیت: سرورق پر کاتب کی ایک تحریر اس طرح ہے:

صاحبہ و مالکہ فخر علی ولد محمد یوسف بد خشنی ساکن روستائی من زار فالینض الا انوار حضرت شاہ یوسف قتال قدس اللہ سرہ
العزیز۔

اس تحریر کے نیچے فخر علی کی ایک مہر ہے۔

معارض النبوة (۴۶۷)

نمبر ۳۳۳

از

معین الدین ہروی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت:

اوراق: ۶۳ (ناقص الوسط) سائز: ۱۹ x ۲۷ / ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۲۱ خط: نستعلیق

ابتدا: رکن اول در ذکر خلقت وجود محمدی صلی اللہ علیہ و سلم در بیان ایجاد و نور حضرت محمدی صلی اللہ علیہ

و سلم.....

نمبر: ۲۳۹

از

دارت علی ابن شیخ نجم الدین لکهنوی

کاتب: عبدالحمید - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ بمقام شاہجہاں آباد

اوراق: ۳۶ سائز: ۱۶ x ۱۳ مسطر: ۱۳ خط: -

ابتدا: موسس مقدمات برائین قاطعہ عقلیہ و مقرر مہیات مضامین لامعہ منطقیہ حمد و ثنائی یگانہ ایست جل شانہ کہ جوہر موجودات را از معادن عدم و کتمان برآوردہ رونق بازار وجود گردانید.....

خاتمہ: و مشتبهات عبارت از قضا یا ای کاذبہ است کہ مشتبه باشند بقضایای صادقہ اولیہ یا مشہورہ بہت اشتباہ لفظی یا معنوی فافہم والہذا علم بالصواب۔

معدن تجربات (۳۶۹)

نمبر: ۲۰۰

از

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ناقص الآخر سائز: ۱۲ x ۲۰ مسطر: ۲۱ خط: شکست

ابتدا: خاتمہ معدن تجربات مشتمل برہ فصل است فصل اول در اوزان و مکائیل کہ مصطلح و معمول اطباست بر ترتیب حروف ابجد ترقیم یافت.....

خاتمہ: فلذل زنجبیل مع..... ایون مسادی کوفتہ و بیختہ با عسل مقوم بر شستن شربت بقدر یک نخود خوردند و بر دندان گذاشتن.....

معدن القواعد موسوم بہ مخزن الفوائد (۲۷۰)

نمبر ۵۱۱

از

محمد لایق ولد مولوی غلام حسین بن مولوی محمد عظیم

کاتب: ذبیح پرشاد ولد لاله بلدیو پرشاد سنہ تصنیف: ۱۲۰۰ھ سنہ کتابت: ۱۲۶۵ھ

اوراق: ۲۱۸ سائز: ۱۲ x ۲۳ مسطر: ۱۲ خط: نستعلیق

اجزاء: سخنورانی کہ اعجاز مسیحائی را لب تشنه آب زلال انفاس خودی دارند پیوستہ بہ تقریر حمد حمیدی مشروف

.....

خاتمہ: و در اصلاح یک قافیہ بجای دیگر آوردن است۔

معدن المعانی (۲۷۱)

نمبر ۱۸۳

از

۱

زین الدین بدر عربی

کاتب: منصور سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۰۶۲ھ

اوراق: ۲۲۷ سائز: ۱۲ x ۲۲ / ۱۳ x ۸ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

اجزاء: حمد و سپاس مر حضرت حمدیت را کہ عجایب اسرار معانی و غرائب آثار لامکانی در دہانہ انارمان و ...

خاصگان خود ارزانی فرمود.....

خاتمہ: بعد ازاں بندگی مخدوم عظیم اللہ فرمود کہ آیات و اخبار و آثار دریں باب چند است کہ ...

نیاید۔

معراجنامہ (۲۴۲)

نمبر: ۵۳۳

از

-

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۹ سائز: ۲۳ x ۱۲ خط: شکست

ابتدا: بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان الذی اسرّٰ بعبدہ..... الخ پاک است آن خدای کہ بندہ خود را در شب از زمینی بر آسمان برد.....

خاتمہ: آن جهودان گشتند ای محمد کلمہ بر من عرض کن کہ مسلمان شویم پیغمبر علیہ السلام فرمود بگو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس آن جهودان چنداں ہزار مسلمان شدند۔

مفتاح للصلوٰۃ (۲۴۳)

نمبر: ۱۸۸

از

بابا فتح محمد برہانپوری بن عین العرفا شاہ محمد عیسیٰ جند اللہ سندھی

کاتب: مرزا جیون بیگ سنہ تصنیف: ۱۰۶۱ھ سنہ کتابت: -

اوراق: ۵۶ سائز: ۱۵ x ۲۵ / ۱۹ x ۱۱ خط: شکست

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد سید الاولین..... بدان کہ تانیک بخت کند ترا حق تعالی کہ دانستن فرض بر مکلف فرض است.....

خاتمہ: یا برہرچہ نجس المقدار در بدن پوشد نماز فاسد شود و مزایں مفسداات در کتب بسوطه مفصلاً تفصیل یافتہ آنچه کثیر الوقوع دیدہ شدہ برایں اکتفا نمودہ۔

(۳۴۴) المفردات

نمبر: -

از

محمد شریف الدین بن قاضی شمس الدین

کاتب: عبداللہ خاں	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: ۱۲۲۲ فصلی
اوراق: -	سائز: -	خط: نستعلیق
ابعدا: -	مسطر: -	
خاتمہ: -		

(۳۴۵) مقیاس القلوب

نمبر: ۳۹۳

از

شیخ محمد اکرم ابن شیخ محمد علی ابن قطب الشارح الہ بخش

کاتب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: -	سائز: ۲۳ x ۱۵	خط: نستعلیق
ابعدا: الحمد للہ علی نعمائہ..... الخ اما بعد می گوید خادم درویشان..... شیخ محمد اکرم... کہ این رسالہ ایست	مسطر: ۱۶	
خاتمہ: موعز در بیان مراتب فنا فی الشیخ و فنا فی الرسول و فنا فی اللہ.....		
	تقریباً در روح حیوانی بود	نفس واحد رون انسانی بود

۲۴۰

مکاتبات ابوالفضل (۳۷۶)

نمبر: ۲۸۳

از

ابوالفضل علای

کاتب: ولی الدین سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۲ فصلی

اوراق: ۷۱ سائز: ۲۷ x ۱۵ مسطر: ۱۶ خط: شکست آمیز نستعلیق

ابتدا: گوناگون نیایش مرد احرار کے وجود بشر را از کارخانہ عنایت کسوت حیات پوشانیدہ تیرہ درونان کوی ضالالت را پیراغ ہدایت بر رادہ فروخت.....

خاتمہ: دور آمدن و آوردن ارباب استعداد اہتمام نماید بسعادت منشی... شیرازی در باب سرانجام راہ حکم اشرف صدر شدہ بجلاوہ ظہور خواہد رسید۔

مکاتبات ابوالفضل دفتر اول (۳۷۷)

نمبر: ۲۸۶

از

ابوالفضل علای

کاتب: نجم الدین سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۳

اوراق: ۵۳ سائز: ۲۵ x ۱۵ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: گوناگون نیایش مرد اوری را کہ وجود بشر را از کارخانہ عنایت کسوت حیات پوشانیدہ تیرہ درونان کوی ضالالت را پیراغ ہدایت بر رادہ فروخت.....

خاتمہ: و خاطر ملکوت ناظر را پیوستہ متوجہ حصول آمانی و آمال خود دانستہ امیدوار عنایت گوناگون باشند

(۲۴۸) مکتوبات ابوالفضل دفتر اول

شماره: ۳۸۳

از

ابوالفضل علای

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
- اوراق: ناقص الاول سائز: ۲۲ x ۱۳ مسطر: ۱۵ خط: شکست
- ابعاد: گوناگون نیایش مرد ادوی راکہ وجود بشر را از کارخانه غنایت کسوت حیات پوشانیدہ تیرہ درونان کوی
خلالت را پیرایہ ہدایت بر راہ افروختہ.....
- خاتمہ: و خاطر ملکوت ناظر را پیوستہ متوجہ حصول امانی و آمال خود دانستہ امیدوار غنایت گوناگون باشد۔
- کیفیت: کر خوردہ۔ سارے اوراق منتشر۔

(۲۴۹) مکتوبات فارسی

شماره: ۳۳۸

از

-

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۵ھ
- اوراق: - سائز: - مسطر: ۲۰ خط: خط
- ابعاد: -
- خاتمہ: -

۲۲۲ (۲۸۰)

مکتوب حضرت خواجہ معین الدین چشتی بنام خواجہ قطب الدین بختیار کاکی

نمبر ۳۹۱

از

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۸ سائز: ۱۱x۲۰ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق

ابتدا: مکتوب معرفت نجات حضرت خواجہ قطب الدین قطب دہلوی از حضرت خواجہ معین الدین چشتی

اجمیری و برادرم خواجہ قطب الدین ارشدک اللہ تعالیٰ

خاتمہ: اگر چوں این صفت چنین کنندہ آن پیرونہ آن مرید۔

(۲۸۱) مناجات عظیم

نمبر ۲۳۷

از

حسین

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۳ سائز: ۱۶ x ۱۱ مسطر: ۸ خط: نستعلیق

ابتدا: ای سید از بہر خدا فریاد رس یا مصطفیٰ ای خواجہ ہر دوسرا فریاد رس یا مصطفیٰ

خاتمہ: بندہ حسین آمد بجان از تو صمی خواہد اماں المستغاث ای ہرماں فریاد رس یا مصطفیٰ

۲۲۳ (۲۸۲)

ناقب المر تضيوي

نمبر: ۱۶۲

از

ملا محمد صالح حسینی ترمذی المختص بہ کشفی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۱۰ھ
اوراق: ۲۴۱ سائز: ۱۳ x ۲۴ مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
اجزاء: خداوند عطا کن نشاء ذوق کہ آغازم بنامت نامہ شوق
..... محامد مقدس اساس و سپاس بے قیاس مخلص ذات قدسی آیات یکتائی کہ وحدہ لا شریک له صفت خاص
اوست.....

خاتمہ: گرچہ بنوشتی همه از روی حال لیک باہر یک نظر از حق تعالی
تا شود مقبول طبع خاص و عام للنبی منا تحیت و السلام

منتخب التواریح (۲۸۳)

نمبر: ۲۲۹

از

ملا عبدالکادر بدایونی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
اوراق: - سائز: - مسطر: ۱۶ خط: نستعلیق
اجزاء: -
خاتمہ: -

۲۲۲

منتخب العقاید (۲۸۳)

از

نمبر: ۲۸۰

محمد جمیل ابن ابوتراب آبد خشی الحارثی

کاتب: نور احمد - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۱۹ھ بمقام سورت

اوراق: ۵۵ سائز: ۲۱ x ۱۳ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق

ابتدا: بعد از حمد و سپاس و ستایش ملک علام و درود نامحدود بر سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام بر ذوی الافہام مخفی نیست کہ بندہ مکلف را اول چیزی کہ واجب است معرفی حق سبحانہ و تعالیٰ است.....

خاتمہ: ارباب فضل را اعتمادی بود نموده شد مطالعہ فرمودند و بریں معنی اتشاق نمودند و بعد الاتشاق علی احسن الوجود اطمینان واقع شدہ و ما یراہ المؤمنون حسناً فهو حسن:

کل شی من الملح^۴ یلح کل شی من الخلیل جمیل

منشآت برہمن (۲۸۵)

از

نمبر: ۵۸۳

فشی چندر بھان برہمن

کاتب: مترسین قانون گو - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۱۶۶ھ بمقام سرودھنہ

اوراق: ۲۶ (ناقص الاول) سائز: ۲۰ x ۱۰ مسطر: ۱۵ خط: شکست

ابتدا:

خاتمہ:

۲۲۵

منشعب (۲۸۶)

نمبر: ۲۲۰

از

-

سنہ کتابت: ۱۲۴۱ھ

سنہ تصنیف: -

کاتب: شاہ علی

نستعلیق

خط:

مسطر: ۶

سائز: ۱۳ x ۲۰

اوراق: ۲۷

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والعاقلین للمتقین والصلوة علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین بدان وقتک اللہ

تعالی کہ جملہ افعال مستحرفہ و اسماء ممکنہ از روی ترکیب حروف اصلی بردوگونہ است.....

خاتمہ:الحاق آنست کہ مصدر طوق موافق مصدر طوق بہ باشد۔

موید الفضلا (۲۸۷)

نمبر: ۲۳۰

از

شیخ لاڈلووی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

نستعلیق

خط:

مسطر: ۱۹

سائز: ۱۳ x ۲۵

اوراق: -

ابتدا: اول نفس بست بعض ترکیب است.....

خاتمہ:بجزی کہ قیاس کنند بالضم بکس اصل این مکاس است۔

می باید شنید (۳۸۸)

از

نمبر: ۵۲۱

محمد علی رفعت بن عتیق اللہ خاں الواسطی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۸ (ناقض الآخر) سائز ۱۳ x ۱۹ مسطر: ۱۴۰ خط: نستعلیق

اجزا: الحمد للہ رب العالمین الخ دانہ چنیں فرمن درویشاں و بندہ کترین ایشان محمد علی بن عتیق اللہ خاں الحسنی الواسطی رحمۃ اللہ بالغفران این نکتہ چند سود مند برای خاطر عزیز فرزند بردمند میر صاحب دل سلمہ اللہ تعالیٰ می نگارد.....

خاتمہ: آنرا کہ هوای وصل دلدار بود او را بجز او دگر چه کار بود
دربار گئی کہ جان و دل بازنیاخت آنجا چه مجال دلوق و دستار بود

میزان الصرف (۳۸۹)

از

نمبر: ۵۹۲

صفی بن نصیر

کاتب: ولی الدین - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۲ فصلی

اوراق: ۱۰ سائز ۱۵ x ۲۰ مسطر: ۱۶ خط: شکست

اجزا: الحمد للہ رب العالمین الخ بدانکہ اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین جملہ افعال متصرفہ بر سہ گونه است.....

خاتمہ: و بعدہ میان عین کلمہ و لام کلمہ واو مفعول زیادہ کند و آخر متونین وہ و ما قبل واو ضم کند تا اسم مفعول گردد۔

۲۲۷

میزان اللغة (۲۹۰)

نمبر: ۲۲۵

از

-

- کاتب: -
سنة تصنیف: -
سنة کتابت: -
اوراق: ۳۱۵ (ناقص الاول)
سائزہ: ۲۳x۱۷
خط: نسخ
ابعدا: وہر مصدری کہ آخر او حرف اصلی نباشد.....
خاتمہ: یکی برابر و نزدیک می شود او فعل مضارع است و مشتق آن ولی است

مینا بازار (۲۹۱)

نمبر: ۲۲۷

از

ارادت خاں واضح

- کاتب: -
سنة تصنیف: -
سنة کتابت: ۱۲۰۰ھ
اوراق: ۹۳
سائزہ: ۱۱ x ۲۱ / ۱۳ x ۷
خط: نستعلیق
ابعدا: عصمتیان روپوش حیا پرورد و خلوتیان عفت کوش پاک نظر را مژده باد.....
خاتمہ: بسکہ در خیال وصال آن تو نگر گنج حسن مملو تماشا است نگاه گرسنه چشم سرخیل یک جہاں
نادیدہ گذاشت۔
کیلیت: سرورق پر ایک مہر۔ نعمت اللہ کی ہے۔

۲۲۸

میدنا بازار (۴۹۲)

از

نمبر: ۵۸۶

ارادت خاں واضح

کاتب: -

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۱۸

سائز: ۲۰ x ۱۲

مسطر: ۱۵

خط: نستعلیق

ابتدا: عصمتیان روپوش حیا پرورو خلوتیان عفت کوش پاک نظر را مژده باد.....

خاتمہ: بسکہ در خیال وصال آن تو نگر گنج حسن مملو تماشا است نگاه گرسنه چشم سرخیل یک جہاں

نادیدہ گذاشت۔

کیفیت: سرورق پر ایک مہر گنگانارائن ۱۲۴۴م کی ہے۔

میدنا بازار (۴۹۳)

از

نمبر: ۲۰۹

ارادت خاں واضح

کاتب: لطف علی ولد امید علی

سنہ تصنیف: -

سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۷

سائز: ۲۳ x ۱۳

مسطر: ۱۵

خط: نستعلیق

ابتدا: عصمتیان روپوش حیا پرورو خلوتیان عفت کوش پاک گہر.....

خاتمہ: وگراں جانی راکہ از دیر باز گہ بہاں گیر روزگارم بود دعا گفتم۔

نازک خیالات ترجمہ آتم بلاش (۲۸۲)

نمبر: ۲۲۹

از

-

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۱	سائز:	۲۰ x ۱۱ / ۳۱	مسطر:	۱۵
ابعد:	زبان شکر اچاریہ شکر اوتار یعنی ہر حرفش دیباچہ دیوان توحید است				
خاتمہ:	می خواست کہ آدم شود از دام جہد گاوی شدہ ریسمانش در دست کس است				

نالہ درد (۲۹۵)

نمبر: ۲۲

از

خواجہ میر درد

کاتب:	وزیر محمد	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۳۲۲ھ بمقام مالیر کونسلہ
اوراق:	-	سائز:	۲۳ x ۱۳	مسطر:	۲۰
ابعد:	حمد الہی کجا از دست من بیدستگاہ کما ہو حقہ سر انجام خواہد یافت.....				
خاتمہ:	از بسکہ نالہ ہمہ در یاد ناصر است تعداد آن موافق اعداد نالہ است				

۲۵۰

نشر الجواہر (۲۹۶)

نمبر: ۳۹۹

از

علیم اللہ الحسنی

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۲۸ x ۱۶ مسطر: ۲۳ خط: نسخ

ابتدا: اللهم صل علی سیدنا محمد..... الخ نذیرا سر بآل اللہ الفی علیہم اللہ الحسنی چون دیدم کہ کتاب سر
خطاب نظم الدرر والمرجان فی تخلص سیر سید الانس والجان از مولانا قدوة علماء محققین اوجدالدین مرزا خان البرکی ثم
الجامعہ لہجری اگرچہ بسوط نیست.....

خاتمہ: بسوی این بقعہ شریفہ در ہر سال شش لکہ شتران از مشارق زمین و مغارب آں داگر ناقص
شود این قدر از بشر تمشیل کردہ می شود از فرشتگان -

کیفیت: اوجدالدین مرزا خان البرکی کی تصنیف "نظم الدرر والمرجان" تخلص سیر سید الانس والجان کا فارسی ترجمہ -

نومبر (۲۹۷)

نمبر: ۳۱۵

از

زین الدین جرجانی

کاتب: حیدر علی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ بمقام اکبر آباد

اوراق: ۱۷ سائز: ۲۰ x ۱۴ مسطر: ۱۱ خط: نستعلیق

ابتدا: الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتین والصلوة علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین اما بعد بآں ارشدک اللہ
تعالی فی الدارین کہ این مختصریست مضبوط در علم نحو.....

خاتمہ: حرف عطف وآں وہ است واو و لا و ثم، حتی، واو و لام، ولا، و بل، و اما، و لکن

نسخہ دلپسند (۲۹۸)

نمبر: ۶۰۰

از

-

کاتب: پرم سکھ - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۸۱۳ء

اوراق: ۲۹ ناقص الاول) سائز: ۱۲ x ۲۲ مسطر: ۲۰ خط شکست

ابعاد: نمایاں دست ملاقات شود.....

خاتمہ: تعبیر ہای خواب و خواص آں و خیرات وغیرہ برائے رفع نحوست خواہ ہای منحوس۔

نسخہ سرایر (۲۹۹)

نمبر: ۲۷۲

از

منشی جواہر لعل (شاگرد ممتاز)

کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۳۱ھ سنہ کتابت: ۱۲۳۹ھ

اوراق: ۶۳ (ناقص الاول) سائز: ۱۳ x ۲۵ مسطر: ۱۵ خط نستعلیق

ابعاد: وجہ تسمیہ یہ نسخہ سرایر مطابق سال ہجرت نیست.....

خاتمہ: بدست خود چو ایں گلدستہ را بس تازہ تر دیدم ایام بزم معنی سال اتمامش شماریدم

دگر بارش بہیں ای نکتہ داں گر غایت عسی چراغ دودمان منزلت اینجا فرودیدم

کیفیت: بتلا کے قطعات تاریخ جمع کیے گئے ہیں۔ اجرائی ۱۵۰ اوراق میں ایک سے ۱۲۳۹ تک کے سالوں کا تاریخ

لکھے گئے ہیں۔

۲۵۲

نصاب صبیان (۵۰۰)

نمبر: ۲۲۲

از

ابو نصر فرہای

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۲۸ - سائز: ۲۳ x ۱۵ - مسطر: ۸ - خط: نستعلیق

اجزاء: زبجد حمد توحید الہی درود مصطفیٰ خیر المناہی

..... حسد حالده و حطده حاسده ما حرکت الشمال النخل الدقیق و یحکرت الشمال لنخل الدقیق کہ حبیبانرا پیش از تعلم

لغت عربی رغبت می افتد.....

خاتمہ: سکر مستی و صحو ہوشیاری نسرود عون و مظاہرت ^{دلزام} یاری

۵

نصاب مثلث (۵۰۱)

نمبر: ۲۱۳

از

بدیعی

کاتب: شیخ جعفر علی کرانوی - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۵ - سائز: ۲۶ x ۱۳ - مسطر: ۱۵ - خط: شکست

اجزاء: از پس حمد خداوند زمین و آسمان کردہ ام نظم مثلث چون لائی عمان

خاتمہ: انجمنیں شہری بدیعی را بدیعی نظم کرد تا بود در روزگار از وی ہمیں نام و نشان

۲۵۳

(۵۰۲) نظام التواریخ

نمبر ۱۸۳

از

ابوسعید عبداللہ البیضاوی

کاتب: - سنہ تصنیف: ۵۶۹۳ سنہ کتابت: ۱۰۳۷
اوراق: ۸۸ سائز: ۱۸ x ۱۰ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
ابتدا: حمد کبے ہنایت و شکر بیخایت مبدعی را کہ بیک امر کن عالم ارواح و اشباح را پیدا گردانید.....
خاتمه: او مرثیہ سلطان ابو سعید اید اللہ برہانہ گفتہ است.....

ہم دروں ساعت بسی آصف بر سر پر سلطنت شہزادہ

ثانی گرفت پاخان قرار

کیفیت: حاشیہ پر دوسرے خط میں لاری شعرا مثلاً خیام، نصیر الدین طوسی، نظامی، بہرام صفوی، علی قلی خاں
والد داغستانی، میرحی کاشی، نسبی، سعد اللہ گلشن، صایب، مرزا بیدل وغیرہ کی رباعیات و غزلیات ہیں،

(۵۰۳) نظم رنگیں

نمبر ۱۳۲

از

سنجر طہرانی

کاتب: سنجر سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۳۲۰
اوراق: ۱۰ سائز: ۲۰ x ۳۱ مسطر: ۱۹ خط: نستعلیق
ابتدا: پس از حمد خدا صلوات رحمت بختم انبیا یعنی حمد
خاتمه: کفتم ختم سخن بر نام نبیوں تعالی شانہ نما یقولون

نفحات الانس (۵۰۴)

از

نمبر: ۵۸

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳۳۵	سائز:	۲۵ x ۱۶	خط:	نستعلیق
ابتدا:	الحمد للذی تترانی قلوب اولیائہ مجالی جمال وجہ الکریم.....				
خاتمہ: گندم فرستاد کہ آں ظروف پر کردہ شد و آں زن از اولیای خدا تعالی بود۔				
کیفیت:	صفحہ اخیر پر شاہجہاں کی ایک مہر ہے جسے مٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔				

نفحات الانس (۵۰۵)

از

نمبر: ۱۷۰

نورالدین عبدالرحمن جامی

کاتب:	قاسم	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۹۳۲ھ
اوراق:	۲۷۹	سائز:	۱۵ x ۹ / ۲۳	خط:	نسخ
ابتدا:	الحمد للذی تترانی قلوب اولیائہ مجالی جمال وجہ الکریم..... اما بعد می گوید پای شکستہ خمول و گم نامی عبدالرحمن بن احمد الجامی شہید اللہ علی منج الصدق فی العمل والقول والاعتقاد.....				
کیفیت:	یہ نسخہ مختلف امرا کے کتب خانے کی زینت رہا ہے چنانچہ اس پر لگی ہوئی مہریں اور تحریریں اسکی دلالت کرتی ہیں، ورق اول پر مندرجہ ذیل تحریریں و مہریں ہیں:				
(۱) "ہو العزیز۔ بعنایت الہی این کتاب نفحات الانس بتاریخ غرہ محرم الحرام سنہ یکہزار و یکصد و یک ہجری مطابق سنہ سی و سہ جلوس والا محمد محی الدین اورنگ زیب بادشاہ عالمگیر غازی در مستقر اختلاف صوبہ اکبر آباد بندہ خواجہ محمد ربیع نوکر رکن السلطنت عظمیٰ نواب امیر الامراء کہ خدمت انتظام صوبہ مذکور بنواب معزالیہ تعلق داشت بہ مبلغ بیست روپیہ خرید نمود۔"					
اسکے بعد ہر محمد ربیع جس میں یہ نسخہ ہے: گنہ گار بندہ محمد ربیع ندارد مگر مصطفیٰ را شفیع۔					

(۲) واقعہ بتاریخ ۲۱ شہر محرم الحرام ۱۶ جلوس مبارک ہمایوں مطابق ۱۰۵۳ ہجری از تحویل طیب بتولدار سابق بندہ
درگاہ خواجہ سعادت شہدہ

سرورق پر مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) زبخت اقبال، جہانگیر شاہ..... (۲) مقصود علی بن حسین علی (۳) شیخ ابو الفتح

(۵۰۶) نقل استفتا و جواب آں

از

نمبر: ۲۷۱

محمد اشرف، ادحد الدین احمد و حسین احمد

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -

اوراق: ۷ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۱ خط: شکست

ابتدا: چہ می فرمایند علمائے دین و ملتیان شرع مشین اعزہم اللہ الی یوم الدین در جواب این چند سوال.....
 خاتمہ: برائے بیان کردن معنی تفسیر فتح العزیز لاری دانی آں قدر کہ معنی عبارت آں را بخوبی دریابد باید
 و اگر علم صرف و نحو و عقاید و فقہ داشته باشد بہتر و اللہ اعلم بالصواب۔
 کیفیت: سماع موتی، یا شیخ عبدالقادر شینائند، فاتحہ شب برات و غیرہ کے سلسلے میں آٹھ سوالات مع جوابات۔

(۵۰۷) نکات بیدل

از

نمبر: ۲۵۲

مرزا عبدالقادر بیدل

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۳۸ھ

اوراق: ۹۶ سائز: ۲۳ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: نکتہ۔ اگر مہربوتیہ با خطرات جز بتعظیم پیش میا د اگر تجلی حق ایمان داری بے ادب چشم مکشا.....
 خاتمہ: گر بطح کرم نباشد بار رنج افعال ما زما بردار

اُردو مخطوطات

۵۰۸) استفتا و جواب آں

- از - نمبر -
- کاتب: -
- سنہ تصنیف: -
- اوراق: ۶ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۵ خط: شکست
- اجزاء: سوال - شخص نے بحین حیات اپنی صحت نفس اور ثبات عقل میں تمامی ملکیت اور اثاث البیت اپنا نام بنام زید اپنے بیٹے کے ہبہ کیا.....
- خاتمہ: تو یہ روایت خیر یہ کہ منافی اس فتویٰ کے جو استفتا کا ہے نہیں پس تو فوق ظاہر، دوقی والذ انعام بالصواب -

۵۰۹) انتخاب دیوان سودا

- از - نمبر ۴۵۵
- کاتب: -
- سنہ تصنیف: -
- اوراق: ۱۶ سائز: ۲۵ x ۱۳ / ۱۹ x ۱۲ مسطر: مختلف خط: شکست
- اجزاء: مقتدر نہیں اسکی تھلی کے بیاباں کا جوں شمع سر اپا ہو اگر نہ ف نہیں ہ
- خاتمہ: ہوا سے گل پر غلطاں دیکھہ بلبل قطرہ نم کو پڈالوٹے تمبا بگ گل پہ اس پڈالوٹ اس پڈالو
- کیثیت: آخری صفحہ پر ایک صفحہ کا رسالہ نظام الدین لہجری کا اصطلاحات خواجہ حافظ شیرازی -

۵۱۰ انیس المجاہدین

از

نمبر ۲۲۷

- کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: -
 اوراق: ۶ سائز: ۲۵ x ۱۶ مسطر: ۱۳ خط: نستعلیق
 اجزاء: الحمد لمن له الثناء..... الخ اما بعد یہ چند سطور ہیں بیچ بیان جہاد اور فضائل اسکے کے جو حدیثوں میں
 وارد ہیں.....
 خاتمہ: اگر حاکم حقیقی کے یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم میں اپنی جان اور مال دے دے تو کیا دور ہے۔

۵۱۱ بصارة الدینین فی منع تقبیل الایہامین وو ضعہما علی العینین

از
 حافظ عبداللہ حافظ آبادی

نمبر -

- کاتب: محمد منیر الدین خان شہر ورنہ سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۹۶ھ
 اوراق: ۲۲ سائز: ۱۹ x ۱۴ مسطر: مختلف خط: نستعلیق
 اجزاء: لاکھ لاکھ تعریف اس قادر نبیوں کو لائق ہے جس نے حکموز مرہ امت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں
 پیدا کیا.....
 خاتمہ: پس قول بعض فقہای طبقہ سابقہ جنہوں نے احادیث موضوعہ سے حج پکڑ کر اس فعل کو جائز کیا ہے
 قابل اعتبار اور لائق التثات نہیں ہیں۔
 کیفیت: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر انگوٹھا چومنے کی برو میں۔

۵۱۲) پدماوت

از

نمبر: ۲۳۰

ضیاء الدین عبرت و غلام علی عشرت

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: ۵۱۲:۱

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۱۳ x ۲۵

اوراق: ۱۳۱

اجزا: نئی دامنم کہ دل یار است گویاست صدای قتل از گمے یار یناست

ہر اک سالک ہے اسکی رہ میں خاموش برنگ آسنہ حیرت ہم آغوش

خاتمہ: لکھی یہ داستان عشق ساری کہ ہے دنیا میں اتنے یادگاری

۵۱۳) تاثیر الاسلام

از

نمبر: ۱۹۰

۱

حکیم مولانا امجد علی

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۶

سائز: ۱۳ x ۲۶

اوراق: ۳۸

اجزا: حمد بے حد و شنای بے حد خدای واحد کو لایق ہے کہ جس نے اسلام کو رفعت و جلال بخشا.....

خاتمہ: خدائے تعالیٰ ہر ایک کافر و مشرک کو بھی توفیق دیوے کہ اسلام لادیں اور سب کا خاتمہ طے طیب لال

اللہ محمد رسول اللہ پر ہوئے۔

۵۱۴) ترجمۃ القرآن (جلد اول)

مترجم

نمبر: ۱۳۳

عبدالقادر

- کاتب: - سنہ ترجمہ: ۱۲۰۵ھ - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۲۲۳ سائز: ۲۷ x ۱۷ مسطر: ۲۱ خط: نسخ و شکست
- اجزاء: الہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کر..... الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کو ہے جو رب سارے جہان کا خاتمہ:..... کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت میں نہیں کہ مددگار چاہے بادشاہوں کے یہاں امیر زیر بڑ جاتے ہیں اس کے برے وقت انکی رفاقت ہوتی ہے وہاں یہ مذکور ہے نہیں۔
- کیفیت: ابتدائی پندرہ پاروں کا ترجمہ

۵۱۵) جوہر عقل

از

نمبر: ۲۲۸

عزیز الدین

- کاتب: - سنہ تصنیف: ۱۲۸۰ھ - سنہ کتابت: -
- اوراق: ۶۳ سائز: ۲۱ x ۱۱ / ۳۱ x ۱۹ مسطر: ۱۵ خط: -
- اجزاء: بعد حمد و نعت کے فقیر حقیر پر تقصیر عزیز الدین بن فضل الہی ذات شیخ عرف پیرزادہ از اولاد و خاندان حضرت عبدالنبی صاحب قدس سرہ العزیز ساکن قصبہ شیام چوراسی علاقہ ضلع ہوشیارپور ارباب دانش اور بخشیش کی خدمت میں عرض کرتا ہے.....
- خاتمہ:..... جس طرح خدا نے سلطان دل کو بر سر ہدایت لاکر اسکے غنچہ مراد کو شگفتہ کیا اسی طرح سب خلقت کی خداوند تعالیٰ مراد حاصل کرے۔

۲۶۳

دہ مخزن (۵۱۶)

از

نمبر: ۲۶۵

نور اللہ وصال ولد حکیم شہاء اللہ فراق

کاتب: محمد قیام الدین سنہ تصنیف: ۱۲۵۱ھ سنہ کتابت: -

اوراق: - سائز: ۳۰ x ۱۱۰ مسطر: ۲۶ خط: -

ابتدا: شکر و سپاسِ خدا کی بے نیاز کو کہ اس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم اور زمین و آسمان اور آدم واسطے ذات پاک صاحب کولاک کے موجود کیے....

خاتمہ: سچ ابتداء سال ثانی کے یہ کتاب ختم ہوئی اور قریب دو مہینے کی مدت اسکی تالیف پر صرف ہوئی، حق تعالیٰ اپنی عنایت سے یہ عمل میرا قبول کرے اور یہ کتاب مقبول جناب رسول کرے۔

دیوان درد (۵۱۷)

از

نمبر: ۱۰۳

خواجہ میر درد

کاتب: محمد علی محمدی سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۱۸ھ

اوراق: ۵۶ سائز: ۲۰ x ۱۱۰ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق

ابتدا: مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کے رقم کا حکا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا
خاتمہ: اے درد شب قدر ہے ہر زلف رسا، کردل سے آتا ہے نظر حسن میں جلو کیا کیا، اللہ اللہ

۲۶۴

۵۱۸ دیوان مومن

از

حکیم مومن خاں مومن

نمبر: ۱۳۹

کاتب: - سنہ تصنیف: - سنہ کتابت: ۱۲۵۹ھ بمقام باسودہ
اوراق: ۱۵۲ سائز: ۱۵ x ۲۲ مسطر: ۱۵ خط: شکست
ابعاد: نہ کیوں کے مطلع دیوان ہو مطلع مہر وحدت کا کہ ہاتھ آیا ہے مصرعہ ایک انگشت شہادت کا
خاتمہ: تعلیم آیت ان کیدکن عظیم کیدا

۵۱۹ ذخیرۃ الملوک

از

نمبر: ۱۹۹

سید محمد ولی حیدر حسینی ترمذی فرخ آبادی

کاتب: بخط مؤلف سنہ تصنیف: ۱۲۸۶ھ سنہ کتابت: ۱۲۸۶ھ
اوراق: ۹۵ سائز: ۱۲ x ۲۱ مسطر: ۱۵ خط: نستعلیق
ابعاد: الحمد للہ الذی خلق الخلق بقدرتہ الکاملہ وجعل منعم اما بعد کہتا ہے بندہ گنہگار امیدوار رحمت باری
سید محمد ولی حیدر حسینی ترمذی فرخ آبادی غفر ذنوبہ وستر عیوبہ کہ جو حالات ملوک مجم اور سلاطین عرب کے کہ قبل از
اہل اسلام گذرے ہیں.....
خاتمہ: مذکور ہے کہ داؤدیہ خواہر زادہ باذان کا بادشاہ ہوا وہ تابع ملت محمدیہ صلعم کے تھا اس نے اسود
غیبی مدعی نبوت کو قتل کیا بعد اس کے وہ مملکت یمن کے فضل عنایت رب ذوالمنن سے قبضہ اختیار و تصرف با اختیار
عمال عالی مقدار خلفاء راشدین و اہل اسلام با ایمان و یقین رضوان اللہ تعالیٰ انہمین میں آئے۔

۲۶۵

۵۲۰ راماین

از

نمبر: ۵۲۶

جگنا تھ سنگھ خوشتر

کاتب:	لچھی نارائن	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	۱۸۶۲ء
اوراق:	-	سائز: ۲۶ x ۱۵	مسطر: ۱۶	خط:	نستعلیق
ابتدا:	خداوندا زبان کویاوری دے	قلم کو رامش کبک دری دے			
خاتمہ:	پڑھے جو کوئی راماین یہ میری	رہے دلشادوہ قدرت سے تیری			

۵۲۱ رسالہ تصوف

از

نمبر: ۳۸۶

۱

-

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	-	سنہ کتابت:	-
اوراق:	۳	سائز: ۲۰ x ۱۱	مسطر: ۱۳	خط:	شکست
ابتدا:	او سلطان دو جہاں کا اول بن خود ہو رہی ہوش ہو کر جو تھا اس مقام کون پا ہوت کر نام رکھیا.....				
خاتمہ: بندہ آپس میں کون کے تو ہیں پن ہے سوچ بندہ ہے ہو رہی بندے کا گھرب سوچ فنا ہے گر جان				

والسلام من تبع الہدی -

رسالہ جان پہچان (۵۲۲)

از

نمبر: ۲۲۷

عبدالواسع ہانسوی

کتاب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۱۸	سائز: ۲۵ x ۱۳	خط: نستعلیق
ابحد: -	مسطر: ۱۱	
خاتمہ: -	صمد پاک زرنجن جان نبی پیغمبر بے شہہ پہچان	
کیثیت: -	فحیدن کفیدن نادیدن کھی اکرنا نکنا اونگھنا سہی	
	خالق باری کی طرز پر لغت	

رسالہ سوال و جواب (۵۲۳)

از

نمبر: ۲۸۷

کتاب: -	سنہ تصنیف: -	سنہ کتابت: -
اوراق: ۸	سائز: ۲۰ x ۱۱	خط: شکست آمیز نستعلیق
ابحد: -	مسطر: ۱۳	
خاتمہ: -	اول کچھ نہ تھا او ذات حق سبحانہ اس سوں آپ تھا اپنی ذات سوں آپ ایسا مشغول تھا جو کسی صفت کی گنجائش نہیں تھی.....	
یو مسئلہ بہتہ دقیق ہے سوا ی مرشد کامل کے بیان کے کما حقہ معلوم ناہوے	

(۵۲۳) سماج اور طاقت (حصہ اول)

نمبر: ۳۸۱

از

محمد فیروز خاں فیروز ہر لوی

کاتب: بظ مصنف
 اوراق: ۵۵
 سائز: ۲۱ x ۱۵
 مسطر: ۱۷
 خط: نستعلیق
 سزہ کتابت: -
 سزہ تصنیف: -
 اجراء: درخت سے انار توڑیے اسے الٹ پلٹ کر دیکھیے لیکن اس سطحی جانچ سے معلومات میں کوئی خاص اضافہ نہ ہو سکے گا.....

خاتمہ: پس ہر سمجھدار انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ "سماج اور پیداوار" کی ضمنی بحث میں وقت ضائع کرنے کے بجائے "سماج اور طاقت" کے بنیادی فلسفے سے نئی بصیرت اور نئی رہنمائی حاصل کرے۔

(۵۲۵) شش مسئلہ

نمبر: ۳۸۶

از

کاتب: -
 اوراق: ۳
 سائز: ۲۰ x ۱۱
 مسطر: ۱۳
 خط: شکست
 سزہ کتابت: -
 سزہ تصنیف: -
 اجراء: شش مسئلہ توجہ صوفیان است و لیس الاسم غیر للمسئ الذی لہ حل البصیرة خیر آل یعنی ہمیں ہے اسم سوائے مسئ کے.....

خاتمہ: اگر غیاذ بانہ ارتداد سوں کو بہتر پائے جاتا ہے لکن اس ثبوت توحید میں ارتداد کو نہیں پائے۔

(۵۲۶) قصہ منصور: قصہ حسن و عشق

نمبر: ۱۶۶

از

احمد

کاتب:	-	سنہ تصنیف:	۱۲۶۳ھ	سنہ کتابت:	-
ادراق:	۱۳	سائز:	۱۹ x ۱۱ / ۱۶	خط:	نستعلیق
ابتدا:		عشق آگ آسب	آشوب بلا	عشق ہے اک لہنہ رنج و بلا	
خاتمہ:		ہو چکا منصور کا قصہ تمام	اب ہے احمد کا محمد کو سلام		
کیفیت:		مطبوعہ نسخہ کی نقل ہے۔			

(۵۲۷) قیامت نامہ

نمبر: ۵۲۳

از

فیاض الحق

کاتب:	محمد انور	سنہ تصنیف:	۱۲۵۶ھ	سنہ کتابت:	۱۲۶۳ھ
ادراق:	۲۰	سائز:	۱۹ x ۱۳	خط:	نستعلیق
ابتدا:		الحمد لله رب العالمین.....	اما بعد ایک دن فقیر خاکسار فیاض الحق سے ایک دوست و بندار صادق		
		الاقرار باصدق وصفا محمد رضائے کہا.....			
خاتمہ:	الہی بخش دے فیاض کی خطاؤں کو	جمال احمد مختار باوقار دکھا			

گلشن عشق (۵۲۸)

نمبر: ۵۱۹

از

امام

سزہ کتابت: -

سزہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۱۹ x ۱۰ / ۱۶

اوراق: ۶ (ناقص الآخر)

خرد کے صفحہ پر آتش فشاں ہو

رداں اے خامہ روشن بیاں ہو

اجدا: -

ہنسیاں نامہ و پیغام کا کام خموشی میں ہی ہے تقریر کا جام

خاتمہ: -

مثنوی اثر (۵۲۹)

نمبر: ۱۰۵

از

اثر

سزہ کتابت: ۱۲۳۲

سزہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۱۳

سائز: ۲۰ x ۱۱

اوراق: ۱۱

کچھ کجے ہے (سینا) ظلم و تہول

بعد حمد خدا و نعت رسول

اجدا: -

بس مرا صبر اور خدا کا قہر

جی میں آتی ہے سو طرح سے ہر

خاتمہ: -

(۵۲۰) مدح حضرت پیر دستگیر

نمبر ۲۲۷

از

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: نستعلیق

مسطر: ۷

سائز: ۱۶ x ۱۱

اوراق: ۲

ابجد: خدا پاک ہیں گنج عرفان کے
خاتمہ: کہے صاف دلسوں بچن کھول کر تیرے نام پر ہے تصدق عمر

(۵۲۱) مکتوب بنام مولوی رحیم اللہ خاں مع جواب آں

نمبر ۲۶۹

از

سنہ کتابت: -

سنہ تصنیف: -

کاتب: -

خط: شکست

مسطر: مختلف

سائز: ۲۵ x ۱۶

اوراق: ۸

ابجد: حافظ صاحب مشفق مہربان مخلصان حافظ رحیم اللہ خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بعد سلام مسنون اسلام کے
معلوم ہو سراج الایمان نام رسالہ جو وقت ملاقات کے غنایت کیا تھا.....
خاتمہ: اگر صاحب قاموس یا صاحب صراح یہ لکھتے کہ دعا بمعنی ندا ہے اور بمعنی عبادت نہیں تو
مقابلہ کتب صحاح سنہ کے بے اعتبار کہنا ہو سکتا تھا۔
کیفیت: اہل قبور کو باواز بلند سلام و جواب - سوال در حقیقت فضل رسول بدایونی کا ہے جسے ظہور علی خاں
کیطرف سے لکھا گیا ہے۔

(۵۲۲) مولود شریف

نمبر: ۵۲۲

از

غلام امام شہید

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
- اوراق: - سائز: ۱۳ x ۱۹ / ۱۵ x ۹
- خط: نستعلیق مسطر: ۱۲
- اجزاء: حمد و حمد اس خداداد پاک کو نور ایمان جس نے بخشا خاک کو
- سبحان اللہ تعالیٰ شانہ کہ ذات مجمع صفات بری ہے شرک اور زوال سے.....
- خاتمہ: خدادند ابانی محفل رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مؤلف اس کتاب سعید یعنی فقیر غلام امام شہید اور اسکے کاتب اور قاری اور سامع کو جزائے خیر عنایت کر اور ہر ایک کے گناہ صغیر و کبیرت درگذر۔ آمین یا رب العالمین۔

(۵۲۳) نور نامہ

نمبر: ۳۰۰

از

کافی

- کاتب: - سنہ تصنیف: -
- اوراق: ۹ سائز: ۱۸ x ۲۹
- خط: نستعلیق مسطر: ۷
- اجزاء: ہے بجز اوار تمامی حمد و رب مجیب صاحب لولاک ہے جس رب امجد کا مجیب
- خاتمہ: حاجتیں ہوں دین و دنیا کی مری یارب روا حرمت خیر الورا حضرت محمد مصطفیٰ
- یا الہی دین دنیا کے سرے مطلب تمام ہویں حاصل حرمت حضرت نبی خیر الانام

اشاریے

۲۰۵	عنوان اشاریہ (عربی)
۲۰۸	مصنف اشاریہ ”
۲۸۰	عنوان اشاریہ (فارسی)
۲۸۷	مصنف اشاریہ ”
۲۹۲	عنوان اشاریہ (اردو)
۲۹۳	مصنف اشاریہ ”

عنوان اشاریہ

عربی

۱۲	خلاصۃ الحساب	۱	الاحوال والشمائل المحمدیہ
۱۳	درود چہارہ معصوم	۱	اسناد قصیدہ غوثیہ
۱۳	دعای دوازده	۲	الالفیہ فی النحو مع شرح
۱۴	دقائق الاخبار	۲۰۳	ایساغوثی
۱۵، ۱۴	دلائل الخیرات و شوارق الانوار	۲	بدیع المیزان
۱۶	دلائل فی تحقیق التسمیۃ مسایل	۵	البراہین الساباطیہ
۱۶	ذکر الاوزان	۵	تاریخ ابن خلکان (جلد چہارم)
۱۷	ذکر فی استمداد اہل القبور	۶	تحریر القواعد المنطقیہ فی شرح رسالۃ التسمیۃ
۱۸، ۱۷	رسالہ ادعیہ	۶	المعروف بہ قطبی
۱۸	رسالہ دوانی	۷	تحفۃ النظائر فی غرائب الابصار و
۱۹	رسالہ علم الکلام	۷	عجائب الاسفار (جز اول)
۱۹	السجاوندی فی اوقات القرآن	۸۰۷	تفسیر مدارک
۲۰	سعادت الابدیہ فی تحقیق الدائرۃ الہندیہ	۸	تقریر المعقول فی بیان الحاصل والمحصل
۲۱، ۲۰	شرح تہذیب	۸	(شرح فوائد الضیائیہ)
۲۱	شرح تہذیب منطق	۹	حاشیہ الختالی المتعلقہ مختصر المعانی
۲۲	شرح جامی (الفوائد الضیائیہ)	۹	حسامی
۲۲	شرح حکمۃ الاشراف	۱۱، ۱۰	الحصن المحصین
۲۳	شرح حکمۃ العین	۱۱	حل ترکیب کافیہ

۲۷	فصوص الحکم	۲۳	شرح مسلم
۲۸	قواعد الضیائیہ	۲۴	شرح الشریف
۲۸	فہرست قرابادین	۲۵	شرح صحیح البخاری ج
۲۹	القاموس المحيط (جزر اول)	۲۵	شرح طبیبی
۲۹	" (جزر الثانی)	۲۶	شرح العقائد الجلالیہ
۳۰	القدوری	۲۶	شرح العقاید النسفیہ
۳۰	القرآن	۲۷	شرح الکنہ
۳۱	قصیدہ	۲۷	شرح مختصر المنطق
۳۲	قصیدہ بردہ	۲۸	شرح المسلم الثبوت فی علم الاصول
۳۲	قصیدۃ التانیث	۲۹، ۳۸	شرح دقایہ
۳۳	قصیدۃ غوثی	۳۰	شرح الہدایہ
۳۳	قصیدۃ کعب بن زہیر	۳۱	شرح ہدایۃ الحکمتہ
۳۳	قصیدۃ المیمونہ	۳۱	شفاہ الاسقام و دوار الآلام
۳۳	قصیدۃ لہزۃ العذیبہ	۳۲	الصحاح
۳۵	القول البدیع	۳۲	صحیح البخاری مع ترجمہ فارسی
۳۵	کافیہ	۳۳	صراح
۳۶	کتاب التوحید	۳۳	عقاید الخواص
۳۶	کتاب الکافی فی الکحل	۳۳	العوامل فی النحو
۳۷	کنز الدقایق	۳۳	غنیۃ الطالبین و منیۃ الراغبین
۳۷	ماتہ عامل	۳۵	فتاویٰ حمادیہ
۳۸	{ مجمع الانوار المسمی بمنخب	۳۵	فتاویٰ عالمگیری
۳۸	{ الانوار فی شرح المنار	۳۶	فتح العزیز لاہل التیمز
۳۸	مجموعہ احادیث نبوی	۳۶	فتوح الغیب

۵۳	منية المصلى	۲۷۷	مجموعه ادعيه
۵۲	نسخه معنوي در صرف	۲۹	مختصر البيان في فوايد زوريات البجران
۵۲	نصاب الاحتساب	۵۰	مختصر المعاني
۵۵	نفحات الانس	۵۰	مشکوٰۃ المصائب
۵۵	النفسي	۵۱	مصباح
۵۶	نور الانوار في شرح المنار	۵۱	مقامات الهديه
۵۶	وظائف النبي	۵۲	المملوق الابحر
۵۷	وقاية الرواية		مناجات امير المؤمنين اسد الله الغالب
۵۷	يسين مغربي	۵۲	على ابن ابي طالب كرم الله وجهه

••

مصنف اشاریہ

عربی

۲۲،۳۱	بوصیری	۵۲	ابراہیم بن محمد الحلبی
۱۲	بہار الدین عالمی	۷۶	ابن بطوطہ
۵۵، ۲۸، ۲۷، ۲۲	جامی، عبدالرحمن	۱۱، ۱۰	ابن الجزری، محمد بن محمد
۲۳	جمال القریشی، محمد بن عمر	۲۵، ۲۲	ابن حاجب، جمال الدین
۵	جواد سابط	۵	ابن خلکان
	جوہری = البولنصر	۲۷، ۲۷، ۱۳	ابن العری، محی الدین
۹	حسام الدین محمد الاخسیکی	۱۶	ابن القلانسی، کناش
۱۳	حسن بن عبد المطلب الاصفہانی	۲۳	ابن مبارک شاہ البخاری، محمد
	الحلبی = ابراہیم بن محمد	۳۵	ابن ہشام المفتی السناگوری، ابوالفتح
۲۰، ۷	خادم احمد	۵۱	ابوبکر بن حسن
۳۱	خضر بن علی الطیب	۳۲	البولنصر جوہری
۵۰	خطیب بغدادی، ولی الدین	۳۱، ۳۳	اشیر الدین الابہری
۱۸	الدوانی، جلال الدین	۵۶	احمد بن عبدالقدوس، عبدالنبی
۲۸	رستم علی القنوجی، ابو عبداللہ محمد	۴۰	احمد بن محمد بغدادی، ابوالحسن
۵۳	سدید الدین کاشغری	۲۸، ۲۲	بحر العلوم، عبدالعلی
۵۰، ۷	سعد الدین تفتازانی	۳۲	بخاری، محمد بن اسمعیل
۲۲	سہروردی، شیخ شہاب الدین	۳۹	بدر الدین بن خواجہ جمال الدین، محمد

۲۵	کرمانی	۲۳	شرف الدین ابو عبد اللہ، محمد
۲۲	کعب بن زہیر	۱۱	شریف جرجانی، میر سید
۲۳	عبد اللہ، شیخ	۲۳	صدر اشیرازی، محمد بن ابراہیم
۲۶	محمد بن اسعد الصدیقی الدوانی	۲۵	طیبی
۱۵، ۱۳	محمد بن سلیمان الجزولی	۱۷	عبد الحق محدث دہلوی
۲۵	محمد بن عبد الرحمن السخاوی ابوالخیر	۱۶	عبد المحکم بن شمس الدین
۲۶	محمد بن عبد الوہاب، شیخ	۱	عبد الرسول بن عبد الصمد
۵۲	محمد بن عوض السنائی	۳۶	عبد العزیز اکبر آبادی
۲	محمد بن مالک	۱۶	عبد الغفار بن عبد القادر
۳۹	محمد بن یعقوب الفیروز آبادی	۳۲، ۳۱، ۳۴، ۳۳، ۳۲	عبد القادر جیلانی، محی الدین
۲۷	محمد بن یوسف السنوسی	۵۱، ۴۷، ۳۳	عبد القادر بن عبد الرحمن الجرجانی
۵۷	مسعود بن تاج	۲۱، ۲۰	عبد اللہ بن الحسن الیزدی
۵۲	معزی	۳	عبد اللہ عثمانی
۵۶	ملا جیون، احمد بن ابی سعید	۳۰، ۲۹، ۲۸	عبد اللہ بن مسعود بن تاج الشرعیہ
۲۷	النسفی، ابوالبرکات احمد بن محمود	۵۵	علامہ الدین علی بن ابوالحجیم القرشی
۱۳	نصیر الدین طوسی	۳	الغزالی، محمد بن محمد
۲۶	ہارون بن الحکیم	۳۰	فخر الدین الماعری
		۶، ۳	قطب الدین شیرازی

عنوان اشاریہ

فارسی

۷۲	بہار دانش (منظوم)	۶۱	انشاء دوم مسکن بسراج منہاج
۷۲	بہارستان	۶۱	اشار جامع التوابع
۷۳	بھاگوت گیتا	۶۲	اشار چہارمین
۷۳	بیاض	۶۲	اشار چہارم مسکن ہر گلشن فیض
۷۴	بیاض اشعار	۶۳	اشار فایق
۷۴	بیاض اشعار فارسی	۶۳	اشار گل جعفری
۷۴	بیاض اعمال و اوراد	۶۴	اشار مادی و رام
۷۵	بیاض شامی	۶۵	اشار مجمع جواہر
۷۵	بیاض کلام فغان	۶۵	انتخاب منتخب التواریخ
۷۶	بیان واقع	۶۶	اشار منشی
۷۶	بیخ رقعہ	۶۶	اشار منیر
۷۷	بیخ گنج	۶۷	اشار مولانا ظہیر تفرشی
۷۷	پند نامہ	۶۷	انوار سہیل
۷۸	تاریخ احمد آباد (مرآت احمدی)	۶۸	باقیات الشہادت
۷۹	تبصرۃ الایمان	۶۸	برایح الانشا (انشائیہ یوسفی)
۷۹	تجلیات رحمانی	۶۹	بوستان
۸۰	تجنیس اللغات	۷۱	بہار دانش

۹۳	چهار عنصر	۸۰	تحریر الشہادتین
۹۵	حدیقتہ الحقیقہ	۸۱	تحفہ اثنا عشریہ
۹۵	حرب الحمیری	۸۱	تحفۃ الصبیان
۹۶	حق نما	۸۲	تحفۃ العراقین
۹۶	حقیقت تمام سال از عزمہ محرم	۸۳	تحفۃ المؤمنین
۹۶	حکایات اقوال صوفیاں	۸۳	تذکرہ حضرت عبدالقادر جیلانی (منظوم)
۹۶	حل مشکلات مشنوی و تفصیل	۸۴	تذکرہ مرآة الجنال
۹۶	بجملات معنوی	۸۵	ترجمہ خلاصۃ المفاخر فی مناقب الشیخ عبدالقادر
۹۸	حملہ حمیری (محشی)	۸۵	ترجمہ شمائل نبوی
۹۸	خرد افزا	۸۶	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (جلد اول)
۹۹	خلاصہ احوال محتاج محل اسکندریہ	۸۶	تعریفات فی مقدمات الصرف
۹۹	دموتی مسجد و قلعہ اکبر آباد فتحپور سیکری	۸۷	تفسیر القرآن
۱۰۰	خلاصۃ الاسرار در کشف مشرب شکار	۸۷	تقریظین
۱۰۰	خلاصۃ التواریخ	۸۹، ۸۸	تکمیل الایمان و تقویۃ الایمان
۱۰۰	خلاصۃ الشرح	۸۹	جامع التواعد
۱۰۲	خلاصۃ الطب	۹۰	جامع قوانین
۱۰۲	خلاصۃ العیش	۹۰	جذب القلوب الی دیار المحبوب
۱۰۳	خلاصۃ المفاخر فی مناقب الشیخ	۹۱	جمعی مختصر در علم غرض و قافیہ
۱۰۳	عبدالقادر (فارسی ترجمہ)	۹۱	جنگ نامہ
۱۰۳	خیالات خسروی	۹۲	جواہر التفسیر
۱۰۴	خیر الانشاء	۹۳	جواہر یقین (منظوم)
۱۰۴	دارالکتاب	۹۳	چار شربت
۱۰۵	داستان امیر حمزہ	۹۴	چهار انواع

۱۲۳	دیوان شمس تبریزی	۱۰۵	درالجمالس
۱۲۳	دیوان صائب	۱۰۶	دروداکبر
۱۲۵	دیوان طالب آملی	۱۰۶	دستور العمل
۱۲۶	دیوان عراقی	۱۰۷	دستور منشی
۱۲۷، ۱۲۴	دیوان غنی	۱۰۷	دفتر دانش
۱۲۷	دیوان فتاحی	۱۰۸	دلائل البول
۱۲۸	دیوان قاسم انوار	۱۰۸	دلائل النبض
۱۲۸	دیوان قدسی	۱۰۹	دیوان آصفی
۱۲۹	دیوان قطب الدین شیرازی	۱۱۰، ۱۰۹	دیوان اسیر
۱۲۹	دیوان کلیم	۱۱۰	دیوان الہی خراسانی
۱۳۰	دیوان مغربی	۱۱۲، ۱۱۱	دیوان برسمین
۱۳۱	دیوان منوچہری	۱۱۲	دیوان بوعلی قلندر پانی پتی
۱۳۱	دیوان میلی ہروی	۱۱۳	دیوان تراب علی
۱۳۲	دیوان ناصر علی سرہندی	۱۱۳	دیوان جامی
۱۳۲	دیوان واقف	۱۱۹ - ۱۱۳	دیوان حافظ
۱۳۳	دیوان ولی دشت بیاضی	۱۱۹	دیوان حسن سجری
۱۳۳	دیوان ہلالی	۱۲۰	دیوان درو
۱۳۴	راحت الروح	۱۲۰	دیوان زخمی
۱۳۴	رباعیات سرمد	۱۲۱	دیوان سلمان
۱۳۵	رد الکفر حجت القوی	۱۲۱	دیوان سلیمان
۱۳۵	رسالہ اجتہاد یہ (مذمت امامیہ)	۱۲۲	دیوان شاہی
۱۳۶	رسالہ احکام طالع نمود مولود و نجوم	۱۲۲	دیوان شرف جہاں قزوینی
۱۳۶	رسالہ اعمال سفر کردن	۱۲۳	دیوان شفائی

۱۵۰	رساله علم الشكل	۱۳۷	رساله الفاظ فارسی
۱۵۱	رساله علم میزان	۱۳۷	رساله بیمار نامه
۱۵۱	رساله غوث محمد	۱۳۸	رساله پنج عناصر
۱۵۲	رساله غوثیه	۱۳۸	رساله تصرفات فارسی
۱۵۲	رساله قواعد فارسی مع صفوة المصادر	۱۳۹، ۱۴۰	رساله تصوف
۱۵۲	رساله کرامت وجودیه	۱۴۰، ۱۴۱	رساله حق نما
۱۵۲	رساله معتمدیه	۱۴۱	رساله خلاصه موجودات
۱۵۲	رساله معما	۱۴۲	رساله در بیان تراویح
۱۵۵	رساله مفیده فی صناعة الکیما	۱۴۲	رساله در بیان ترتیب اشغال جوگ
۱۵۵	رساله مناجات	۱۴۳	رساله در بیان معرفت ذات
۱۵۴	رساله مناسک حج	۱۴۳	رساله در دانستن ساعات
۱۵۴	رساله نموداری یعنی دانستن حالات اولاد	۱۴۳	رساله در علم تعریض
۱۵۷	رقعات ابوالفضل	۱۴۳	رساله در علم قوانی
۱۵۷	رقعه برای منشی چند ربهان برهمن	۱۴۵	رساله در علم قیانه
۱۵۸	رموزات چهار منزل	۱۴۵	رساله در علم کیمیا
۱۵۸	روضه الاحباب (دفترتانی)	۱۴۶	رساله در عملیات
۱۵۹	روضه الشهدا	۱۴۷	رساله دم
۱۶۰	روضه الصفا (جلد اول)	۱۴۷	رساله رطل
۱۶۰	روضه الصفا (جلد چهارم)	۱۴۸	رساله سر الجلیل فی مسئلة التفشیل
۱۶۱	روضه الصفا (جلد پنجم)	۱۴۸	رساله سوال و جواب
۱۶۱	ریاض الشعرا	۱۴۹	رساله عبداللہ انصاری
۱۶۲	زاد المسافرین	۱۴۹	رساله عبدالواحد
۱۶۳	زاد المعاد	۱۵۰	رساله مجاله

۱۷۹	عالمگیر نامہ	۱۷۳	زبدۃ
۱۸۰	عروس عرفان	۱۷۳	زبدۃ التواریخ
۱۸۰	عروض سیفی	۱۷۳	زبدۃ الحقائق (تمہدات)
۱۸۱	عنایت نامہ	۱۷۵	زبدۃ الرمل
۱۸۱	عوارف ہندی (امثال ہندی)	۱۷۵	سبحۃ الابرار
۱۸۲	عیاردانش	۱۷۶	سراج اللغات (حصہ اول)
۱۸۳، ۱۸۳	فتاویٰ	۱۷۶	سراج المیزی
۱۸۳	فتاویٰ امینیہ	۱۷۷	سراکبر
۱۸۵	فرسنامہ	۱۷۷	سطعات
۱۸۵	فرہنگ جہانگیری	۱۷۸	سفینۃ الاولیا
۱۸۶	فضیلت شیخین	۱۷۸، ۱۷۹	سکندر نامہ
۱۸۶	فقہ بابر	۱۷۹، ۱۷۹	سلسلۃ الذهب
۱۸۷	فوائد السالکین	۱۷۹	سوالات قبور و جوابات آن
۱۸۷	فوائد الفواد		سوال در خلافت یزید پدید و شہادت
۱۸۸	فوائد المرصی		سید الشہداء امام الاتقیاء حضرت
۱۸۸	قرابادین قادری		امام حسین
۱۸۹	قصاید جامی	۱۷۹-۱۷۹	سہ نشر ظہوری
۱۸۹	قصاید خاقانی	۱۷۹	سیرۃ النبی
۱۹۰	قصاید ظہیر قاریانی	۱۷۹	شجرۃ الامانی
۱۹۰-۱۹۲	قصاید عرفی	۱۷۷	شرح دیوان ناصر علی
۱۹۲	قصص الانبیاء	۱۷۷	شرح رسالہ معامروف بہ نشہ فیض
۱۹۳	قصہ حاتم نامہ	۱۷۸	طوطی نامہ
۱۹۳	قصیدہ جواہر التریب	۱۷۸، ۱۷۹	ظفر نامہ

۲۰۸	مثنوی اعتقادنامہ	۱۹۳	قیامت نامہ
۲۰۸	مثنوی ابوعلی شہادہ قلندر	۱۹۳	کارنامہ فیض (شرح قصاید عرفی)
۲۰۹	مثنوی تحفۃ الاحرار	۱۹۵	کاشف الرمل
۲۰۹	مثنوی سبحة الاسرار	۱۹۵	کتاب السعادت فی معرفۃ العبادت
۲۱۰	مثنوی شیرین و خسرو	۱۹۶	کتاب العقود
۲۱۰	مثنوی صفات العاشقین	۱۹۶	کتاب المغازی (بخاری شریف)
۲۱۱	مثنوی غنیمت	۱۹۷	کشف الامانی فی السبع المثانی
۲۱۲	مثنوی فسون عشق	۱۹۷	کشف الحسین
۲۱۲	مثنوی گل کشتی	۱۹۸	کشف العین فی شرح الرباعیتین
۲۱۳	مثنوی گلشن راز	۱۹۸	کلیات جامی
۲۱۳	مثنوی لیلی مجنون	۱۹۹	کلیات خاقانی
۲۱۴	مثنوی مخزن اسرار	۱۹۹	کلیات عرفی
۲۱۵	مثنوی منظر الآثار	۲۰۰	کنز الحسین
۲۱۴، ۲۱۵	مثنوی معنوی	۲۰۰	کنوز الرموز
۲۱۹، ۲۱۸، ۲۱۷	مثنوی مولانا روم	۲۰۱	کیماے سعادت
۲۲۰	مثنوی مہر و وفا	۲۰۱	گلزار جاوید بہار
۲۲۰	مثنوی ناصر علی	۲۰۲-۲۰۴	گلستان
۲۲۱	مثنوی نام حق	۲۰۵	لذات النساء (کتاب النساء)
۲۲۳-۲۲۱	مثنوی نل دمن	۲۰۵	لوائح الاسرار
۲۲۳	مثنوی ہفت پیکر	۲۰۶	لیلی مجنون
۲۲۶، ۲۲۴	مثنوی یوسف زلیخا	۲۰۶	ماکولات السلاطین
۲۲۶	مجمع البحرین	۲۰۷	مأمردیان در جواب مامقیمان شیخ سعدی
۲۲۷	مجموعہ ادعیہ	۲۰۷	مثنویات غیاثی

۲۲۲	چشتی بنام خواجہ قطب الدین	۲۲۷	مجموعہ سلطانی
۲۲۲	بختیار کاکی	۲۲۸	مجموعہ رباعیات
۲۲۲	سناجات عظیم	۲۲۸	مجموعہ وصلیات
۲۲۳	مناقب المرتضوی	۲۲۹	مرآت الخیال
۲۲۳	منتخب التواریخ	۲۲۹	مرآة العارفين
۲۲۴	منتخب العقاید	۲۳۰	محیط معرفت
۲۲۴	منشآت برہمن	۲۳۰	مختصر بیان طول و عرض بیت اللہ شریف
۲۲۵	منشعب	۲۳۱	مخزن اسرار
۲۲۵	موید الفضلا	۲۳۱	مدایح الانوار شرح لواح الاسرار
۲۲۶	معاہد شنید	۲۳۲	مرغوب القلوب (مثنوی)
۲۲۶	میزان الصرف	۲۳۲	مسافرنامہ
۲۲۷	میزان اللغة	۲۳۳	مطلع النیرین
۲۲۸ + ۲۲۷	مینا بازار	۲۳۴	مطلوب السالکین
۲۲۹	مازک خیالات ترجمہ آتم بلاش	۲۳۴	مظہر الحقائق (شرح مثنوی مولانا روم)
۲۲۹	نالہ درد	۲۳۵	معارض النبوة (جزاول - سوم)
۲۵۰	نثر الجواہر	۲۳۶	مقدمہ
۲۵۰	نحویر	۲۳۶	معدن تجربات
۲۵۱	نسخہ دلپند	۲۳۷	معدن القواعد موسوم بہ مخزن الفوائد
۲۵۱	نسخہ سراپر	۲۳۷	معدن المعانی
۲۵۲	نصاب صبیان	۲۳۸	معارض نامہ
۲۵۲	نصاب مثلث	۲۳۸	مفتاح الصلوٰۃ
۲۵۳	نظام التواریخ	۲۳۹	المفردات
۲۵۳	نظم رنگین	۲۳۹	مقیاس القلوب
۲۵۴	نغمات الانس	۲۴۱ + ۲۴۰	مکاتیب ابوالفضل
۲۵۴	نقل استفتا و جواب آل	۲۴۱	مکاتبات فارسی
۲۵۴	نکات بیدل		مکتوب حضرت خواجہ معین الدین

مصنف اثناریہ

فارسی

۱۷۹، ۱۷۸	بزرگ چمبر	۱۷۹	آرزو، سراج الدین علی خاں
۲۰۸، ۱۳۳، ۱۱۲	بوعلی قلندر پانی پتی	۷۲، ۷۱	آشفقتہ، عنبر شاہ خاں
۸۶	بہادر علی حسینی	۱۰۹	آصفی ہروی
۱۰۷	بھوانی پرشاد	۷۳	آفتاب رے
۱۹۵	بھیکو، سید	۲۳۱، ۲۳۰، ۱۸۲، ۱۵۷	ابوالفضل علامی
۲۵۶، ۹۲	بیدل، مرزا عبدالقادر	۲۲۷	احمد جام
۲۳۳	بیراگی خاں	۲۵۶	اشرف، محمد
۱۰۶	بکیس سہسوانی	۲۳۹	اکرم بن شیخ محمد علی، محمد
۲۳۰	بٹی رائے ستیہ داس	۲۱۱	اکرم غنیمت کنجاہی، محمد
۱۳	تراب علی کاکوروی، شاہ	۱۰۲	امام بخش کیتوری
۸۵	ترمذی، ابو غنیسی	۷۳	امجد علی اکبر آبادی حکیم
۰، ۱۳۵، ۱۵۲، ۱۱۳، ۸۰، ۰، ۱۹۸، ۱۸۹، ۱۷۲، ۱۷۱ - ۲۲۲، ۲۰۹، ۲۰۸، ۲۰۵ ۰، ۲۳۳، ۲۲۴	جامی، عبدالرحمن	۲۵۴	اوحید الدین احمد
۱۰۰، ۱۰۹	جلال اسیر	۹۵	بازل، سید محمد
۲۳۳	جلال الدین بخاری، محمد	۹۸	بازل، محمد رفیع
۲۵۲	جمیل ابن البوترب البیدشی، محمد	۱۶۳	باقر مجلسی، محمد
۲۵۱	تواہر لعل، منشی	۲۵۲	بدیعی
		۱۸۱، ۱۳۸، ۹۲	برکت اللہ ادیبی حسینی الواسطی

۲۱۹-۲۱۵، ۱۲۲، ۱-۳	جلال الدین محمد	۲۲۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۶۲	چندر بھان برہمن، منشی
۱۵۲	زاہد شاہ بھہاں پوری، محمد	۱۱۹-۱۱۳	حافظ شیرازی
۱۲۰	زخمی، رتن سنگھ	۷۹	حداقت خاں، سلامت علی طیب
۲۳۷	زین الدین بدر علی	۱۸۵	حسن انجو، جمال الدین
۲۵۰	زین الدین جرجانی	۱۸۷	حسن سجری
۱۰۱، ۱۰۰	سبحان رائے	۲۲۲	حسین
۱۳۲	سرمد، محمد سعید	۲۵۶	حسین احمد
۲۰۴-۲۰۲، ۶۹	سعدی	۱۰۷	حسین، محمد
۸۰	سلامت اللہ	۱۵۹، ۹۲، ۶۷	حسین واغظ کاشفی
۱۲۱	سلمان ساوجی	۱۶۲	حسینی ہروی، میر
۱۲۱	سلیمان	۱۳۳	حیدر علی
۲۲۷، ۹۵	سنائی	۱۹۹، ۱۸۹، ۸۲	خاقانی
۲۵۳	سنجر طہرانی	۶۲، ۶۱	خلیفہ شاہ، محمد
۱۸۰	سیفی	۱۶۸، ۱۴۷، ۱۴۱، ۱۴۰، ۹۶	داراشکوہ
۱۲۲	شاہی سبزواری، امیر	۲۳۹، ۱۲۰	درد، خواجہ میر
۸۳	شبیر خاں لودی	۱۸۳	دلدار علی لکھنوی
۱۲۲	شرف جہاں قزوینی	۱۹۳	راجو سنجلی، شیخ
۱۲۱	شرف الدین بخاری	۱۸۱، ۶۵	راسخ، غنایت خاں
۱۶۶	شریف بن شمس الدین، محمد	۱۳۵	رازی، محمد بن زکریا
۲۳۶	شرف الدین بن قاضی شمس الدین	۷۲	رضابن سید علی بخاری، محمد
۱۲۳	شفائی اصفہانی	۹۸	رفیع دہر پوری، محمد
۲۳۲	شمس تبریزی	۱۵، ۹۳	رفیع الدین
۲۲۶	شیر خاں لودی	۸۱	رنچھور داس
		۷۷	روپ کشور، لالہ

۷۷	عطار، فرید الدین	۱۲۳	عائب
۸۷	علوی، عبداللہ خاں	۲۲۶	صفی بن نصیر
۲۲۶	علی رفعت الواسطی، محمد	۱۰۰	صوفی بن جوہر جہنجا نوری
۷۹	علی محمد الحسینی، سید	۲۵، ۱۷۸	ضیاء الدین مختبئی
۲۵۰	علیم اللہ الحسینی	۱۲۵	طالب آملی
۲۲۱	عماد الدین محمد عارف	۱۷۵-۱۷۳، ۷۶	ظہوری
۶۸	عمران بن محمد غفران، محمد	۱۶۳	ظہیر بن محمود العلوی
۷۱، ۷۰	عنایت اللہ کنبوہ لاہوری	۱۹۰	ظہیر قاریالی
۱۶۳	عین القضاة ہمدانی	۹۰، ۸۹، ۸۸	عبدالحق محدث دہلوی
۲۰۱	غزالی، محمد بن محمد	۷۶	عبدالرحیم کشمیری
۱۹۵	غزالی، محمود طاہر	۷۱، ۸۷، ۱۳۸، ۱۷۲	عبدالعزیز شاہ
۹۰	غلام احمد خاں	۱۸۳، ۶۸۶	
۱۸۸، ۱۰۱	غلام امام		
۲۰۰، ۱۹۷	غلام حسین، سید	۲۳۳، ۶۵	عبدالقادر بدایونی
۱۲۷، ۱۲۶	غنی کشمیری، محمد طاہر	۱۵۲	عبدالقادر جیلانی
۲۱۱	غنیمت، محمد اکرم کنجاہی،	۱۳۵	عبدالقوی
۱۵۱	غوث محمد الہ آبادی	۱۶۳	عبدالکریم
۲۰۷	غیاثی	۱۵۵، ۱۳۹	عبداللہ انصاری
۲۳۷	فائق ولد مولوی غلام حسین، محمد	۲۵۳	عبداللہ البیضاوی، البوسعدی
۲۲۸	فتح محمد برہانپور	۱۸۵	عبداللہ خاں بہادر
۲۵۲	فراہی، ابوالنضر	۱۸۹، ۱۳۹	عبدالواسع ہانسوی
۱۲۷، ۷۵	فغانی شیرازی	۱۲۶	عراقی، فخر الدین
۲۲۳-۲۲۱	فیضی فیاضی	۱۹۰-۱۹۲، ۱۹۹	عرفی
۱۲۸	قاسم الوار	۱۵۸	عطار اللہ بن فضل اللہ
۱۸۰	قاسمی دریا، محمود محرمی		

۲۲۹	مسعود بک	۱۷۶، ۹۳	قتیل، مرزا محمد حسن
۸۴	مصطفیٰ قادری	۱۲۸	قدسی مشہدی، محمد جان
۸۵	مصالح الدین الانصاری، محمد	۹۳	قصوری، غلام محی الدین
۱۰۲	منظفر	۱۲۹	قطب الدین شیرازی
۲۳۲	منظفر علی ابن سید پیر علی، سید	۱۷۹	کاظم، محمد
۱۹۵	معین، محمد	۲۳۳	کشتی، ملا محمد صالح حسینی
۲۲۲، ۱۳۲	معین الدین چشتی، خواجہ	۱۲۹	کلیم، ابوطالب
۲۲۵	معین الدین ہروی، ملا	۱۸۷	گنج شکر، فرید الدین
۱۲۰	مغربی، شیریں	۲۱۵	گیسور راز
۹۶	منشی	۲۳۵	لاڈ دہلوی، شیخ
۱۲۱	منوچہری، حکیم ابوالنجم	۱۰۲	لچھمی رام
۹۶	منیر، ملا	۶۲	مادھورام، منشی
۱۹۳	مولچند	۲۱۲	مبتلا، محی الدین
۸۳	مومن حسینی، محمد	۲۲۷	مختتم کاشانی
۲۲	مومن عرشی اکبر آبادی، میر محمد	۱۸۸	محمد ارزانی، میر محمد ابر
۲۳۲	مہرجان، ملا محمد	۱۹۱، ۱۹۰	محمد بن خاوند شاہ
۱۳۱	میلی ہروی، مرزا محمد قلی	۱۲۵	محمد بن زکریا رازی
۲۲۰، ۱۳۲	ناصر علی سرہندی	۲۱۳	محمود شبستری
۲۱۲	نجات اصفہانی، عبدالعالی حسینی	۱۹۵	محمود طاہر غزالی
۲۱۳، ۲۱۰، ۲۰۶، ۱۷۱-۱۶۸ ۲۳۱، ۲۲۳	نظامی گنجوی	۷۷	محمود گامی کشمیری
۹۱	نعمت خاں عالی	۲۰۷	مراد
۱۸۶	نور الدین بن قطب الدین	۱۵۶	مرتضیٰ بن امین انصاری
۲۳۶، ۱۵۳	وارث علی	۱۷۷، ۷۲	مسرت، منشی عوض رائے

۹۷	ولی محمد	۲۴۸ - ۲۴۷	داصح، ارادت خاں
۲۱۳	یا قنفی، عبداللہ	۱۳۲	واقف، نورا لعین
۲۱۰، ۱۳۲	ہلالی	۱۶۱	والہ داغستانی، علی قلی
۲۰۶	ہلالی گیلانی، حکیم	۹۱	دخید تبریزی
۱۰۳، ۸۵	یا قنفی، عبداللہ	۱۳۳	ولی دشت بیاضی
۱۰۳	یکدل	۱۵۸	ولی، عبد الجلیل
۶۸	یوسفی ہروی	۱۹۸، ۱۶۷	ولی اللہ، شاہ





عنوان اشاریہ

اس دی

۲۴۵	رسالہ تصوف	۲۵۹	استفتاد جواب آن
۲۴۶	رسالہ جان پہچان	۲۵۹	انتخاب دیوان سودا
۲۴۶	رسالہ سوال و جواب	۲۶۰	انیس المجاہدین
۲۴۷	سماج اور طاقت (حصہ اول)	۲۶۰	بصارة العینین فی منع تقبیل
۲۴۷	شش مسئلہ	۲۶۰	الابہامین و وضعہما علی العینین
۲۴۸	قصہ منصور: قصہ حسن و عشق	۲۶۱	پداوت
۲۴۸	قیامت نامہ	۲۶۱	تاثیر الاسلام
۲۴۹	گلشن عشق	۲۶۲	ترجمہ القرآن (جلد اول)
۲۴۹	مثنوی اثر	۲۶۲	جوہر عقل
۲۵۰	مدح حضرت پیر دستگیر	۲۶۳	دہ مخزن
۲۵۰	مکتوب بنام مولوی رحیم اللہ خاں	۲۶۳	دیوان درد
۲۵۰	مع جواب آن	۲۶۳	دیوان مومن
۲۵۱	مولود شریف	۲۶۵	ذخیرۃ الملوک
۲۵۱	نورنامہ	۲۶۵	راماین

مصنف اثناریہ اردو

۲۶۱	عبرت ضیاء الدین	۲۶۹	اثر
۲۶۲	عزیز الدین	۲۶۸	احمد
۲۶۱	عشرت، غلام علی	۲۶۹	امام
۲۶۱	غلام امام شہید	۲۶۱	امجد علی، حکیم مولانا
۲۶۰	فضل رسول بدایونی	۲۶۵	خوشتر، جگن ناتھ سنگھ
۲۶۹	فیاض الحق	۲۶۳	درد، خواجہ میر
۲۶۷	فیروز نماں، محمد	۲۵۹	سودا، مرزا محمد فتح
۲۶۵	مومن، حکیم مومن خان	۲۶۲	عبدالقادر
۲۶۲	وصال، نصر اللہ	۲۶۰	عبداللہ حافظ آبادی حافظ
۲۶۶	ولی حیدر حشتی، سید محمد	۲۶۴	عبدالواسع ہانسوی

Descriptive Catalogue

of

Arabic, Persian & Urdu

Manuscripts of

Muzammil Library, Aligarh

Vol. I

Comp. by

Dr. Ata Khursheed

Khuda Bakhsh Oriental Public Library

Patna